

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵

۱۶



جای	اهدائی
۷۹۲	سرود

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵

۲۱۳
۲۰

۷۹۲)

کتابخانه مجلس شورای اسلامی		 جمهوری اسلامی ایران
کتاب	مصباح المرقان	
مؤلف	قلیچ بیگ	شماره ثبت کتاب
موضوع		۲۸۱۲۵
شماره اختصاصی (از کتب اهدائی : غلامحسین سرود)		

چاپی	اهدائی
۷۹۲	سرود

کتابخانہ خصوصی

غلام حسین - سروہ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين

مفتاح القرآن

مولفہ جناب مرزا تسلیح بیگ صاحب

ڈپٹی کلرک لکناؤ پریسنگ

فہرست فنی محبوب عالم صاحب لکناؤ پریسنگ

بار دوم در ۱۳۲۰ھ ہجری قمری

کارخانہ پسیہ اخبار کے مطبع خادم التعلیم

پنجاب لاہور میں فنی عبد الغزیز کے اہتمام سے چھپی

کتابخانہ خصوصی
غلام حسین - سروہ

۱۸۱۲۶

کتابخانہ خصوصی
غلام حسین - سروہ

چابی

۲



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
 وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ
 ارباب سخن کہ تحریر و ترغیب دوستان خاص و محبان با اخصاص از مدت مدید
 بدلم جائے گرفتہ کہ مضامین کلام ربانی و آیات قرآنی را بوجہ اختصار ترتیب نامم
 ہر اسمی اشارتے کہ در کار باشد و ہر حکمے و کنائے کہ واجب الاظہار باشد بر عت
 و سہولیت فرید از قرآن مجید یافتہ شود۔ بناء علیٰ ذلک تلاوت آل کتاب عالی لب
 ابتدا نمودم و ہر کیفیت خاص کہ سورہ بسورہ و آیہ بآیہ نظر سے رسید در بیاض خود
 درج سے کردم۔ تاکہ بعد شققت تمام بانتهائش رسانیدم۔ من بعد جملہ مضامین را
 بہ ترتیب حروف تہجی علیحدہ جمع آوردم چنانچہ قاعدہ لغات است۔ و آل راستے
 بہ اسم مفتاح القرآن کردم۔ امید کہ جمیع مومنان عالم و عالمان مومن را این چنین
 کتاب باعث مسترت تازہ و فرحت بے اندازہ خواہد شد کہ بذریعہ آل کے از
 دانشتین اوامر و نوای و حکامی آیات الہی محروم نخواہد ماند و رحمتی لیل بجای نطق
 یا بعلمی نخواہد بود +

مخفی ناما کہ ہر مضمون در عبارت سلیس و الفاظ مختصر دادہ شدہ است و
 ہمہ فقرات مضمون بجا ترتیب سورتھا فراہم آورده۔ بعد ہر فقرہ سہ عدد دادہ

شده اند - عدد اول نشان جزو است و عدد دوم نشان سوره است و عدد سوم نشان رکوع است - و اغلب این ہر سه عدد بر حاشیہ مصاحف نوشته می شوند اگر چند فقرہ از یک رکوع پے در پے آمدہ اند لفظاً (ایضاً) بکار برده شدہ - و اگر جزو و سوره یکے است مگر رکوع علیحدہ است - پس بجائے جزو و سوره خط ہائیکوچک دادہ ام - چنانچہ (- - ۶) یعنی رکوع ششم از سوره و جزو کہ بالائے این فقرہ آمدہ - و جائیکہ کیفیت دیگر ہم تعلق بہاں یک مضمون میدارو - و در آخر بیان آن اشارہ بلفظ خاص آن مضمون در خط ہائے کج دادہ ام - چنانچہ (موسی) یعنی کیفیت کہ زیر لفظ موسی دادہ شدہ تعلق باین مضمون وارد و آن را باید دید - ماسا در اول این کتاب یادداشت جزو و سورتہا با الفاظ اول ہر جزو و نام ہر سوره ہم رقم نمودم تا سہولت زیادہ باشد *

احمال عرض نجدت صاحبان قدر شناس ہمیں است کہ اگر در نوشتن این اوراق سہوے یا خطائے از بندہ رفتہ باشد ایشان در اصلاح آن کوشند و برائے ہر مشقتی کہ درین کار خیر کشیدم دعائے خیر در حق این احقر العباد کنند **تسلیماً**

سپر دم بتو مانہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

قلیج بیگ تاریخ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ منزل نصیر آباد

نشان رکوع در ہر صحت حرف ع دادہ شدہ است و عدد اول ہم ۲

یادداشت جزو و سورتہا قرآن و تعداد رکوع ہا

تعداد جزو ہا	الفاظ اول جزو ہا	تعداد سورتہا	اسامی سورتہا	تعداد رکوع ہا
۱	الفاتحہ	۱	الفاتحہ	۱
۲۰	المر	۲	البقرہ	۲۰
۲	سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ	-
۳	تِلْكَ الرُّسُلُ
۳	..	۳	آل عمران	۲۰
۴	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
۴	..	۴	النساء	۲۴
۵	وَالْمُحْصَنَاتِ
۶	لَا يَحِبُّكَ اللَّهُ
۵	..	۵	المائدہ	۱۶
۶	وَإِذَا سَمِعُوا
۶	..	۶	النعام	۲۰
۸	وَلَوْ أَنَّنَا	-
۶	..	۶	الاعراف	۲۴
۹	قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ	-
۸	..	۸	الانفال	۱۰

تعداد جزوها	الفاظ اول جزوها	تعداد سورتها	اسامی سورتها	تعداد کوعها
١٠	وَأَعْلَمُوا	-	"	٦
-	"	٩	التوبة	١٦
١١	يَعْتَذِرُونَ	-	"	-
-	"	١٠	يونس	١١
-	"	١١	هود	١٠
١٢	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ	-	"	-
"	"	١٢	يوسف	١٢
١٣	وَمَا أَبْرَأُ نَفْسِي	-	"	-
-	"	١٣	الزمر	٦
-	"	١٤	ابراهيم	٤
١٤	رَبِّمَا يُوَدُّ الَّذِينَ	١٥	الحجر	٦
"	"	١٦	التحليل	١٦
١٥	سُبْحَانَ الَّذِي	١٤	بنی اسرائیل	١٢
"	"	١٨	الكهف	١٢
١٦	قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ	-	"	-
"	"	١٩	مریم	٦
"	"	٢٠	طه	٨
١٤	إِقْرَبَ لِلنَّاسِ	٢١	الانبیاء	٤

تعداد جزوها	الفاظ اول جزوها	تعداد سورتها	اسامی سورتها	تعداد کوعها
-	"	٢٢	الحج	١٠
١٨	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ	٢٣	المؤمنون	٦
"	"	٢٤	التور	٩
-	"	٢٥	الفقان	٦
١٩	وَقَالَ الَّذِينَ	-	"	-
"	"	٢٦	الشعراء	١١
-	"	٢٤	النمل	٤
٢٠	أَمْزَجْنَا السَّمَوَاتِ	-	"	-
-	"	٢٨	القصص	٩
-	"	٢٩	المنكبات	٤
٢١	أَتْلُ مَا أُوحِيَ	-	"	-
"	"	٣٠	الزوم	٦
-	"	٣١	لقمان	٤
"	"	٣٢	التجده	٣
-	"	٣٣	الاحزاب	٩
٢٢	وَمَنْ يَقْنُتْ	-	"	-
"	"	٣٤	التبا	٦
"	"	٣٥	الغاطر	٥

تعداد جزویا	الفاظ اول جزویا	تعداد سورتها	اسامی سورتها	تعداد کوعها
..	..	٣٦	سوره یس	٥
٢٣	وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدَ لِلَّذِينَ
..	..	٣٤	الصافات	٥
..	..	٣٨	ص	٥
..	..	٣٩	الزمر	٨
٢٤	فَمَنْ أَظْلَمُ
..	..	٤٠	المؤمن	٩
..	..	٤١	حم السجده	٦
٢٥	إِلَيْهِ يَرْجِعُ
..	..	٤٢	الشورى	٥
..	..	٤٣	الأحزاب	٤
..	..	٤٤	الدخان	٣
..	..	٤٥	الجاثية	٤
٢٦	حَلَقَ	٤٦	الاحقاف	٤
..	..	٤٤	محمد	٤
..	..	٤٨	الفتح	٤
..	..	٤٩	الحجرات	٢

تعداد جزویا	الفاظ اول جزویا	تعداد سورتها	اسامی سورتها	تعداد کوعها
..	..	٥٠	ق	٣
..	..	٥١	الذاریات	٣
١٤	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
..	..	٥٢	الطور	٢
..	..	٥٣	النجم	٣
..	..	٥٤	القمر	٢
..	..	٥٥	الرحمن	٢
..	..	٥٦	الواقعه	٢
..	..	٥٤	الحمدیه	٤
٢٨	قَدْ سَمِعَ اللَّهُ	٥٨	المجادله	٣
..	..	٥٩	الحشر	٣
..	..	٦٠	المتحنه	٢
..	..	٦١	الصف	٢
..	..	٦٢	الجمعه	٢
..	..	٦٣	المنافقون	٢
..	..	٦٢	التغابن	٢
..	..	٦٥	الطلاق	٢
..	..	٦٦	التحریم	٢

تعداد و جزویہ	الفاظ اول جزویہ	تعداد و سورتہا	اسامی سورتہا	تعداد و کوعہا
۲۹	تَبَارَكَ الَّذِي	۶۷	الملک	۲
"	"	۶۸	ن	۲
"	"	۶۹	الحق	۲
"	"	۷۰	المعارج	۳
"	"	۷۱	التور	۲
"	"	۷۲	الہجن	۲
"	"	۷۳	المزمل	۲
"	"	۷۴	المدرثر	۲
"	"	۷۵	القیامہ	۳
"	"	۷۶	الذہر	۲
"	"	۷۷	المرسلات	۲
۳۰	عَلَّمَ	۷۸	التنباء	۲
"	"	۷۹	التازعات	۲
"	"	۸۰	عبس	۱
"	"	۸۱	التكوير	۱
"	"	۸۲	الانفطار	۱
"	"	۸۳	التطيف	۱
"	"	۸۴	الانشقاق	۱

تعداد و جزویہ	الفاظ اول جزویہ	تعداد و سورتہا	اسامی سورتہا	تعداد و کوعہا
"	"	۸۵	البروج	۱
"	"	۸۶	الطارق	۱
"	"	۸۷	الاعلیٰ	۱
"	"	۸۸	الغاشیہ	۱
"	"	۸۹	الفجر	۱
"	"	۹۰	البلد	۱
"	"	۹۱	الشمس	۱
"	"	۹۲	النیل	۱
"	"	۹۳	الضحیٰ	۱
"	"	۹۴	الانشراح	۱
"	"	۹۵	الہین	۱
"	"	۹۶	العلق	۱
"	"	۹۷	القدر	۱
"	"	۹۸	البيئۃ	۱
"	"	۹۹	الزلزال	۱
"	"	۱۰۰	العاديات	۱
"	"	۱۰۱	القارعة	۱
"	"	۱۰۲	المتكاثرة	۱

تعداد جزویا	الفاظ اول جزویا	تعداد سورتها	اسامی سورتها	تعداد کتبها
..	..	۱۰۳	العصر	۱
..	..	۱۰۴	الهمزة	۱
..	..	۱۰۵	الفیل	۱
..	..	۱۰۶	القریش	۱
..	..	۱۰۷	الماعون	۱
..	..	۱۰۸	الکوثر	۱
..	..	۱۰۹	الکافرون	۱
..	..	۱۱۰	النصر	۱
..	..	۱۱۱	الذہب	۱
..	..	۱۱۲	الاحسان	۱
..	..	۱۱۳	المنق	۱
..	..	۱۱۴	التاس	۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف

آخرت - حیات دنیا و آخرت (۱-۲-۱) اجر آخرت برائے مردمان بہتر است (۱۲-۱۳-۱۴)
 کسانیکہ در آل روزگمان دارند عذاب خواهند دید - (۱۵-۱۶-۱) یکیکه ارادہ آخرت دارد
 وسیع آن میکند مومن است - (- ۲) آخرت درجہ بزرگ دارد (- ۲) بر آخرت
 قائل باید بود (۱۵-۱۸-۲) کسانیکہ بر آخرت ایمان ندارند ہماں روز عذاب خواهند دید
 (۱۹-۲۰-۲۱) بعضے مردمان در آخرت شک دارند (۲۰-۲۱-۲۲) و خیال غامضے پزند
 (- ۶ - -)

آدم - خلقت آدم (۱-۲-۱۴) آدم سمہائے چیز نامے آموزد (ایضا) ملائک باو سجده
 میکنند (ایضا) اللہ آدم را دو گریہ نینہاں را بر ہمہ عالم گزیدہ (۳-۳-۱۴) آدم را و فرزند
 پسر و دختر توأم از حوا پیدا میشوند - (۶-۵-۵) خلقت آدم - ملائک باو سجده میکنند مگر
 ابلیس کہ غم ایذاے او میکنند (۸-۶-۲) آدم از جنت بریں نقل میکنند (- ۳) اولاد
 او از پشت پیدا میشود (۹-۴-۲۲) چوں حوا را حمل شد ابلیس بہر دورا میترساند (۲۳-۲۴)
 اللہ ملائکہ حکم میدہد تا آدم را سجده کنند و ایشان سجده میکنند مگر ابلیس (۱۵-۱۶-۱۷)
 ابلیس آدم را سجده نمیکند - دشمن انسان است - از قوم حق بودہ (۱۵-۱۸-۱۷) اللہ عہد باو

کرده - ملائکه سجده باو میکنند مگر ابلیس که عدوی او میشود اورا گمراه میکند (۱۶-۲۰-۷۰)
 آدم و حوا میوه درخت ممنوعه میخورند و شرمگناه خود می بینند (ایضا) خلقت آدم و حوا
 کردن ملائکه باو مگر ابلیس (۲۳-۳۸-۵) - (ابلیس) +

آذرخس - محبت ابراهیم با پدرش آذر و قوم خود در باب بتان و خیال قیاس او
 در دستن رت خود (۶-۹) (ابراہیم) +

آزمائش - الله انسان را بال و جان می آزماید (۳-۱۹) +
 آسمان - جمله هفت آسمان است (۱-۲-۲) هر چیز در آسمان و زمین از خدا
 بست (۵-۳-۱۹) آسمان و زمین در شش روز ساخته شدند (۸-۷-۷) هفت آسمان
 در دو روز آفریده شدند (۲۴-۳۱-۲) +

آصف - وزیر سلیمان گفتگو می او با سلیمان (۱۹-۲۶-۳) (سلیمان) +
 آل ابراهیم - کتاب حکمت داده شدند (۵-۴-۸) (ابراہیم) +
 آل عمران - سوره آل عمران (۳-۳) (عمران) +

آل فرعون - کافر بودند - سزای ایشان (۳-۳-۲) بقطر و به بلا بائ و دیگر
 مثل غمگها و جبر او قتل گرفتار شدند (۹-۷-۱۶) خراب شدند (۲-۵۴-۳) (فرعون) +
 آواز - آواز خرافه که تیرت (۱۱-۳۱-۲) پیش نبی باو از بلند سخن نباید گفت -
 (۲۶-۴۹-۱) +

آهن - از آهن چنند با میشوند (۲۶-۵۴-۳) +
 آیات - نشانیاں که الله برائے عاقلان آفریده (۴-۳-۲۰) نشانهای قدرت
 الله (۷-۹-۱۲) - کسیکه بر آیات الله ایمان ندارد عذاب خواهد دید (۱۳-۱۹-۱۴)

حکے آت بجائے دیگر می آید - آل همه از الله است (افتران نیست) (ایضا) الله بر ک
 تر سایندن بندگان آیات یعنی نشانها میفرستد (۱۵-۱۶-۶) در آیات الله کافران صل
 میکنند (۲۳-۴۰-۱) شمس و دیگر آیات قدرت الله (۲۴-۳۱-۵) کسیکه آیات
 قرآن را بخمال نمی آرد بجهنم خواهد رفت (۲۵-۳۵-۱) قدرت (الله) +

آیت - آیه الکزی (۳-۲-۳۴) +

ابراہیم - آزمائش او به بعضی کلمات (۱-۲-۱۵) ابراهیم همراه اسمعیل کعبه را پاک
 میکند - دعائے او (ایضا) دین ابراهیم بهتر است (۱-۲-۱۶) یعقوب نصیحت میکند -
 (ایضا) بحث ابراهیم با پادشاه کافر که از مردم سجده میخواهد (۳-۲-۳۵) ابراهیم
 چهار مرغ میکشد که باز زنده میشوند (حنیف بود ز بی بود و نه نصرانی (۳-۲-۷) محبت

با او و پیروی ملت او باید کرد (۳-۳-۱۰) دین او بهتر است (۵-۴-۱۸) ظل الله بوده (ایضا)
 الله با ابراهیم و دیگر انبیاء وحی فرستاده (۶-۳-۲۳) محبت ابراهیم با پدر و قوم خود در باب
 بتان و خیال او در دستن رت خود (۷-۹-۹) ملائک بشارت از الله باو می آرد و او

جهانی او شان میکنند (۱۲-۱۱-۷) سوره ابراهیم (۱۳-۱۴) ابراهیم عرض نمود مست الله
 میکند (۱۳-۱۳-۶) بچنگله میرود که بیج زراعت آنجا نبوده و بعد از آن بقدرت الله
 آبادی بسیار میشود (ایضا) جهان باو می آید و بشارت پسر باو میرساند (۱۴-۱۵-۳۴)
 حقیف بود مشرک نبود - شاکر نعمت بود و در دنیا و آخرت صالح شده (۱۳-۱۷-۱۶)

پیغمبر صدیق بود او به پدر خود نصیحت میکند - الله باو اسحاق و یعقوب میدهد (۱۶-۱۹-۲۶)
 هدایت داده شده - پدر او و قوم خود را در باب بت باطعنہ میزند گفتگو می او (۱۶-۱۱-۵)
 کعبه برائے عبادت او مقرر کرده شد (۷-۷-۱۴) قصه او - به پدر و قوم خود در باب

بُت پرستی حرف میزند (۱۹-۲۶-۵) تعریف بت میکند (ایضاً) رسول خدا است -
 بقوم خود برائے عبادت اللہ وعظا میکند (۲۰-۲۹-۲) اور در آتش سے اندازند و
 اللہ اور ازاں نجات میدهد (۲-۳) لوط برابر ابراهیم ایمان آورد (۲۰-۲۹-۳)
 گفتگوئے او با قوم و پدر خود و فکر کردن او در باب اللہ (۲۳-۳۴-۳) با پدر و قوم خود
 سخن میکند (۲۵-۲۳-۳) حکایت مہمانان ابراهیم (۲۴-۵۱-۲) برائت او بقوم و پدر
 خود (۲۸-۶۰-۱) *

ابلیس - آدم را سجده نمیکند (۱-۲-۱۴) (۹-۴-۲) عزم خرابی آدم میکند (ایضاً)
 ہر ملائکہ سجده با دم میکند مگر ابلیس کہ آدم را فریب میدهد (ایضاً) از حضور اللہ رانده
 میشود و ملعون گشته برائے گمراهی انسان مکر میزند (۱۴-۱۵-۳) بشر را سجده نمیکند (ایضاً)
 دشمن آدم میشود (۱۵-۱۴-۴) ہر کس کہ پیروی شیطان خواهد کرد و بہتم عذاب خواهد دید
 (ایضاً) او بر بندگان خدا ہرگز غلبہ نتواند کرد (ایضاً) دیگر ہمہ ملائکہ آدم را سجده میکنند
 مگر ابلیس از حکم اللہ ابا میکند (ایضاً) آدم را سجده نمیکند - دشمن انسان است و از جن
 بودہ (۱۵-۱۸-۴) عدوئے آدم میشود (۱۶-۲۰-۴) آدم را سجده نمیکند (۲۳-۲۸-۵)
 (آدم) (شیطان) *

ابن السبیل - (مسافر) *

ابن مریم - (عیسیٰ) *

ابوبکر - صدیق در غار رینق محمد بودہ (۱۰-۹-۶) *

ابوجہل - اشارہ بدغاٹے او وقتیکہ از مکہ برآمد (۹-۸-۴) اشارہ بگریختن

شیطان از دست ابوجہل در جنگ بدر چون جبرئیل و میکائیل را دیدہ (۱۰-۸-۶) *

ابوسفیان - مردار کافران در جنگ احد - اشارہ باو (۴-۳۳-۱۸) *

ابولہب - ابولہب و زینب و زینب محبت بودند (۳۰-۱۱۱-۱) *

اتفاق - نعمت باید شمارد (۴-۳-۱۱) *

اجل - مقرر است (۶-۶-۱) برائے ہر امت اجل مقرر است (۸-۴-۱۱) *

۱-۵) یک ساعت ہم پیش و پس نمیتواند شد (ایضاً) کسے پیش از اجل نخواہد مرد (۱۴-۱۵)

۱۶-۸) اجل پیش و پس نمیشود - (۱۸-۲۳-۳) وقت اجل مقرر است تا آن وقت اللہ

گذاشہ است ہمہ در مال را (۲۲-۳۵-۵) (موت) (مرگ) *

أحد - اشارہ بجنگ احد (۴-۳-۱۵) (۱۴-۱۸) سبب کت است اسلام در آن

جنگ (۴-۳-۱۶) کسانیکہ در این جنگ گریختند - گناہ برایشان (ایضاً) *

احرام - ذکر احرام (۲-۲-۲۴) در احرام شکار جانوران مباحی حرام است - اگر کس

متعمداً کند کفارت بر او لازم میشود (۴-۵-۱۳) *

احزاب - سورۃ الاحزاب (۲۱-۳۳) جنگ احزاب کہ در آن لشکر یہود از با تویند

گریختہ شد (۲۱-۳۳-۲) *

احسان - جزائے احسان احسانت (۲۴-۵۵-۳) احسان بوالدین باید کرد

(۱-۲-۱۰) (۸-۶-۱۹) (۲۶-۴۶-۲) *

احقاف - سورۃ الاحقاف (۲۶-۴۶) *

اخلاص - سورۃ اخلاص یعنی قل هو اللہ احد (۳۰-۱۱۲) *

اخوان - اخوان شیطان در آدم و سوسہ سے اندازند (۵-۴-۲۳) بسیار خج

کنندگان اخوان شیاطین ہستند (۱۵-۱۴-۳) *

ادرسین - یکے از انبیا بودہ (۱۶-۱۹-۳) صابر بودہ (۱۶-۲۱-۶) +
 اذان - بعضے از یہود و مشرک از جہل بر اذان خندہ میگردند (۶-۵-۹) +
 ادم - مانند ارم شہر کے آفریدہ نشدہ (۲۰-۱۸۹-۱) +
 ازواج - ہر چیز بخت پیدا شدہ (۲۲-۳۶-۲) بعضے وقت ازواج و اولاد
 دشمن ہستند (۲۸-۶۲-۲) ازواج نبی ماورائے امت ہستند (۱۱-۳۳-۱) ۲ کدم
 ازواج نبی راحلانہ (۲۲-۳۳-۶) (نساء) +
 استعانت - بتسبیہ و صلوات استعانت باید خواست (۱-۲-۵) +
 استغفار - از اللہ مغفرت کے آرد (۴-۳-۱۱۴) استغفار از جہالت مقبول میگردند سزا
 آں (۲-۳-۱۱۴) بہر حال بہتر (۵-۲-۱۶) بر آنکس فراں ہیج فائدہ ندارد (۱۰-۹-۱۰) از بت
 باید خواست کہ خیل فائدہ دارد (۱۱-۱۱-۱) شعیب قیم خود را برای استغفار ترغیب میدہد (۱۱-۱۲-۸) (توبہ)
 اسحق - یکے از پیغمبران بود (۱-۲-۱۶) اسحق و دیگر جمیع رسولان ہدایت و
 کتاب و نبوت دادہ شدند (۶-۹-۱۰) اسحق وحی کردہ شد (۶-۳-۲۳) با اسحق و
 یعقوب ابراہیم وعدہ کردہ شد (۱۲-۱۱-۶) اللہ اسحق با ابراہیم عطا می کند (۱۳-۱۳-۶)
 (۱۶-۹-۳) اسحق و یعقوب بلوط دادہ شدند (۱۶-۱۱-۵) (۲۰-۲۹-۳) ابراہیم (یعقوب) +
 اسراف - خدا تعالیٰ اسراف کنندگان را دوست ندارد (۸-۳-۳) اسراف ممنوع است
 و اسراف کنندگان در شمار انوران شیاطین اند (۱۵-۱۴-۳) در قیل اسراف نباید کرد (۱۵-۱۶-۳)
 اسراجیل - (صنور)
 اسلام - دین اسلام (۱-۲-۲) مانند باران است (۳-۳-۲) بہتر برائے ہمہ (۲-۲-۲)
 پیش اللہ پسند است (۲-۳-۲) دین غیر اسلام قبول نہ (۱-۱-۹) از ہمہ دین اسلام

بہتر (۵-۳-۱۶) دین اسلام پسند کردہ شدہ است (۶-۵-۱) اسلام ہدایت است از
 طرف اللہ (۶-۹-۱۵) اسلام آہستہ آہستہ غالب میشود (۱۰-۸-۳) (مسلمان) +
 اسمعیل - با پدر خود ابراہیم کعبہ را پاک میکند (۱-۲-۱۵) پیغمبر است (۱۶-۱۶-۱۶)
 اللہ با وحی فرستادہ (۶-۳-۲۳) اسمعیل و اسحق با ابراہیم عطا شدند (۱۳-۱۳-۶) رسول
 صادق الوعدہ بود (۱۶-۱۹-۳) صابر و صالح بود (۱۶-۲۱-۶) خوشخبری اسحق باو میدہد
 (۲۳-۲۶-۳) خواب کے بیند کہ پسر خود را زنج کردہ است (ایضاً) +
 اسمہاء - اسمہاء اللہ بسیار خوب ہستند (۹-۶-۲۱) - آدم اسمہائے
 چیز کے آموزد (۱-۲-۳) +
 اصحاب - اصحاب محمد و فرقہ بودند مہاجر و انصار - چکسانند و جزای ایشان چہ (۱۰-۱۰-۱۰)
 اصحاب الاعراف - گفتگو و اصحاب الجنتہ با اصحاب النار و اصحاب اللعنہ (۹-۶-۱۰) (نور)
 اصحاب الایکہ - اللہ ازین قوم انتقام میگیرد (۱۳-۱۵-۵) +
 اصحاب الجنتہ - کسانی کہ اعمال نیک دارند (۱-۲-۹) گفتگوئے ایشان با اصحاب النار
 اصحاب الاعراف (۶-۴-۵) کسانی کہ ایمان دارند و عمل صالح کنند (۱۲-۱۱-۲) آیں کن
 در جنت و چہ آرام و آسائش باشند (۲۳-۲۶-۳) (جنت) +
 اصحاب الحجر - یعنی قوم ثمود - سزائے ایشان (۱۴-۱۵-۶) (ثمود) +
 اصحاب السبت - بنی اسرائیل کہ در سبت تجاوز کردند بیکل بوزینہ بدل شدند
 (۱-۲-۱) (۵-۳-۶) (سبت) +
 اصحاب الشمال - چکسانرا میگویند (۲۶-۵۶-۲) +
 اصحاب القیل - برایشان باران سنگ اتاودہ (۲۰-۱۰۵-۱) +

اصحاب القریبہ - مثل ایشاں - پوینیم ایشاں فرستادہ شدند (۲۲-۲۶-۶) +
 اصحاب النار - کسانیکہ گناہ میکنند (۱-۲-۹) گفتگوئے صحاب الجنّت با ایشاں
 و اصحاب الاعراف (۸-۷-۵) +
 اصحاب الیمین - چو کسانند (۲۷-۵۶-۱) +
 اصحاب کھف - قصہ ایشاں - ساہبا در غاری میخوانند - ہدایت بدل ایشاں موآید
 (۱۵-۱۸-۱) مشورت کردہ در غار میروند و میخوانند (۲-۲) تکرار در باب تعداد ایشاں
 (۲-۲) در غار صد و نہ سال میخوانند (۳-۳) +
 اصحاب مدین - ایں قوم بر جان خود ظلم کردند (۱۰-۴-۹) +
 اطاعت - اطاعت اللہ بہتر است (۳-۲-۲) خیلہ اجر وارد (۳-۳-۲) +
 نافرمانی سزا آرد (ایضاً) اطاعت یعنی فرمانبرداری اللہ و رسول خوب است (۵-۵)
 (۱۲-۲۲-۳۳-۹) +
 اعراب - از چہا و عذر کردند و در کفر سخت اند (۱۰-۹-۱۲) بعضے از اہل مدینہ
 کہ منافق باشند عذاب بینند (۱۳-۱۳) برائے اہل مدینہ واجب نبود کہ از نبی پس مانند
 (۱۱-۹-۱۵) +
 اعراف - سورۃ الاعراف (۹-۷) اعراف مابین بہشت و دوزخ است (۷-۷)
 (۵) اصحاب الاعراف چو خواہست گفت (۵-۷-۶) +
 اعلیٰ - سورۃ الاعلیٰ (۳۰-۸۴) +
 اعمال - و اعمال صالح عمل +
 افتقرے - قرآن افتقرے نیست یعنی بدو رخ ساخته نشدہ است کہ مثل آن سخاں

ساخت (۱۲-۱۱-۲) کسانیکہ بر اللہ صوغے بندند چہ عذاب خواہند دید (ایضاً)
 افتقرے گناہ کبیر است (۱۵-۱۸-۲) +
 اقربا - (قریبان) +
 اللہ - غیب آسمان و زمین میدانند (۱-۲-۴) ظاہر و باطن میدانند و خلافت و
 نے کند (۹-۹) از اولاد پاک است (۱۳-۱۳) وحدت و قدرت او (۲-۲-۲۰)
 (۳-۳-۲) مالک الملک و قادر علی الاطلاق است (۳-۳) وعدہ اللہ بر عیسے
 (۶-۶) اللہ غنی است ظالم نیست (۴-۳-۱۹) آراؤ اللہ (۵-۳-۵) اللہ کی
 است سنیست چنانچہ بعضے از نفا را میگویند (۶-۳-۲۳) (۵-۱۰-۱۰) انہما قدرت
 او (۶-۱-۱) اللہ واحد است و گواہ بس است (۲-۲) اللہ دانہا و تواناست -
 طاقت و قدرت او (۷-۷) بجلدی حساب میگیزد - از ظلمات نجات میدہد (۸-۸)
 انہما قدرت او و نشانہاے او (۹-۱۲) از زن و اولاد پاک است (۱۳-۱۳) اللہ
 بختا یعنی افعال بر حکم میکند (۸-۷-۳) قدرت او و خلقت آسمان و زمین و شمس و
 قمر و غیرہ (۷-۷) اللہ باموسے کلام میکند و تجلی دیدار خود باو میدہد (۹-۷-۱۴)
 اسمہائے اللہ بسیار خوب بستند (۲۲-۲۲) ذکر او باید کرد و او را در دل خود باید کرد
 (۲۳-۲۳) اللہ میان انسان و دل او حائل است (۹-۸-۳) اللہ پاک را از ناپاک
 جدا سے سازد (۱۰-۸-۳) اللہ بر مردمان ظلم نمیکند و لیکن مردمان خود بر خویشین
 ظلم میکنند (۱۱-۱۰-۱۵) بیچ چیز از اللہ پوشیدہ نیست و در قرآن موجود است
 (۷-۷) اللہ بر مردمان فضل میکند (۶-۶) اللہ روز و شب بنا کردہ (۱۱-۱۰-۷)
 بیچ اولاد ندارد (ایضاً) اللہ بر ذر قیامت قاضی خواہد شد (۱۰-۱۰) اللہ صبیعی

کتابخانہ خصوصی
 غلام حسین - سروان

خود بر مردمان خیر و نصیبت می آرد - او غفور الرحیم است و بهترین حکم کنند است
 (۱۱-۱۱-۱۱) اللہ ظاہر و باطن میدانند (۱-۱۱-۱۲) اللہ ہر غیب را میدانند (۱۰-
 صاحب بخت نند است برائے مردمان - پیش او ظاہر و باطن کیانست (۱-۱۳-۱۳) اللہ
 اللہ و بجز پروردگار نیست و او شریک و رفیق ندارد (۲-۲-۲) اللہ سریع الحساب است
 و مکر تمام دارد - آثار قدرت او (۱۳-۱۳-۱۳) اللہ از گروه ظالمان غافل نیست -
 (۱-۱-۱) اللہ مکر خوب میدانند (ایضاً) او خود را غفور الرحیم میخواند (۱۳-۱۵-۱۴)
 نعمت اللہ از شمار بیرونست (۱۴-۱۶-۲) اللہ واحد است (۳-۳-۳) اللہ
 اللہ بنندگان خود پر نصیحت میکند (۱۳-۱۳-۱۳) اللہ هر کس را بد میدیدد (۱۵-۱۴-۲)
 مشرکان پسران و دختران را باللہ نسبت میکردند (۱۵-۱۴-۲) اللہ
 یکے است کے دیگر نیست سوائے او (۵-۵-۵) ہر چیز تسبیح اللہ میخواند (ایضاً) اللہ
 زبیر دارد و نہ شریک و نہ دوست (۱۲-۱۲-۱۲) اللہ غفور و رحیم است (۱۵-۱۸-۹) اللہ
 اسمہائے خوب بسیار دارد (۱۹-۲۰-۱) ہر کسے کہ توبہ میکند اللہ بخشنده است (۱۱-۱۱-۱۱)
 اللہ گنجبانی شب روز میکند (۱۴-۲۱-۲۱) ہر چیز در آسمان و زمین اللہ را سجدہ میکند
 (۱۶-۲۲-۲) اظہار قدرت او (۹-۹-۹) اللہ نور زمین و آسمان است - مثل آن (۱۸-
 (۵-۲۲) ہر چیز در آسمان و زمین تسبیح و صلوات میکند (۶-۶-۶) اللہ بر محمد بنده خود فرود
 نازل کرده (۱۸-۲۵-۱) قدرت اللہ تعالیٰ (۱۹-۲۵-۵) قدرت و صنعت او (۲۰-۲۰-۲۰)
 (۵) قدرت و فضل او تعالیٰ (۲۰-۲۸-۴) اللہ و ملائکہ بر نبی درود میفرستند
 و مومنان را ہمچنین باید کرد (۲۲-۳۳-۴) اللہ مرده را زنده میکند و ہر چیز پیشتر
 مینویسد (۲۲-۳۶-۱) اللہ را وحدت و تعریف شاید (۲۳-۳۴-۱) اللہ زن خواہ پس

ندارد این ہمہ طوفانست و رباب او (۲۳-۲۴-۵) قدرت و حکمت او (۲۳-۲۹-۱) اللہ
 (۲-۲۳-۲۰-۲۰-۲۰) اللہ کے کہ از دسترسد چه اجر خواهد یافت (۲۳-۲۹-۲) بیان
 و مثل قدرت او (۲۵-۲۲-۲) رزق بر بندگان میرساند (۲-۲-۲) آثار قدرت او (۲-
 اللہ انسان چه طور کلام میکند یا بوحی یا پس پرده یا پیغام (۵-۵-۵) تعریف اللہ تعالیٰ
 کہ در آسمان و زمین معبود است (۲۵-۲۳-۴) آیات قدرت او - کیسکہ بر آنها خیال
 نمی آرد بچشم نخواہد رفت و عذاب خواهد دید (۲۵-۲۵-۱) اللہ از رگ جان ہم با نسا
 نزدیکتر است (۲۱-۲۵-۲) قدرت باری تعالیٰ (۲۴-۵۴-۱) فوج با قوم خود قدرت
 را بیان میکند (۲۹-۴۱-۱) اللہ واحد است نہ از کسے زائیدہ شد و نہ کسے را میزاید
 (۳۰-۱۱۲-۱) (رب) (رحمان) *

الحمد - سورۃ فاتحہ کہ سورۃ اول است (۱-۱-۱) *

الست - اللت بر کرم قالوا بکے (۹-۴-۲۲) *

الفت - الفت را نعمت باید شمرد (۲-۳-۱۱) *

الواج - بر موسیٰ الواج نازل میشوند (۹-۴-۱۴) در آنها ہدایت و رحمت فرستہ

شده (۱۹-۱۹) *

الیاس - رسول بود - مردمان در ایام او بل را سے پرستیدند (۲۳-۲۴-۳۰) *

أمة القری - یعنی کتبہ - قرآن برائے ساکنان آنجا و حوالی آن نازل شدہ

(۶-۹-۱۱) (مکہ) *

أمة الكتاب - قرآن (۳-۳-۱) پیش اللہ است (۳-۱۳-۶) (قرآن) *

امانت - در امانت خیانت نباید کرد (۵-۳-۸) *

آمن - برائے کرام فریقہ است (۶-۹-۹) *

اموال - برائے بعضے مردم اموال و اولاد فقہ است (۶-۱۰-۲۰) بذریعہ
اموال کے نزد اللہ آمان نہیں تو اندر مگر ایمان و عمل صالح (۲۲-۲۴-۵) مال *

انبیاء - میان انبیاء بیچ تفاوت نیست (۱-۲-۱۶) ہمہ انبیاء برابر و یکساںند (۲-۳-۳)
(ایضاً) انبیاء برائے فائدہ انسان ہستند (۲-۲-۲۶) ہمہ انبیاء برابر و یکساںند (۲-۳-۳)
(۹) انبیاء در راہ خدا بسیار جنگ میکردند (۲-۳-۱۵) بعضے انبیاء بر بعضے فنیات و او
شدند (۱۵-۱۴-۶) سورۃ الانبیاء (۱۴-۲۱) - (نبی) (رسول)

انتقام - جہاں بقہار آں باید گرفت کہ کردہ شدہ نہ زیادہ (۱۵-۱۴-۱۶) اللہ از
قوم شیبہ انتقام میگيرد (۱۹-۲۶-۱۰) (قصص) *

انجیل - از اللہ تعالیٰ نازل شدہ (۳-۳-۱) در آل ہدایت و نور نازل شدہ -
(۶-۵-۶) کسانیکہ توریت و انجیل را تمام کردند خوب میکنند (۶-۵-۱۰) در انجیل و
قرآن وعدہ حق موجود است (۱۱-۹-۱۳) *

انس - انس و جن ہم در روز قیامت ہند (۹-۴-۲۲) انس و جن اگر جمع شوند پیر
ہند قرآن آوردن نتوانند (۱۵-۱۴-۱۰) (انسان) (جن) *

انسان - شیطان دشمن انسان است (۲-۲-۱۵) انسان یک امت بود -
(۲-۲-۲۶) انبیاء برائے فائدہ انسان آمدند (۲-۲-۲۶) خلقت انسان از یک
نفس (۲-۲-۱) خلقت انسان از خاک (۱۳-۱۵-۱۲) انسان بے شکر است -
(۱۵-۱۴-۶) بوقت سختی انسان در دریا فریاد میکند - بچوں نجات مے یابد عرض
میکند (ایضاً) خلقت انسان چہ طور شدہ و از چہ چیز با (۱۹-۲۳-۱) اللہ برائے انسان

چہ نعمت با آفریدہ باران و باغات و درختان و جانوران و غیرہ (ایضاً) انسان بوقت
مصیبت اللہ را بخاند و وقت نعمت او را فراموش میکند (۲۳-۲۹-۱) (خلقت) *

انشاء اللہ - بوقت ہر وعدہ انشاء اللہ باید گفت (۱۵-۱۹-۳) *

انشقاق - سورۃ الانشقاق (۲۰-۲۴) *

انشریح - سورۃ الانشریح (۳۰-۳۱) *

انصار - مرد و ہندگان پاران علی (۳-۳-۵) انصار فریقہ صحابہ ہند بودہ -

(۱۰-۸-۱۰) انصار مہاجرین بخت خوا ہند رفت (۱۱-۹-۱۳) برایشان اللہ رحمت میکند -

(۱۲-۱۱) اللہ دوبارہ با ایشان معافی دادہ (ایضاً) بر کسی از انصار چاہ روز سختی گذشتہ

ایشان صادق بودند (ایضاً) *

انعام - سورۃ الانعام (۶-۶) انعام یعنی جانوران بر سر مردمان باعث عبرت اند (۱۴-۱۱-۹)

انفال - سورۃ الانفال (۹-۹) انفال یعنی مال غارت کہ بعد جنگ بدست رسد - بر

اللہ و رسول است (۹-۸-۱) (غارت) *

انفطار - سورۃ الانفطار (۳۰-۳۱) *

انکار - تکبر و انکار از پیش اللہ عذاب مے آرد (۶-۳-۲۴) *

اولاد - اللہ از اولاد پاکست (۱-۲-۱۳) نکل اولاد بہت نشان گراہی است -

(۸-۹-۱۶) اولاد از ترس نفسی نیاید گشت (۱-۱۹) برائے بعضے مردمان اولاد اولاد

و اولاد فقہ است (۹-۸-۳) اللہ بیچ اولاد ہند (۱۱-۱۰-۶) از سبب فلاں اولاد

گشتن گناہ بزرگ است (۱۵-۱۴-۳) بعضے وقت اولاد و ازواج دشمن ہستند (۲۸-۲۹-۲)

اولیاء - یعنی دوستان خدا بیچ خوف ہند (۱۱-۱۰-۶) *

اهلة - (۵۶) +

اهل کتاب - اہل کتاب را در یک سخن شامل باید بود (۲-۳-۴) بعضی خرابیها در اہل کتاب (۸-۹) بدی بدمت ایشان ہم است (۵-۴-۱۸) زنان پاکہ امن از اہل کتاب بر سلمانان حلال اند (۶-۵-۱) بتمت بر اہل کتاب در باب مخفی کردن حصہ ہائے کلام اللہ (۲-۳) اہل کتاب بقرآن خوش میشوند (۱۳-۱۲-۵) +

اہل مدینہ - آباء اہل مدینہ را واجب بود کہ از نبی پس مانند (۱۱-۹-۱۵) بعضی اہل مدینہ کہ منافق ہستند عذاب خواهند دید (۱۱-۱۹-۱۳) +

ایڈا - جو نماں ایذا رسانیدن گناہ است (۲۲-۳۳-۴) +

ایفا - ہر کہ بر عہد اللہ وفا کند بہ بہشت خواهد رفت و ہر کہ آنرا بکنند ملعون است -

(۱۳-۱۳-۴) (عہد) +

ایکہ - (۴۱) (کتاب الایکہ) +

ایمان - بر چہ چیز با ایمان باید آورد (۵-۴-۲۰) ایمان و اعمال صالح چہ اجر دارد

(۲۱-۲۲-۲۳) (۲۱-۲۹-۶) کیکہ ایمان دارد و عمل صالح کند بہشت خواهد رفت (۲۱-۲۹-۶)

(۲۱-۲۲-۲۳) ایمان و عمل صالح خیلے اجر میدہند (۲۵-۲۲-۳) (ایمانداران) +

ایمانداران - ایمانداران و کتندگان عمل نیک داخل بہشت خواهند شد (۱۳-۱۲-۳)

(۱۶-۲۲-۳) ایشان چہ جزا و اجر یابند (۸-۶-۵) از ایشان کسانیکہ مال جان چہا میکنند

اجر یابند و بہشت خواهند رفت (۱۰-۹-۱۱) +

ایوب - یحییٰ از انبیا بودہ و وحی باو کردہ شدہ (۶-۳-۲۳) بوقت عذاب بت خود

باد میکرد و ازاں ہر سانش باو موجود شدہ (۱۶-۲۱-۶) (۲۳-۳۸-۴) بیک ضرب پیش

چشمہ آب پیداشد (ایضاً) صبر بود و بندہ صالح (ایضاً) +

ب

بابل - ماروت و ماروت ساحران بابل بودند (۱-۲-۱۲) +

باران - برائے ترسانیدن کافران (۱-۲-۲) فرشتگان بر قوم نوط باران سنگ

باریدند (۱۲-۱۱-۴) باران چہ فائدہ میرساند (۱۴-۱۶-۲) اللہ باران میفرستد کہ زمین را

سبز میکند (۱۴-۲۲-۸) +

باقیات الصالحات - اعمال نیک (۱۵-۱۱-۹) نزدیک بود کہ اولی تر (۱۶-۱۹-۵)

(صلح) (عمل) +

بتان - از انسان بتاں بہتر نیستند (۹-۴-۲۴) +

بت پرستی - و آخر پشیمانی و افسوس آورد (۲-۲-۲) قوم جن انسان را برائے

بت پرستی خود تابع کردہ اند (۸-۶-۱۵) +

بخت نصر - بادشاہے کافر - اشارہ باو و مؤخر (۲-۲-۲۵) اشارہ بخلبہ بخت نصر

بنی اسرائیل (۱۵-۱۴-۱) +

بخل بخل بہت و سزائے آن (۳-۲-۱۸) (۵-۴-۶) (۴-۵-۲) کیکہ بخل

میکند بفرس خود میکند (۲۱-۲۴-۴) +

بدبخت - بروز قیامت بہشت شوقی چہ عذاب و دوزخ خواهند دید (۱۲-۱۱-۹) +

بدخوشے - سزائے بدخوشی و در زمان (۵-۴-۶) +

بدشاہ - اشارہ بجناب مبر (۲-۳-۲) در جنگ مبر اللہ تعالیٰ لشکر ملائکہ برائے او

مسلمانان فرستادہ (۱۳-۲-۴) اشارہ جنگ بدر (۱۶-۳-۴) دریں جنگ لشکر برے
مسلمانان آب سے بار آورے (۲-۸-۹) دریں جنگ محمد مشت خاک بطن دشمن اندخت و
دشمن شکست خوردہ (ایضاً) دریں جنگ محمد و دیگر مسلمانان تعداد کافران بے اندک
شمنو۔ (۵-۸-۲۰) در جنگ بدر شیطان از دست ابو جہل بگریخت (۶-۱-۱)
بدی بدی بر کشتہ لازم (۱۸-۴-۵) سزائے بدی (۱۲-۴-۹) جزائے
بدی بدی است (۲-۲۲-۲۵)

برق۔ برق و رعد برائے ترسانیدن کافران است (۲-۲-۱) بنی اسرائیل ربارق
گرفته۔ (۶-۱-۱) برق و رعد اللہ تعالیٰ برائے خوف پیدا کردہ (۲-۲-۱۳)
بروج۔ در آسمان زینت وادہ شدہ اند (۱-۱۵-۱۲) سورة البروج (۸۵-۲۰)
بزرگی۔ بعضی بر بعضی بزرگی وادہ شدہ اند (۲-۱۶-۱۵)
بغی۔ ہر کس کوفتی و سرکشی میکند بنفس خود میکند (۳-۱۰-۱۱)
بقرہ۔ سورة البقرہ (۲-۱) حکم اللہ بقوم موسیٰ برائے فوج کردن گاؤں و مویشوں
بصفتہائے مقررہ (۸-۲-۱) (گاؤں)
بکۃ۔ (کدہ)

بلدہ۔ سورة البلد (۹۰-۳۰)

بندگان۔ بندگانِ حاکمان چہ تم آدمیانند و چہ اجروا ہند یافت (۶-۲۵-۱۹)

بنی آدم۔ اللہ بنی آدم با عزت و بزرگی وادہ و سواری بر بحر و بر روزی پاکیزہ تم
(۸-۱۶-۱۵) (آدم)

بنی اسرائیل۔ و کز بنی اسرائیل (۵-۲-۱) حکم اللہ بایشان (۶-۱-۱) از عذاب ایل عیون

بنی اسرائیل ربائی وادہ شدہ۔ میخواستند کہ اللہ را ظاہر بینند۔ سزائے ایشان من اسکو
برایشان نازل شدہ (ایضاً) اگر در سبت از حد تجاوز کنند بوزینہ شوند (۸-۱-۱) از میان
اللہ بر میگرددند (۱۰-۱-۱) سزائے ایشان (ایضاً) اللہ بسیار آیتہا بایشان وادہ (۲-۲-۱)
۲۶ بعد وفات موسیٰ جالوت بر بنی اسرائیل غارت آوردہ۔ (۳-۲۳-۲۳) اللہ عہد
بیمان ایشان گرفتہ (۳-۳-۹) ہر طعام بر بنی اسرائیل حلال بود (۳-۳-۱۰) اللہ
بایشان میثاق کردہ اما بعد مدت ایشان گمراہ شدند (۳-۵-۹) حکم بایشان در مخالفت
قتل مرموم (۵-۱-۱) اللہ ہر با نیہائے بسیار بایشان کردہ (۱۰-۱۱-۱۰) سورة بنی اسرائیل
(۱۶-۱۵) حکم اللہ بایشان برائے یافتن بلندی و بزرگی دوبارہ (۱-۱۶-۱۵) وعدہ اللہ بایشان
بجانب طور۔ من و سلوئے بایشان نازل شدہ (۲-۲۰-۱۴) بنی اسرائیل رسول خود را
گشتند و خراب کردند (۶-۵-۱۰) وادہ و عیسیٰ بر بعضی از بنی اسرائیل کہ کافر بودند لعنت
کردند (۱۱-۱-۱) موسیٰ با بنی اسرائیل بسلامت عبور دریا میرود (۱۹-۴-۹) اللہ موسیٰ را
کتاب وادہ و ہادی بنی اسرائیل کردہ (۱-۱۶-۱۵) بنی اسرائیل وارث ہمہ ملک مصر شدند
(۱۹-۲۹-۴) موسیٰ و ہارون بنی اسرائیل را بشام بردند (۲-۱-۱) اللہ بنی اسرائیل را
کتاب و حکم و نبوت وادہ اما آخر ایشان سرکشی و نافرمانی کردند (۲-۲۵-۲۵) اللہ
موسیٰ را وارث بنی اسرائیل کردہ (۲۳-۲۰-۶) (موسیٰ)

بنی عمرو۔ اشارہ بہ بنا کردن مسجد نبوی در محلہ بنی عمرو بن عوف (۱۱-۹-۱۳)

بنی فضیل۔ اشارہ بہ بنی فضیل کہ قومے از یہود بودند و بنو نوحی کہ میگرددند (۲۱-۲۱-۱۰۹)

بوزینہ۔ بنی اسرائیل کہ در سبت از حد تجاوز کردند بوزینہ شدند (۱-۲-۱) (۸-۲-۱) پیوستہ

بشکل بوزینہ بدل شدند (۹-۴-۲۱) کافران مصورت بوزینہ و خست بزرگ رفتند (۶-۵-۹)

۱) صحابہ التبت (دینی اسرائیل) +

بہشت۔ جائے خوش (۳-۲-۱) جائے اول آدم (- - ۴) احوال بہشت و

دوزخ (۲۳-۳۸-۴) (جنت) +

بے ایمانان۔ اللہ ایشان را در کدام حالت گذر شستہ (۲۳-۳۶-۱) +

بے بیان۔ احکام و اداب برائے بے بیان نبی (۲۱-۳۳-۴) +

بیت الحرام۔ کعبہ بیت الحرام است (۶-۵-۱) (۵-۱۳) +

بیت اللہ۔ کعبہ (۳-۳-۱۰) +

بیت المقدس۔ قبلہ اول مسلمانان (۲-۱۴) +

بے دینان۔ صاحبین۔ اگر بر اللہ ایمان دارند از خوف الین باشند (۶-۵-۱) +

مال و اولاد و پیدیناں و مال است (۱۰-۹-۴) (صائبین) +

بیعت۔ کسانیکہ بر رسول بیعت کردند گویا باللہ بیعت کردند و دست اللہ بر دست

ایشان است (۲۱-۳۸-۱) بر کدام شرطها بیعت زنان قبول باید کرد (۲۸-۶۰-۲) +

بینة۔ سورة البینة (۳۰-۹۸) +

ب

پاپوش۔ موسیٰ بوقت دیدن تجلی حق پاپوش برے آرد (۱۶-۱۰-۱) +

پرودہ۔ وقتها شو پرودہ چند مقرر شدند برای اطفال بالغ خواہ نابالغ (۱۸-۲۴-۸) +

پرهیزگاری۔ (تقوے) +

پیدائش۔ پیدائش و خلقت انسان از یک نفس (۴-۶-۱۲) (انسان) +

پیغمبر۔ آدمی است نہ ملک و بیع خزانہ ندارد (۴-۶-۵) پیغمبران آدمیاں بودند و

طعام میخورند (۱۶-۲۱-۱) (رسول) (نبی) +

پیمانہ۔ پیمانہ وزن برابر باید نمود۔ او فواکھیل و الیزان (۶-۱۹) در باب وزن

و پیمانہ (۸-۴-۱۱)۔ (کیل) +

ت

تابوت۔ صندوق که در آیام موسیٰ و ہارون بکرت اللہ در بنی اسرائیل سے آمد۔

(۲-۲۲) +

تشیخ۔ اشارہ بہ تیج بادشاہین کہ کافر بود (۲۵-۴۴-۲) +

تنبوک۔ اشارہ بہ جنگ تبوک و ذکر اکاں (۱۰-۹-۶) +

تجارت۔ تجارت برضا مندی روست (۵-۳-۵) +

تحریر برقیہ۔ آزاد کردن بندہ و قتیکہ مومن ممکن را بخطاب کشد (۵-۳-۱۳) +

تحریر۔ سورة التحريم (۲۸-۶۶) +

ترازو۔ بہ ترازو سے راست وزن باید کرد (۱۵-۱۴-۴) بروز قیامت ترازو سے

عمل مقرر خواہد شد (۱۴-۲۱-۴) (میزان) +

تسبیح۔ ہر چیز تسبیح اللہ میکنند (۱۵-۱۶-۵) بوقت صبح و شام و شب بہ با طرف رفت

تسبیح باید کرد (۱۶-۲۰-۸) +

تظیف۔ سورة التظیف (۳۰-۸۳) +

تغابن۔ سورة التغابن (۲۸-۶۴) +

تقدیر - چہ چیز است - اشارہ بد و قسم تقدیر - مُبدل و غیر مُبدل (۱۳-۱۲-۶) +
 تقویٰ - تقویٰ خُوبست و جزائے آں (۲-۳-۲) جنت برائے متقیان (۳-۲-۳)
 (۱۳) تقویٰ چہ ثواب دارد (۲۰-۲-۲) تقویٰ بہتر است (۱۹-۲-۵) تقویٰ بڑی
 را دُور سے سازد و نعمت سے آرد (۹-۵-۶) (پرینز گاری) +

تکاثُر - سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ (۱۰۲-۳۰) +

تکذُّب - تکذُّب کردن پیش اللہ عذاب سے آرد (۲۲-۲-۶) +

تنویر - جوش میزند و طوفان نوح سے برآید (۶-۱۱-۱۲) +

توبہ - توبہ سیکھ توبہ خدا تعالیٰ سے بخشد (۹-۳-۳) بعد شکستن سوگند توبہ قبول

نیست (ایضاً) توبہ از جہالت مقبول میشود سوائے آں (۳-۲-۲) توبہ کہ کنندگان

اجر مومنان گیرند (۲۱-۲-۶) توبہ عفران سے آرد (۶-۵-۶) بعد گناہ توبہ باید کرو -

وران دیر نباید (۵-۶-۶) توبہ بعد از بدی عفران آرد (۶-۵-۶) (۹-۶-۹) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

(۹-۱۰) اللہ توبہ بندگان قبول میکند (۱۳-۹-۱۱) توبہ از رب باید خواست کہ فائدہ دارد

(۱-۱۱-۱۲) کیسکہ توبہ میکند خدا اورا سے بخشد (۱-۲۲-۱۸) گفتگو سے عاد و حمود با قوم خود

در باب توبہ (۵-۱۱-۱۲) اللہ توبہ بندگان قبول میکند (۳-۲۲-۲۵) توبہ بہتر است برائے

انسان (۲-۶۶-۲۸) +

توریت - بر توریت ایمان آوردن واجب است (۵-۲-۱) توریت برائے داؤد

شده (۱۱-۵-۶) توریت و انجیل از اللہ نازل شدند (۱-۳-۳) در آں ہدایت نور نازل شد

(۵-۵-۶) منافقان و کافران از توریت کار با بر بستہ میگردند (ایضاً) کسیکہ توریت نے

انجیل را قائم دارند خوب میکنند (۱۰-۹-۵-۶) اللہ علیے را توریت و انجیل آموختہ - (۶-۵-۶)

(۱۵-۵) توریت بر موسیٰ نازل شدہ و در آں ہدایت بودہ (۴-۶-۱۱) (۸-۶-۹)

در انجیل و قرآن وعدہ حق موجود است (۱۱-۱۹-۱۳) در توریت و انجیل خبر داده شدہ

کہ پیروی محمد باید کرد (۹-۶-۱۹) (انجیل) +

توکل - تُوْبُست (۱۶-۲-۲) بر خدا توکل کردن واجب است (۵-۲-۱۱) (۱۳-۱۲-۲)

اجراں در جنت دادہ خواہد (۲۱-۲۹-۶) +

تختہ - یعنی از خواب بیدار شدہ قرآن خواندن اولیٰ تر است (۱۵-۱۶-۱۹) +

تسبیح - چہیت و کے رواست (۵-۲-۵) آداب تیمم (۶-۵-۲) (وضو) +

تین - سُوْرَةُ التِّينِ (۳۰-۹۵) +

ت

تعلبہ - اشارہ باحوال تعلبہ کہ یکے از منافقان بود (۱۰-۹-۱۰) +

تعود - قوم ثمود بر خلاف حکم اللہ ناقہ را میکشند (۸-۶-۱۰) ثمود را از کشتن ناقہ منع

میشود - ناقہ بجز از سنگ بر سے آید و بچہ میدہد (۱۳-۱۱-۶) ثمود ناقہ را سے کشند و سزا

سے میند (ایضاً) رسول بایشان فرستادہ شدہ (۱۳-۱۲-۲) ثمود یعنی صحابہ کج و سزائے

ایشان (۱۳-۱۵-۶) اللہ ناقہ بطور کیل بر ثمود و او کہ آنرا کشند (۱۵-۱۶-۶) عاد و ثمود

بعد نوح آمدند گفتگو سے باں قوم (۱۸-۲۳-۳) ثمود ہلاک کردہ شدند (۱۹-۲۵-۲) قصہ

احوال ثمود و صالح و ناقہ او (۱۹-۲۶-۸) قصہ ثمود و برادرشان صالح و گفتگو سے ابو یقوم

خود کہ آخر ہلاک میشود (۱۹-۲۴-۴) اشارہ بقیوم ثمود (۲۰-۲۹-۴) ثمود و عاد کہ تکبر کردند

خواب شدند (۲۲-۲۱-۲) ثمود ناقہ رسول خود کشند و از ان برایشان عذاب رسید -

(۱-۹۱-۳۰) تکرار قوم بارشولان خود (ایضاً) (عاد) (صالح) (نوح) +

نواب - ثواب دنیا و آخرت پیش از شہادت (۱۹-۲۵-۵) (عل) (جبرائیل) +

ج

جانشیہ - سورۃ الباقیہ (۲۵-۲۵) +

جالوت - بعد وفات موسیٰ جالوت بر بنی اسرائیل تاخت آورده و غارت کرده -

(۲-۲۲-۳۲) جالوت از دست داؤد کشته میشود (۲-۳۳) (داؤد) +

جانوس - جانوران - گوش جانوران بریدن یکے از سمہائے کافران بودہ (۲-۲۵-۲۵)

در اجرام شکار جانوران حرام است اگر کسی مستمداً کند اور اکفارت باید داد (۴-۵-۱۳)

کہ ام جانوران حرام اند (۸-۶-۱۴) مردمان لایعقل از جانوران ہم کمتر بدتر ہستند (۹-۸-۳)

کافران از جانوران ہم بدتر اند (۱۰-۸-۴) جانوران برائے انسان آفریدہ شدہ

(۱۳-۱۶-۱۱) از پوستہائے جانوران جامہ با ساختہ میشود (۱۳-۱۶-۱۱) جانوران برائے

مردمان باعث عبرت ہستند (۱۴-۱۶-۹) جانوران برائے سواری و طعام بکار آئیند

(۲۳-۲۴-۹) (انعام) +

جاہد - (جہاد) +

جاہلان - جاہلانیکہ بر دین خندہ میکنند چہ عذاب مینند (۶-۶-۸) و مجلس جاہلانیکہ

دین عیب گیرند ہرگز نباید شہادت (ایضاً) +

جبرئیل - بر جبرئیل ایمان آوردن واجب است (۱-۲-۱۱) جبرئیل قرآن را

وحی آورده (ایضاً) اشارہ بگرنجتن شیطان از دست ابوجہل و جنگ بدر فتنیکہ او جبرئیل

میکائیل را وید (۱۰-۸-۶) (روح القدس) +

جدابن قیس - اشارہ بجدابن قیس کہ یکے از منافقان بود و از سفر جہاد بہانہ کردہ (۱۰-۹-۶)

جزا - جزا برائے اعمال نیک چسیت و برائے بد چہ (۸-۶-۲۰) (۱۱-۱۰-۱) (۱۱-۱۰-۳)

اللہ بہر کس جزا کے عمل او میدہد (۱۳-۱۴-۴) +

چیزیہ - جزئیہ چسیت و برائے چہ باید (۱۰-۹-۲۰) +

جمعہ - سورۃ الجمعہ (۲۸-۶۲) بعد از ان برائے نماز جمعہ شتاب باید رفت تا خطبہ

شنیدہ شود (۲۶-۶۲-۲) +

جہن - انسان را جن برائے بت پرستی خود تلقین کردہ اند (۸-۶-۱۵) برائے جن ہم

رسول فرستادہ شدہ (-۱۶) بعضے جماعت جن داخل آتش شوند (۸-۴-۴) جن بدو بخ

ہم میروند (۹-۴-۲۱) قوم جن از نادر قوم خلق شدہ اند (۱۴-۱۵-۳) اگر انہ جن جمع شوند

مانند قرآن دیگرے آوردن نتوانند (۱۵-۱۴-۱۰) چندے از جن برائے شنیدن آن

آمدند و مسلمان شدند (۲۶-۲۶-۲۶) جن از آتش پیداشدہ اند و انسان از خاک (۲۴-۱-۵۵)

(۱-۵۵) سورۃ الحج (۲۹-۴۲) (انس) +

جنات عدن - برائے مومنات جنات عدن وعدہ کردہ شدہ (۱۰-۹-۹) آنجا چہ

آسائیس موجود است (۲۲-۲۵-۴) (جنت) +

جنت - جنات - جائے خوش (۱-۲-۳) جائے اولین برائے آدم (-۴) جنت

برائے پرہیزگارانت (۴-۳-۱۴) برائے مومنات و صالحان است (۵-۴-۱۸) و صفا

جنت کہ بہ پرہیزگاراں وعدہ کردہ شدہ است (۱۳-۱۳-۵) متفقین بخت خواہند رفت

(۱۴-۱۵-۴) جمع نیکان بجائے بہتر یعنی جنات عدن خواہند رفت (۱۴-۱۶-۴) بیان

(۱۵-۱۸-۴) کسانیکه توبه کنند و ایمان آرند و عمل صالح کنند و اهل جنت خواهند شد (۱۶-۱۹-۱۹)
 (۳) جنت بر بندگان خدا وعده کرده شده که میراث آدم است (۱۶-۲۰-۳) جنت برائے
 مومنان نیکو کارانست (۱۴-۲۱-۲) مسلمانان داخل جنت خواهند شد (۲۵-۲۳-۴)
 صفت و تعریف جنت (۲۶-۲۴-۲) در جنت نهائے آب و شیر و شهد و شراب موجود است
 و میوه و غیر آن (ایضا) پر پیزگاران اهل جنت شوند و عجب لذات حاصل کنند (۲۴-۱۴)
 (۱-۵۲) لذات جنت (۲۴-۵۶-۱) کشادگی جنت (۲۴-۵۴-۳) احوال جنت (۲۹-۲۹)
 (۱-۶۶) فرودوس (بهشت) *

جنگ - در ماه های حرام نباید کرد (۲۲-۲۴) اشاره جنگ بدر (۳-۲۳-۲) اشاره
 جنگ احد (۴-۳-۱۵-۱۶) جنگ فی سبیل الله چه اجر دارد (۵-۴-۱۰-۱۱) بخلاف الله
 و رسول جنگ کردن چه عذاب آرد (۶-۵-۵-۶) با کسانیکه ایمان ندارند و معتقد
 بروز قیامت و غیره نیستند جنگ کردن رواست (۱۰-۹-۳) (فی سبیل الله) *
 جوادی - جمل جوادی که کشتی نوح بعد شش ماه بر آن قرار گرفت در کشتی (۱۱-۱۱-۹)
 جهاد - جهاد باید کرد (۲۲-۲۴-۳۲) جهاد بزور نیست (۳-۲-۳۲) جهاد چه اجر
 دارد (۵-۴-۱۰-۱۱) کدام کس را جهاد صواب است (ایضا) حکم جهاد که صواب
 شده (۹-۸-۱) جهاد باید کرد تا وقتیکه کافران بے زور شوند (۱۰-۸-۵) جهاد چه ثواب دارد
 (۱۰-۸-۱۰) مال جان جهاد کردن اولی تر است (۱۰-۹-۷) جهاد کننده خیل است
 بیند (۱-۹-۳) با کفار و منافقین جهاد کردن رواست (۱۰-۱۰-۱) در راه خدا مال جان
 جهاد کردن بهتر است و خیل اجر دارد (۲۸-۹۱-۲) (جنگ) (فی سبیل الله) *
 جهل - هر کس که جهل و محنت میکند برائے جان خود میکند (۲۰-۲۹-۱) *

جهنم - جهنم از جن و انس پر کرده خواهد شد (۱۲-۱۱-۱۰) جهنم برائے ایشان است که
 پیروی شیطان کنند - آن هفت دروازه دارد (۱۴-۱۵-۳) در جهنم چه عذاب میرسد
 (۱۸-۲۳-۶) جهنم برائے کافران تیار شده (۱۹-۱۸-۱۲) کافران در جهنم چه سزا بینند
 (۲۲-۲۵-۴) کاذبان داخل جهنم شوند و عذاب بینند (۲۴-۵۲-۱) (دوزخ) *

چ

چشم - دل چشم و گوش هر یک سوال کرده خواهد شد (۱۵-۱۴-۴) *
 چهل - بر بنی اسرائیل تا چهل سال زمین شام حرم شده و ایشان جنگل بودند (۵-۱۰-۳)

ح

حاقه - سورة الحاقه (۲۹-۶۹) *

حبش - اشاره بر تن هشتاد مسلمانان حبش از ظلم کافران و آمدن پادشاه
 آنجاے برین اسلام (۶-۵-۱۱) *

حج - ذکر حج (۲-۲-۱۹ و ۲۳ و ۲۵) ماه حج پاک و شریف است (۲۵-۱۱) مناسک
 حج (ایضا) حج یعنی زیارت که لازم (۳-۲-۱۰) بر روز حج یعنی عید قربان است تبار شده
 که بیشتر کان صلح نباید کرد (۳-۹-۱) سورة الحج (۱۴-۲۲) حج گدایان و فوج کردن نورانی
 حلال (۱۴-۲۲-۳۲) *

حجاقه - (سنگ) *

حجر - سورة الحجر (۱۴-۱۵) اصحاب الحجر (۱۴-۱۵-۶) (سنگ) *

مجرات - سورة البجرات (۲۶-۲۹) +

حدید - سورة الحديد (۲۶-۵۶) (آهن) +

حرام - چه چیزها برائے خوردن حرام شدند (۲۱-۲۲) مادہ بے حرام یعنی حرمت داده شده (۲۴-۲۶) مردار و خون و گوشت خنزیر و چند چیز دیگر برائے خوردن حرام شدند (۱-۵-۶) از جانوران کدام حرام اند (۸-۶-۱۴ و ۱۸) بر بیهودان کدام حرام شدند (ایضا) چه کارها حرام شدند (۱۹) در ہر سال چہار ماہ حرام شدند کہ در آن با یکدیگر جنگ کردن گناہ است و لاکن با مشرکان روست (۱۰-۹-۵) چه چیزها حرام شدند - مردار و خون و خنزیر (۱۴-۱۹-۱۵) بر بیهودان ہم چیز بے حرام بیان کرده شدند (ایضا) خوردن حرام شده (۱۵-۱۴-۳) بیت الحرام (شہر الحرام) (مشرک الحرام) (مسجد الحرام) +
حرمت - بشہر الحرام بیت الحرام و مسجد الحرام و ہدیہ یعنی نیاز کعبہ حرمت باید داد (۵-۶) +
حسد - حسد خوب نیست (۵-۴-۵) (۸-۷) +

حسنات - یعنی نیکبہا بدی ہمارے بر بند (۱۲-۱۱-۲۰) (نیکی) +

حشر - بعضے احوال روز حشر (۱۶-۱۹-۵) بروز حشر موت را بصورت میش آوردہ نوح خواهند کرد - ہماں وقت ناتمید خواهند شد (۱-۱۱) احوال روز حشر - آنروز حالت گنہگاراں چه خواهد شد (۱۶-۲۰-۵) ہماں روز یا حج و یا حج بیرون خواهند آمد (۱۴-۲۱-۵) سورة الحشر (۲۸-۵۹) احوال روز حشر (۲۹-۶۸-۲) (قیامت) +

حطہ - یعنی گناہ بظرف نشود (۱-۲-۶) بنی اسرائیل حطہ را بسہو حطہ گفتند (ایضا) +
حق - حق چہ کسان بموجب درجہ شان او باید کرد (۵-۴-۶) حق و باطل بیان و تمثیل آن (۱۳-۱۳-۲) +

حکمہ - با عدل حکم باید کرد (۵-۴-۸) اللہ بہترین حکم کنندہ است (۱۱-۱۱-۱۱) +
حکمت - بسیار خوب است (۲-۲-۳۶) رسولان مردمان را حکمت سے آموختند (۲-۲-۱۱) اللہ رسول خود حکمت آموختہ (۲۹-۱۶-۱) حکمت قدرت اللہ (۲۴-۲۰-۲) +

حلال - پیوستہ حلال باید خورد (۲-۲-۲۱) چه جانوراں برائے خوردن حلال شدند (۶-۱-۱۵) چه چیزها برائے خوردن حلال شدند (ایضا) طعام اہل کتاب حلال است (ایضا) زنان پاکدین از مسلمانان و دیگر اہل کتاب برائے نکاح جائز (ایضا) از حلال پرہیز کردن بد است (۶-۵-۱۲) در احرام شکار باہی حلال است (۴-۵-۱۳) جانور سے کہ بسم اللہ کشتہ شدہ حلال است (۸-۶-۳-۱۶) اللہ رزق فرستادہ و مردمان ازاں حلال حرام ساختند (۱۱-۱-۶) حلال و حرام (ایضا) رزق حلال باید خورد و مشکرہ نعمت اللہ باید کرد (۱۴-۱۶-۱۵) +

حکمہ - سورة حمم (۲۳-۲۴) +

حمد - الحمد سورہ فاتحہ کہ سورہ اول است (۱-۱) +

حمل - چوں حوا را حمل شدہ اہلسیر آدم و حوا را ترسانید (۹-۴-۲۴) +

حنیف - ابراہیم حنیف بود نہ یہود نہ نصرانی (۳-۳-۴) کسانیکہ دین ابراہیم داشتند (۱۱-۱۰-۱۱) +

حنین - در جنگ حنین اللہ ب مسلمانان مدد کرد (۱۰-۹-۴) +

حوا - (آدم) +

حواریوں - تعلق بر عیسیٰ داشتند (۲-۳-۵) گفتگو سے عیسیٰ با ایشان (۴-۵-۱۵) +

حوت - صاحب الحوت یعنی یونس (۲۹-۲۸-۲) (ماہی) +

حیات - دنیا و آخرت - حیات دنیا (۱-۲-۱) غرور است (۲-۳-۱۹) حیات دنیا
 لہو و لعب است و حیات آخرت بہتر است (۴-۶-۷) حیات دنیا مانند آب بارانست -
 (۳-۱۰-۱۱) کسانیکہ ارادہ حیات دنیا دارند و آخرت بدو فرخ خواهند رفت (۲-۱۱-۱۲)
 حیات دنیا و آخرت بیچ نیست (۲-۱۳-۱۳) کسانیکہ حیات دنیا را دوست دارند
 گمراہ ہستند (۳-۱۴-۱۴) حیات دنیا مانند آب است کہ از آسمان بر زمین مے آید (۱۵-
 ۱۸) حیات دنیا لہو و لعب است و حیات آخرت زندگانی باقی است (۲۱-۲۹-
 ۷) حیات دنیا لہو و لعب است متعلق غرور (۲-۲۴-۱۶) (۲-۵۷-۲۵) (آخرت دنیا)
 حیض - حیض چیست - آدمی را ناپاک میکند (۲۸-۲۲) *

خ

خاکہ التبتین - حضرت محمد آخرین نبی است (۵-۲۲-۲۲) *

خاک - در جنگ ہر آنحضرت مشتے از خاک برداشتہ بطرف لشکر دشمن اندخت
 دشمن گریخت (۲-۸-۹) انسان از خاک پیدا شدہ (۱-۵۵-۲۷) *

خانہ - در خانہ کے سوائے اجازت نباید رفت (۳-۲۴-۱۸) *

خبیث - بکشتی ع خبیث و طیب برابر نیستند (۱۳-۵-۷) *

خبر - اشارہ بقصد عزیر - حرکت بعد صد سال زندہ شدہ (۳۵-۲-۳) آواز خبر
 از ہمہ کریم تر است (۲-۲۱-۲۱) *

خروج - خروج فی سبیل اللہ محدود (۲-۲۲-۲۲) چند خروج باید کرد (۲۴-۲۴) خروج فی سبیل اللہ
 دو قایم شود (۲-۲۳-۲۳) خروج در راہ خدا ثواب دارد نہ نقصان (۶-۲-۵) خروج کردن

آنچہ کے بسیار دوست دارد خوب است (۱۰-۳-۴) خروج در این دنیا مانند باد است
 (۱۲-۱۲) خروج برائے خوردن حلال است فقط برائے کار ہائے منوع حرام (۴-۷-۸) *

خوقیل - اشارہ برقتن یونس از یاران خرقیل - نینوا (۶-۲۱-۱۷) *

خشم - خشم خوردن بہتر است (۱۲-۳-۴) *

خضر - اشارہ برقتن خضر بجمع ابجرین بہر اسی یوشع و بریاں کردن ہای (۱۵-
 ۱۸) اشارہ برقتن موسی و یوشع برائے ملاقات خضر (ایضاً گفتگوئے او با موسی
 (ایضاً) خضر موسی را میگوید کہ برہر واقعہ کہ او بیند صبر بکند (ایضاً) خضر پسرے را
 قتل میکند و دیوار بر مردمان مے افکند - فرق میان علم موسی و علم خضر (۱۵-۱۸-۱۱)
 بیان حقیقت ہر واقعہ کہ مذکور شد خضر موسی میکند (ایضاً) *

خلق - از آب پیدا شدہ (۹-۲۲-۱۸) خلق اولاً پیدا شدہ و بارہ و بارہ پیدا خواہند شد
 برائے آن سیر در زمین باید کرد (۲-۲۹-۲۰) *

خلقت - انسان از یک نفس مخلوق است (۱-۴-۴) آسمان و زمین در شش روز
 پیدا شدہ (۷-۷-۸) خلقت ہر از یک نفس جان است (۲۴-۷-۹) خلقت آسمان
 و زمین در شش روز شدہ (۱-۱۰-۱۱) (۱-۱۱-۱۲) خلقت انسان از چھ چیز است (۱۷-
 ۱-۲۲) خلقت انسان از خاک شدہ (۳-۱۵-۱۴) خلقت آسمان و زمین در شش روز
 شدہ (۵-۲۵-۱۹) (۱-۲۲-۲۱) خلقت آدم از خاک (ایضاً) انسان از خاک و لطف پیدا
 شدہ (۲-۲۵-۲۲) خلقت انسان از خاک و لطف و خون و غیرہ بتدریج (۲۲-۲۰-۲۰) خلقت
 انسان چطور شدہ (۲-۴۵-۲۹) *

خلیل اللہ - حضرت ابراہیم (۱۸-۴-۵) (ابراہیم) *

خمر - خمر خوردن گناه است (۲-۲۰-۲۴) خمر و میسر خوب نیستند (۴-۵-۱۲) +
 خمس - حصه پنجم از مال غنیمت برائے رسول و غیر او (۵-۸-۱۰) +
 خنزیر - خوردن گوشت خنزیر حرام است (۲-۲۱-۲۲) (۶-۵-۶) +
 خواب - بوقت جنگ بدر محمد را در خواب تعداد کافر اندک مینمود (۵-۸-۱۰) یوسف
 در خواب یازده ستاره میبند (۱-۱۲-۱۳) +
 خوان - حواریان میخواستند که یک خوان طعام الله برایشان بفرستند (۵-۵-۱۵) (۱۵-۵-۱۵) +
 خوف - هر که خوف خدا بکند بر بهشت خواهد رفت (۳-۱۳-۱۳) +
 خیانت - خیانت بهست دلائق نبی نیت (۴-۲-۱۴) خیانت کردن گناه است (۵-
 ۱۹-۲۴) در امانت خیانت نباید کرد (۳-۸-۹) +
 خلیو - خیر و شر همه از الله است (۵-۲-۱۱) خیر از الله است و شر از نفس انسان (ایضا)
 خیر و ضرر هر دو از الله رسانیدن میتواند (۴-۶-۶) +
 خیرات - خیرات با ایزد است (۳-۲-۲۶) در خیرات نیت واجب است (ایضا)
 خیرات مشابه باران است (ایضا) خیرات از چیز نائے حلال باید بود نه حرام - از چیز نائے
 پاک باید بود نه نجس (۳-۲-۲۶) خیرات ظاهر خواهد نهفته خوب است (ایضا) (۵-۱۳-۱۳) +
 د
 دارالافتخار - اعلیٰ مرتبت است (۹-۲۱-۲۱) دارالافتخار برائے پر پیغمبر کارا خوب است (۱۳-۱۲-
 ۱۲) دارالافتخار برائے کسانست که دریں دنیا بندگان نخواهند و فساد کنند (۲۸-۲۸-۸) (افتخار)
 دارالسلام - الله مومنان را بدارالسلام دعوت میکند (۱۱-۱۰-۳) +

داود - داود جاوت را میکشد (۲-۲۳-۳۳) بر داود زبور نازل شد (۳۳-۳۳-۹) +
 عیسیٰ - داود بر بعضی از بنی اسرائیل که کافر بودند لعنت میکنند (۶-۵-۱۱) قصه با بیان
 در زمان داود (۹-۴-۲۱) بر داود جهاد داده شده و زبور هم (۱۵-۱۰۰-۶) داود و سلیمان را
 حکم و علم داده شد - جانوران مطیع او گشتند (۱۶-۲۱-۶) داود زنده آهین بدست خود
 میساخت (ایضا) الله داود و سلیمان را علم داده (۱۶-۲۶-۲) فضل الله بر داود بود -
 مرغها با او می پریدند و آهین در دست او موم میشد (۲۲-۳۳-۲) معامله با تین دو فرشته
 برائے فیصله داود می آید (۲۳-۳۸-۴) +
 دجال - عیسیٰ و جال را بر روز قیامت خواهد کشت - اشاره بآن واقعه (۶-۲۲-۲۲) +
 دخان - سورة الدخان (۲۵-۲۴) (دود) +
 دختر - از پیداشدن دختر بعضی را رؤیای سیاه میشود - نفرت دختران است (۱۳-۱۹-۱۴) +
 درجوات - برائے رسولان هم درجات مقررند (۳-۲-۲۳) پیش الله درجات مردمان
 مقرر هستند (۳-۱۴-۱۴) برائے اعمال هر یک درجات معین اند (۸-۶-۱۱) در انسان
 درجات مقررند (۲۰-۰) +
 درخت - درخت ممنوع باوم (۱-۲-۲۰) (۸-۶-۲) درخت ملعون در قرآن زقوم است
 که بر روز قیامت طعام کافرانست (۱۵-۱۴-۶) +
 درگذشتن - از تقصیر در گذشتن کار نیک است (۱۳-۱۵-۶) +
 دروغ - رافترس (کافران) +
 درویش - تقصیر در ویش در آیام موسیٰ (۹-۶-۲۲) +
 دریا - دریای شیرین و تلخ - ازال گوشت و جواهر پیدا میشود (۲۲-۳۵-۲) دریا

قلم که فرعون بالشکر در آن غرق شده (۹-۶-۱۶) *

دزد - مردی از آن که دزدی کند چه سزا باید داد (۶-۵-۶) *

دست - دست برین سزائے دزدی (۶-۵-۶) دست الله کشاوه است نیت

چنانچه یهود میگفتند (۹-۱-۱) سفیدی دست (ید بیضا) سحره موسی (۹-۶-۱۳) دست

الله بر دست بیعت کنندگان است (۲۶-۲۸-۱) (ید) *

دعا - از درگاه آبی دعا خواستن بر بندگان واجب (۲-۲-۲۰) (۲-۲-۲۰) از

الله تضرع و خفیه دعا باید خواست (۸-۶-۶) انسان بعضی دعا بخواهد که برائے او بد است

(۱۵-۱۶-۲) *

دفن - زانچه بقای پس از آدم دفن کردن لاش می آموزد (۶-۵-۵) *

دل چشم و گوش و دل هر یک سوال کرده خواهد شد (۱۵-۱۶-۶) *

دنیای حیات دنیا و آخرت (۱-۲-۱۰) دنیا وقت عمل است (۲-۲-۳۲) متاع

حیات دنیا (۲-۲-۳۲) حیات دنیا غرور است (۲-۳-۱۹) کسیکه بر حیات دنیا رضی

هستند در آتش جاوید خواهند یافت (۱۱-۱۰-۱) کسیکه اراده دنیا میکند با هر چه داده شود

لیکن آخرت بهتر می رود (۱۹-۱۶-۲) کسیکه اراده دنیا میکند تا بینا است و در آخرت

هم ناپاینا خواهد شد (۱۵-۱۶-۸) دنیا و آخرت کشت زار با هستند که بر همان داده شده اند

(۲۵-۲۲-۳) (حیات) (آخرت) *

دوازده - دوازده قوم موسی (۱-۲-۶) دوازده چشمه از سنگ پدید میشوند (ایضا)

الله دوازده سردار از بنی اسرائیل پیدا کرده (۶-۵-۳) دوازده چشمه برائے دوازده

قبیله یهود (۹-۶-۲) دوازده اسباط و قبیله از یهودان (ایضا) *

دود - بر روز قیامت دود پدید خواهد شد که مردمان را بهوش و دیوانه خواهد کرد (۲۵-۲۴-۱) *

دوزخ - احوال دوزخ و کدام کس داخل آن شود (۱۶-۱۹-۵) دوزخ و بهشت چه عذاب

لذت در آن موجود است (۲۵-۲۴-۳) (جهنم) *

دهر - سورة الذهب (۲۹-۶۶) *

دهری - دهری ایچ علم نازد و کار برنگان میکند (۲۵-۲۵-۳) *

دین - دین و ملت ابراهیم بهتر و قاید (۱-۲-۱۶) شبه در دین از کس نباید

کرد (۲-۳-۱۰) از مجلس جاهلان که بر دین عیب گیرند باید گریخت (۶-۶-۸) در دین فرق نباید

کرد - دین محمد ملت ابراهیم حنیف است (۸-۶-۲۰) دین الحق یعنی دین اسلام از همه بهتر

است (۱۰-۹-۵) در سخنان دین استهزا و مسخری کردن گناه است (۱-۱-۸) بعضی

در دین محمد شک می آورند (۱۱-۱۰-۶) دین القیم یعنی دین درست کدام است

وصف آن (۲۱-۳۰-۴) (اسلام) *

دین - (قرض) *

ذ

ذاریات - سورة الذاریات (۲۶-۵۱) *

ذکر - الله را یاد باید کرد (۲-۲-۱۸) ذکر و مناسک حج (۴-۲۵) عاقلان

نشسته و استاده ذکر الله میکنند (۲-۲-۲۰) بعد نماز نشسته یا ایستاده ذکر باید کرد -

(۵-۴-۱۵) ذکر نعمت الله باید کرد (۶-۵-۲۰) الله را در دل و جان خود یاد باید کرد (۵-۴-۱۵)

(۴-۲-۲۲) بزرگتر از عظمت قلوب میشود (۳-۱۳-۴) الله تعالی خود نوکر بر بنی نازل میکند

(۱۳-۱۵-۱) ذکر کنندگان اہل مغفرت ہستند (۲۹-۲۸-۲۷) ذکر اکرم رب از ہمہ اولی تر
ہست (۲۹-۲۸-۲۷) *

ذوالقرینے - (تسریان) *

ذوالقرین - نام بادشاہ ہے۔ قصہ او (۱۲-۱۸-۱۱) در میان دو دیوار مے آید۔ کہ
یا حوج و یا حوج آجنا میباشند۔ باہن دس غیر دس مے بندو (ایضا) *

ذوالکفل - یکے از انبیاء صابر بودہ (۱۶-۲۱-۶)

یعنی یونس و ذکر او (۱۶-۲۱-۶) (یونس) *

✓

سراغخان - مومنان و اسراغخان چہ اجر بینند (۶-۳-۲۲) *

سراغندان - کدام مردمان را باشد باید گفت (۲۶-۲۹-۱) *

سراغنا - یعنی بطرف مانتوجہ باش - این لفظ مشوع شدہ و بجائے آن برائے
آنظر نا حکم شدہ (۱-۲-۱۳) یہ ہوان این لفظ را بہدی استعمال میگردند (۵-۳-۴) *

سراغیان - رہبان و عالمان کہ مال مردم بظلم میخورند عذاب اہند دید (۱۰-۹-۵) *

سرت - رب العالمین کیست (۱-۱-۱) (۱۹-۲۶-۲) (۲۲-۳۱-۲) (اللہ) (کتابت)

سربا - یہ ہوان را از گرفتن رب یعنی سود منہ شدہ (۲۰-۲۲) ربانہ باید گرفت کہ

حرام است (۲-۲-۳۸) (۳-۳-۱۳) ربانی بحقیقت مال مردمان را مے افزاید (۲۱-)

(۳-۳۰) (سورہ) *

سرجس - اللہ بر بیعتلال پیدای مے آرد (۱۱-۱۰-۱) خمر و مسر یعنی شراب قمار بازی

جس ہستند (۴-۵-۱۲) *

سرحمان - عرب نام اللہ رحمان میں ہستند (۱۵-۱۴-۱۲) اولاد برائے رحمان لائق

ہست (۱۶-۱۹-۶) بعضے کافران میگفتند کہ رحمان پس گرفتہ است (۱۶-۲۱-۲) -

بندگان رحمان کیستند (۱۹-۲۵-۴) سورۃ الرحمان (۲۴-۵۵) (اللہ) *

سرزق - اللہ بزرگ فرستادہ و مردمان ازاں حلال محرام ساختہ (۱۱-۱۰-۹) رزق

ہر روزہ بر اللہ است و در کتاب مرقوم است (۱۲-۱۱-۱) کشائیش و تنگی رزق مردوست

اللہ است (۱۳-۱۳-۳) بعضے از بعضے در رزق زیادہ تراند (۱۴-۱۶-۱۰) رزق

در دست اللہ است و کسب خجائش اوست (۱۵-۱۴-۲) اللہ رزق میرساند و آن بہتر

است (۱۶-۲۰-۹) رزق از پیش اللہ باید جست (۲۰-۲۹-۲) اللہ بہر انسان میخواند

رزق میرساند (۲۱-۲۹-۶) کشادگی و تنگی رزق حسب مرضی اللہ است (۲۲-۳۲-۵) *

(۲۳-۲۹-۵) *

سرساختنیز - بعد موت مردگان خواهند برخاست (۱۲-۱۱-۱) (حشر) (قیامت) *

سرمہا - بعضے سرمہائے کافران (۵-۳-۱۸) سرمہائے کافران کہ برائے

نیاز بتاں میگردند (۴-۵-۱۲) *

رسول - رسولان کیسکہ عدوے رسولانت کافر است (۱-۲-۱۲) رسول

مردمان را کتاب و حکمت مے آموزد (۲-۲-۱۹) بر ہمہ رسولان عجب باید کرد (۳-)

۲-۴۰) رسول گویا اسماں اللہ است بر مومنان (۴-۳-۱۶) رسول برائے آنت کہ

مردمان را باطاعت اللہ طغ کند (۵-۴-۹) کیسکہ فرمانبرداری رسول کند چہ اجر

میدد (ایضا) رسول برائے مردمان بشیر و نذیر است (۶-۵-۳) بر ہمہ رسولان اعتبار

باید کرد (۲۱-۳-۶) رسولان برائے مردمان بشیر و نذیر اند (۲۳-۴-۶) (۲۳-۶-۶) رسول
برائے رسانیدن پیغام اللہ فرستاده شد (۱۰-۵-۶) چوں رسول بدینی اسرائیل فرستاده
شد اور آگشتند و خراب کردند (ایضاً) رسول پیغامبر است (۱۲-۵-۶) بسیارے از
رسولان ایندا داده شدند و کاذب پنداشتند (۴-۶-۶) سوائے رسول ملی و
شفیع نیست (۶-۶-۶) اللہ بر همه رسولان هدایت و کتاب و حکمت و نبوت داده (۱۰-۶-۶)
رسولان برائے ظاهر کردن آیات اللہ می آیند (۴-۶-۸) رسول کریم امی بود یعنی
چیزے نخوانده بود (۱۹-۶-۹) پیروی رسول کردن بهتر است - در تورات و انجیل از او
خبر داده شده (ایضاً) رسول برائے امت مشفق و مهربان است (۱۱-۹-۹) رسول بر
هر امت است و انصاف میکند (۵-۱۰-۱۱) رسولان که پیشتر فرستاده شده بودند همه از ولج
و اولاد و کشتند (۱۲-۱۲-۱۳) قبل ازین رسولان برائے گنہگاران فرستاده شدند (۱۱-۱۲-۱۳)
۳۰-۵) بر رسولان چکار مقرر شده (ایضاً) رسول فقط برائے رسانیدن پیغام است
(۱۳-۱۳-۹) رسول بزبان قوم فرستاده میشود (۱-۱۳-۱۳) اللہ برائے هر امت رسولے
فرستاده (۱۳-۱۶-۵) قبل ازین هم بچند امت رسول فرستاده شده (۸-۱۳-۱۳) رسول
برائے دادن بشارت و خوف فرستاده شده (۱۵-۱۸-۹) اللہ از تکلم انسان برائے
خود پیغامبرے گزیند (۱۶-۲۲-۱۰) سوال کافران در باب رسول و قرآن (۱۸-۱۵-۱۰)
جواب و تعالی که همه مرسل آدمیاں بودند و طعام میخورند (۲-۱۳-۲۲) رسول فقط برائے
رسانیدن پیغام است (۲۰-۲۹-۲) پیروی رسول بر مومنان واجب است (۲۱-۲۳-۹)
محمد رسول خدا است (۲۲-۲۳-۵) بنده خدا بوده و اول مسلمانان (۲۳-۲۹-۳) رسول
ازان فرستاده شد که او را مدد و عزت دهند و اللہ را یاد کنند (۲۶-۲۸-۱) رسول اللہ

شاهد و بیشتر نذیر است (۲۶-۲۸-۱) اللہ از میان امتاں رسول پیدا کرده و او را کتاب
و حکمت داده (۲۸-۲۶-۱) (نبی) (انبیا) +
ریشک - ریشک بر کسے کردن خوب نیست (۵-۴-۵) +
رعد - برق و رعد برائے ترسانیدن کافران است (۱-۲-۲) (سورة الرعد ۱۳-۱۳)
رعد بیخ حمد او میخوانند (۱۳-۱۳-۲۰) (برق) +
رمضان - ماه مبارک (۲-۲-۲۳) قرآن در ماه رمضان نازل شده (ایضاً) قرآن
بشب قدر در ماه رمضان نازل شده (۳۰-۱-۱) +
رنگ - نصارا رنگ زرد برائے نشان نین بکار میبردند (۱-۲-۱۶) +
روح - چه چیز است - از امر رب است (۱۵-۱۶-۱۰) +
روح القدس - عیسی روح القدس مدد داده شده (۱-۲-۱۱) (۲-۲-۳۳) -
(۵-۵-۱۵) روح القدس قرآن از بالا می آید و برائے هدایت و مژده مومنان است
(۱۳-۱۶-۱۳) (جبرئیل) +
روز حشر - یا روز قیامت - همان روز روزه های سفید و سیاه خواهند شد
(۳-۱۱-۳) اعمال هر کس نوشته میشوند و بر روز قیامت در ترازو وزن خواهند
(۸-۶-۱) احوال روز قیامت (۱۵-۱۸-۶) (۱۶-۲۱-۶) پس و پدر بر روز قیامت شال خواهند
شد (۱۸-۲۳-۶) احوال مردمان بر روز قیامت در ترازو وزن خواهند شد (ایضاً) هر قوم
بر روز قیامت حسب کرده خود جزا خواهد یافت (۲۵-۲۵-۴) مدت روز قیامت پنجوا
هزار سال خواهد بود (۲۹-۱۰-۱) بعضی احوال آنروز (ایضاً) (قیامت) (حشر) +
روزه - (صیام) +

رُوم - سُوْرَةُ رُوم (۲۱-۳۰) جنگ روم و فارس با عرب (۲۱-۳۰-۱) +
 دُوسْت - بِرُوْرُ حَشْرِ رُوْمِ بِالسُّفِيْدِ وَبِاِيَّاهِ خَوَّاهِنْدُ شَد (۳-۱۱-۲) (روز)

ز

زَاع - فَنِّ كَرْدَنِ لَاشِ اَوَّلِ زَاعٍ بِرَقَابِلِ نَيْسَبَرِ اَوَّلِ مَسُوْحَةِ (۶-۵-۵) +
 زَانِي - هَرَمِ دُوْرَنِ كَزَانِي شُوْدِ اَوْرَا كَيْ صَدِّ جَلْبُورِ سَنَّا بِاِيْرُوْدِ (۱۸-۲۳-۱) (زنا) +
 زَانِيَه - بِرِزَانِي حَلَالِ وَبِرُقُوْمِ دِيْگَرِ حَرَامِ اسْت (۱۸-۲۳-۱) +
 زَبُوْر - بِرُوْدِ اَوْدِ نَازِلِ شُدِه (۶-۲۳-۱۵-۱۴-۹) (داؤد) +
 زَحْرَف - سُوْرَةُ الزَّحْرَفِ (۲۵-۴۳) +

زَعْرَاعَت - قَدْرَتِ اللّٰهِ دَرِ پِيْدَا كَرْدَنِ زَرَاْعَتِهَا وَغِيْرِ اَل (۱۱-۳۲-۳) +
 زَقُوْم - وَرَحْمَتِ لَعْنَتِ كَرُوْدِه شَدِ كَه قُوْتِ كَا فِرَاں خَوَّابِ شَد (۵-۱۴-۶) +
 زَكَرِيَّا - پِيْغَمْبَرِ مُرُوْدِه (۳-۳-۲) زَكَرِيَّا وَدِيْگَرِ اَنْبِيَا بَرَايْ بِهَائِيْتِ فَرَسْتَا وَه شُدِنْدِه -
 ۶-۱۰) زَكَرِيَّا اَز اَنْدُوْدِ خَوَّاسْتِه دَا وَرَا دَرِ پِيْرِي پَسَرِ عَطَّاشْدِه (۱۶-۱۹-۱) اولاد
 وَهَائِيْتِ بَرَا وَ عَطَّاشْدِه تِيْجِيْ بِاُوْدَا وَه شُدِه كَارَايْ خِيْرِمِ كَرُوْدِه (۱۴-۲۰-۶) +
 زَكُوَّة - زَكُوَّةِ بَايْدِ دَا (۱-۲-۵-۱۰-۱۳) (۲-۲-۲۲) (۲-۲-۲۸) سَزَلْ اَل
 كَسِ كَه زَكُوَّةِ نَمِ وَه (۴-۳-۱۸) زَكُوَّةِ يَمْنِيْ حَقِ اَزِ پِيْدَايِيْشِ بَاغَاتِ وَغِيْرِه بَايْدِ دَا
 (۶-۱۴) مُسْكِرَانِ زَكُوَّةِ رَا كَا فَرِيْبَايْدِ شَمْرُوْدِ اِيْشَاں رَا بَايْدِ كَشْتِ (۱۰-۹-۱) مَوْسَاں
 زَكُوَّةِ مِيْدِ بِنْدِ (۹-۹) زَكُوَّةِ چَا جَرْمِ اَرُوْدِ (۶-۲۲) زَكُوَّةِ مَالِ رَا مَضَاعِفِ مِيْكَنْتِه
 (۲۱-۳۰-۴) (صَلُوَّة) +

ذَلْزَال - سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ (۳۸-۹۹) زَلْزَلَةُ زَمِيْنِ بِرُوْرُ قِيَامَتِ (۳۰-۹۹-۱) +
 ذُمْر - سُوْرَةُ الذُّمْرِ (۲۳-۲۹) +

ذَمِيْن - هَر چِه دَرِ زَمِيْنِ وَاسْمَانِ اسْت اَز اَنْدُوْدِ اسْت (۵-۴-۱۸-۱۹) زَمِيْنِ قَدْسِ
 كَه مَوْسَى بِقُوْمِ خُوْدِ بَرَايْ رَفْتَنِ اَبْنَايْ كَفْتِ (۶-۵-۴) بِرِزَمِيْنِ رِزْقِ جَانُوْرِ
 مَرْدَانِ پِيْدَا شُدِه (۱۳-۱۵-۲) اَوْدِ اَز جَنَّتِ بِرِزَمِيْنِ نَقْلِ كَرُوْدِه (۸-۴-۲) (آسمان) +
 زَن - زَنَان - زَنَانِ پَاكِدِه اَمِنْ اَزِ مُسْلِمَانَانِ وَ دِيْگَرِ اَبَلِ كِتَابِ بَرَايْ كَلْحَاجِ
 جَائِزِ (۶-۵-۱) زَنَانِ پَاكِدِه اَمِنْ بَرَايْ مَرْدَانِ پَاكِدِه اَمِنْ هَسْتِنْدِ وَ زَنَانِ بَدِ كَارِ بَرَايْ
 مَرْدَانِ بَدِ كَارِ (۱۸-۲۳-۳) زَنَانِ مَوْسَمَاتِ رَا وَاجِبِ اسْت كَه حِفَاظَتِ شَرْمِ كَا وَ خُوْدِ كَشْتِه
 وَ زَيْنَتِ خُوْدِ ظَاهِرِ نَسَا زِنْدِ (۱۸-۲۳-۴) زَنَانِ رَا بَايْدِ كَه زَيْنَتِ خُوْدِ ظَاهِرِ كَشْتِه وَ نَه قُوْتِ
 فُتْنِ پَايْ بِرِزَمِيْنِ كَوْبِنْدِ (اَيْضًا) زِنِ خُوْدِ رَا مَادِرِ كَفْتَنِ خُوْبِ نَيْتِ (۲۱-۲۳-۱) اَكْفَرِ
 بَرَايْ كَسِيْ كَه زِنِ خُوْدِ رَا مَادِرِ كَوْبِيْدِ (۲۸-۵۸-۱) زَنَانِ كَا فَرْجُوْنِ مُسْلِمَانِ شُوْنْدِ بَرِطْلَانِ
 حَلَالِ اَنْدِ (۲۸-۶۰-۲) بَرِ كَدَامِ شَرْمِ ظَاهِرِ هَيْبَتِ زَنَانِ قَبُوْلِ بَايْدِ كَرُوْدِ (اَيْضًا) (نساء) +
 زَنَّا - بَرَايْ ثَبُوْتِ زَنَّا بِرِزَمَانِ چَهَارِ كَوَّاهِ ضَرُوْرِ اَنْدِ (۲-۴-۳) زَنَّا مِيَايْنِ مَوْزِ
 يَمْنِيْ لَوْ اَلْتِ چِه سَزَا اَرُوْدِ (اَيْضًا) زَنَّا فَا حَشِ اسْت تَرُوْدِ اَل تَبَايْدِ رِفْتِ (۱۵-۱۴-۲) (زلف) +
 زِيَادَةُ كَوْفِيْ يَمِيْنِ زِيَادَةُ كَوْفِيْ نَبَايْدِ كَرُوْدِ (۶-۲۳-۲۳) +

س

سَائِدَه - هَر چِيْزِ رَا سَايِه اسْت كَه سَجْدِه مِيْكَنْدِ (۱۳-۱۶-۶) +
 سَاْحَرِي - قَوْمِ مَوْسَى رَا كَرَاهِ مِيْكَنْدِ (۱۶-۲۰-۴) (موسى) +



سبأ - نام قومیکہ بلقیس ازلان بودہ (۱۹-۲۴-۲) سورۃ السبا (۲۲-۲۲) بلقیس حاکم آل ملک بود۔ شہر خوب بود۔ باغ عجیب داشت بعد مدت قبر اللہ برآں قوم شہر میرسد (۲۲-۲۲) (سیمان) بلقیس (میرسد) +

سبت - بنی اسرائیل کہ در سبت تجاوز کردند شکل بوزینہ بدل شدند (۱-۲) -
 ۸- صحابہ البتہ کہ در شکل بدل شدند (۵-۸-۶) بروز سبت شکار کردن منع بود (۹-۱-۲۱) تعظیم سبت یعنی ہفتہ از صبح و رکعت بر اہم بودہ در اسلام ہم شد (۱۵-۱۶-۱۷) +
 سبیل اللہ - (فی سبیل اللہ) (خرج) (جنگ) +

سستارہ - ستارہ (نجوم) برائے رہنمائے مردم است (۴-۶-۱۲) یازدہ ستارہ در خواب یوسف بجدہ میکنند (۱۲-۱۲-۱) +

سجدہ - در قرآن بر چہارودہ جا با سجدہ فرض و سنت واجب است کہ نشان آہا بر حاشیہ قرآن میکنند۔ ہر خطہ در زمین و آسمانست باللہ سجدہ میکند (۱۳-۱۳-۲) (۱۲-۱۶-۱۷) سورہ السجدہ (۲۱-۲۲) یازدہ ستارہ در خواب یوسف سجدہ میکنند (۱۱-۱۱) +
 مسح - شیاطین بردمان سحرے آموختند در ملک سلیمان (۱-۲-۱۲) باروت ماروت سحرے آموختند (ایضاً) +

سرامیہ - اعمال کافران مانند سراب و ظلمات اند (۱۸-۲۲-۵) +

سریع الحساب - اللہ سریع الحساب است (۱۳-۱۳-۶) (اللہ) +

سفر - در سفر نماز کوتاہ کردن رو است (۵-۲-۱۵) +

سفر - سقر چیت و آنچاہ حال بگذرد (۲۹-۲۹-۱۲) (دفع) +

سکر - در حالت سکر نماز رو نیست (۵-۲-۴) +

سکندہ - (ذوالقرنین) +

سگ - قوم کا ذباں تشبیہ بگ دارند (۹-۶-۲۲) سگ صحابہ کبف (۱۵-۱۸-۳۱) صحابہ کبف) +

سلام - جواب سلام گفتن ثواب دارد (۵-۲-۱۱) سوائے کردن اذان و سلام و غنائے کسے دخل نباید کرد (۱۸-۲۲-۲) اللہ ملائکہ بر نبی صلوات و سلام میگویند (۲۲-۲۳-۶) (اللہ) سلوی - من و سلوئے بر بنی اسرائیل نازل میشد (۱-۲-۶) (۹-۶-۲۰) (۱۶-۲۲-۲۲) (سبت)

سیمان - در ملک سلیمان شیاطین بردمان سحرے آموختند (۱-۲-۱۲) یکے از رسول خدا بودہ (۶-۲۲-۲۲) سلیمان بر بنو اسرائیل میکند شیاطین برائے او در دریا غوطہ میزنند

و کاربائے شکل میکنند (۱۴-۲۱-۶) اللہ علم با و دادہ و نطق الظہیر آموختہ (ایضاً) سلیمان بوادی النخل مے آید - و گفتگو سے او با مورل (ایضاً) سلیمان صبح و شام در ہوا سیر میکنند و جن خدمت او میکنند - عین القطر با و دادہ شدہ (۲۲-۲۲-۲) چہ

طور موت سلیمان در سیدہ - خبر مرگ او بچشیاں میرسد (ایضاً) سلیمان پسر داؤد بود و بہترین بندہ خدا بودہ (۲۳-۲۳-۳) انگشتری بدست صخر جن مے آید - بازار

شکم ماہی بدست سلیمان میرسد - باد و حبشیان در حکم او بودند (ایضاً) واسطہ سلیمان با بلقیس ملکہ سبا بلقیس (سبا) (محمد صمد) +

سموات - (آسمان) +

سنگ - بعضے از یہود دل مانند سنگ سخت داشتند (۱-۲-۹) در بعضے نہر ما

سنگ آیند (ایضاً) دوازده چشمہ از سنگ پیدا مے شوند در ایام موسے (۲-۱۲-۴) (عجرا) +

سود - ربایینے شود کہ آنرا بیاج خوانند حرمت و ممنوع (۳-۲-۳۸) (۲-۲-۲۲) +

مال رازیاوہ میکنند (۲۱-۲۰-۲۷) یہوداں رازا گرفتن سوڈ منع بوڈہ (۱-۲-۱۲) (ربا) +
سورۃ - سورہائے قرآن جملہ یکصد و چہارہ ہستند و اسمائے انہا در اول
ایں کتاب داود شدہ اند۔ کسے را مجال نیست کہ مانند سورہ قرآن بسازد (۱۱-۲۰-۲۱)
سورہ فاتحہ یا ہفت آئینہ آل و طیفہ خوب است (۱۳-۱۵-۶) +

سوزن - گذشتن شتر از سوراخ سوزن - مصطلح عرب در باب چیزے نامکن (۸-۲۰-۲۱)
سوگند - (قسم) +

سیہ - کسے از انصار کہ تا پنجاہ روز برایشان سختی بوڈہ (۱۱-۹-۱۴) +

سیر - برائے تماشای زمین سیر باید کرد (۲-۳-۱۲) برائے دستن احوال ہستی
سیر باید کرد (۱۲-۱۲-۱۳) سلیمان بر ہوا سیر می کرد (۱۴-۲۱-۶) +

سیم - سیم و زر معاہست برائے این دنیا نہ برائے آخرت (۲۵-۲۴-۶۳) +

ش

شاعر - شاعر ہدایت کسے نمیکنند - گراہان پیروی شاعران میکنند (۱۹-۲۶-۱۲)
کافران محمد را شاعر بخون میخوانند (۲۳-۲۴-۱۰) +

شام - زمین مقدس - قوم موسے آنجا میرود (۵-۴-۴) اشارہ برکت این زمین (۹-۱۴-۲۰)
شاهد - چہار شاہد ضرور اند برائے ثبوت تہمت کہ برزن پاکدامن آمدہ باشد (۱۸-۲۳-۱۰)
رسول کریم شاہد و بشرفند برست (۲۶-۲۸-۱۰) اللہ شاہدیں است (۴-۶-۲) برائے فیصلہ
در شہ شاہد باید کرد (۴-۵-۱۲) (گواہ - گوہی) +

شتر - گذشتن شتر از سوراخ سوزن - مصطلح عرب (۸-۴-۵) +

شتر - خیر و شر ہما از اللہ است (۵-۴-۱۱) شتر از نفس ہر کس مو آید (یعنا) (بہی) (خیر) +
مشراب - اللہ از انکو مشراب پیدا میکنند (۱۴-۱۶-۹) مشراب طہور (۲۹-۲۶-۱۱) (خمر) +
مشرک - شرک بدہست - اللہ بشرکان ہرگز نہ بخشد (۵-۴-۶) کسیکہ بعد از شرک میدہد
گمراہ است (-۱۸) شرک و ادن بہ اللہ کفر است و سزا آرد (۶-۵-۱۰) حسب قول لقمان
بشرک ظلم عظیم است (۲۱-۳۱-۲) (وغیرہ) (مشرک) +

شرمگاہ - حفاظت شرمگاہ بر مومنال واجب (۱۸-۲۴-۴) +

شعر - سورۃ الشعرا (۱۹-۲۶) (شاعر) +

شعیب - برادر لوط - اورا اللہ برین فرستادہ گفتگوئے او با قوم خود و برابرن
و پیامیش (۸-۴-۱۱) (۱۱-۱۱-۸) شعیب قوم خود را برائے استغفار ترغیب میدہد بہ نجات
پشعیب سزا بظالماں میرسد (یعنا) اللہ از قوم شعیب انتقام میگیرد (۱۴-۱۵-۵) قصتہ
شعیب (۱۹-۲۶-۱۰) +

شفا - شفاعت خوب بدو نصیب آید (۵-۴-۱۱) شفاعت بندگان بر اللہ است (۲۳-۲۹-۲۸)
شکاسا - (صید) +

شکر - شکرانہ از زبان بندگان (۱-۱-۱) شکر اللہ باید کرد (۲-۲-۱۸) شکر کنندگان
را اللہ جزا میدہد (۲-۳-۱۵) شکر کنندہ را اللہ عذاب نمیدہد (۶-۲۱-۲۱) شکر کردن
اولی تر است (۲۱-۳۱-۲) +

شمس و قمر - شمس و قمر خلقت خدا ہستند (۴-۶-۱۲) شمس و قمر منازل انہا برائے
شمار سالہا و حساب کردن ہستند (۱۱-۱۰-۱) سورۃ الشمس (۳-۹۱) ایک ہیسم انہا تباریک
رب خود میکنند (۴-۶-۹) +

شورہ - سورۃ الشوری (۲۵-۲۲) *

شہادت - درجہ مسلمانان است (۱۲-۳-۲) (شہید) *

شہد - برائے مردمان دران شفاست (۹-۱۶-۱۲) *

شہر - شہر احکام یعنی ماہ ہائے حرمت دادہ شدہ (۲۲-۲۲) جنگ قال قرآن

ماہ یا ممنوع است (۲۴-۱۱) شہر احکام را بجز حرمت نباید شروع (۱-۵-۶) *

شہید - کسیکہ در جنگ مردہ نہایت زندہ است (۱۴-۳-۲) بہ شہید چہ ثواب میرسد
(ایضاً) شہادت چہ فائدہ دارد (۹-۴-۵) *

شیر - شیر از شکم جانوران پیدا می شود (۹-۱۶-۱۲) *

شیطان - شیاطین شیاطین سحر بردمان سے آموختند (۱۲-۲-۱) شیطان شمن

انسانست (۲۵-۲۲) شیطان عدہ فقر سے دہد و بخشا حکم میکند (۲۴-۲-۳) کسیکہ اورا
دوست گرفت خراب خواهد شد (۱۸-۴-۵) شیطان آدم را بکار ہائے بد ترغیب می دہد -

(۱۲-۵-۴) شیطان با دم فریب سے دہد (۲-۲-۸) اخوان شیاطین انسان را در وسوسہ
مے اندازند (۲۴-۴-۹) در جنگ بدر شیطان از دست ابو جہل بگریخت چوں او چیرہ نیل و

میکشیل را دید (۹-۸-۱۰) شیطان اقرار کفر خود خواهد کرد (۲-۱۲-۱۲) بوقت خواندن قرآن
از شیطان بچنا پناہ باید گرفت (۱۳-۱۶-۱۲) شیطان را بر مومنان غلبہ نیست اما بر مومنان

خود است (ایضاً) شیطان دشمن انسانست میان ایشان وسوسہ مے اندازد (۶-۱۴-۱۵) *
شیطان با دم سجدہ نمیکند و دشمن باو میشود (۴-۱-۱۱) شیاطین بر کافران فرستادہ شدند

(۶-۱۹-۱۶) پیروی شیطان نباید کرد (۳-۲۲-۱۸) شیطان دشمن انسانست (۲۵-۲۲) *

(۱) شیطان وسوسہ در دلها نمومد مے اندازد (۱-۱۲-۳۰) (ابلیس) *

شموییل - اشارہ بشمولیغ مغیرہ (۲۲-۲-۲) *

ص

صائبین - یعنی بی بیانیان که ایمان دارند و عمل صالح کنند ثواب یابند (۱۸-۲-۱) *

صاد - سورہ ص (۲۳-۲۸) *

صادقان - اللہ صادقان را برائے صدق اجر میدہد (۶-۲۳-۲۱) *

صاعقہ - (برق) (رعد) *

صافات - سورہ الصافات (۲۳-۳۴) *

صالح - صالحات - صالحین - جزائے عمل صالح (۳-۲-۱) چہ کس را صالح باگیت

(۱۲-۳-۴) عمل صالح چہ اجر دارد (۱۸-۴-۵) عمل صالح برائے مردوزن خیر است

(ایضاً) (عمل) *

صلح - یکے از انبیاء بودہ - قصہ او - برادرش بود گفتگوئے او با قوم خود (۸-۴-۸) *

(۱۹-۲۹-۸) (۱۹-۲۴-۲۰) (۱۲-۱۱-۶) (ناقہ) (ثمود) *

صبر - بہتر است (۱۹-۲-۲) اللہ با صابرانست (۹-۸-۱۰) تاکہ اللہ حکم

کند صبر باید کرد (۱۱-۱۱-۱۱) صبر کنندگان مغفرت و اجر یابند (۲-۱۱-۱۲) کسیکہ صبر کند و نماز

بجا آورد بہرہت خواهد رفت (۳-۱۳-۱۲) بصبر کنندگان جزا دادہ خواهد شد (۳-۱۶-۱۲)

صبر آخرت میدہد (۶-۱۶-۱۲) صبر از ہم بہتر است (۱۶-۱۴-۱۵) اجر صبر در جنت

است (۶-۲۹-۲۱) صبر غم الامور است (۴-۲۲-۲۵) *

صدقہ - صدقات - صدقہ چہ اجر دارد (۱۴-۴-۵) صدقہ بفقیران باید داد (۳-۲۲-۲۲)

۲-۲۴) صدقه برائے فقرا و مساکین و عالمان و غرباء و قرضداران و مجاہدان و مسافران
فرض است (۱۰-۹-۸) (خیرات) +

صدیقی - صدیقین - چه کساں را صدیقین میگویند (۵-۲-۹) +

صدیقی - در غار خلیفه ابابکر صدیق رستق محمد بود (۱۰-۹-۶) +

صَف - سوره الصف (۲۸-۶۱) +

صَفَا - جبل صفادومره نشانهای الله استند (۲-۲-۱۹) +

صَلِح - صلح کنانیدن در میان مردمان چو ابرو دارد (۵-۴-۴) صلح بهتر است (۵-۹-۲۷)

صلح کردن مابین مردوزن (ایضا) و جماعت مسلمانان را واجب است که با هم

صلح کنند که همه مسلمانان بر آورند (۲۶-۲۹-۱) با مشرکان صلح نباید کرد (۱۰-۹-۱) +

صَلْوَة - یعنی نماز قائم باید داشت (۱-۲-۱) (۱-۲-۱) (۵-۲-۱) (۱۴-۱۰-۱) (۲-۲-۲) (۲-۲-۲) +

۲-۲۸) وقت خوف پایده یا بر آب هم نماز رواست (۲-۲-۳۱) در حالت سُکر نماز روا

نیست (۵-۲-۴) و دیگر چیز مانع نماز اند (ایضا) بکدام وقت نماز کوتاه کردن رواست

(۵-۲-۱۵) در دشمنان هم سلاح پوشیده نماز باید گذارد (ایضا) صلوة و زکوة چه ابر

دارند (۲۶-۲۷-۲۲) برائے نماز چه طور وضو غسل باید کرد (۵-۲-۵) شیطان از نماز

منع میکند (۵-۱۲-۱۲) کسیکه نماز گذارد و توبه کند برادر شماست (۱۰-۹-۲) روز و شب

نماز ادا باید کرد (۱۲-۱۱-۱۰) خیرات و صلوة ظاهر و باطن باید کرد (۱۳-۱۲-۵) کسیکه صبر کرد

و نماز بجای آورد و همیشه خواهد رفت (۱۳-۱۳-۳) بر صلوة علم و صبر باید کرد (۱۶-۲۰-۸)

صلوة و زکوة اجر نیک آرد (۴-۲۲-۶) صلوة و زکوة قائم باید داشت تا رحم کرده شود

(۱۸-۲۲-۴) نماز هر بدی را دور میکند (۲۱-۲۹-۵) و لای بر حال ایشان که از وقت نماز

نخبر بستند (۳۰-۱۰-۱) (نماز) +

صَوْر - بر ضد قیامت اسرائیل صُور بدید - آنوقت چه حالت خواهد رسید

(۲۰-۲۴-۴) و باره صُور خواهد مید (۲۳-۲۹-۴) (قیامت) +

صَوْم - (صیام) +

صیام - یعنی روزه بر مسلمانان فرض است (۲-۲-۲۳) مرض مسافر را روزه

مخاف است (ایضا) در کفارت کشتن نمون و شکرستن قسم روزه باید داشت (۵-۲-۴)

(۱۳-۸-۲) (روزه) +

صید - یعنی شکار که بدست و دستگیر گشته شود حلال است بوقت احرام (۴-۵-۱۳)

که در قسم شکار حلال است (۹-۵-۱) شکارهای در احرام حلال (۴-۵-۱۳) +

ض

ضَحْی - سوره نضحی (۳۰-۹۳) +

ضَرْبُ الْمَثَل - خدا تعالی از زدن مثل شرم ندارد (۱-۲-۳) الله بگردان بر آنچه بد است

مثل مینزد (۱۳-۱۳-۴) (مثل) +

ضَوْء - خیر و ضرر هر دو الله متواند رسانید (۴-۶-۲) ضرر و نفع را اختیار است

نزد خست یار انسان (۱۱-۱۰-۵) +

ضعیف بر کسی که ضعیف و مریض است برادر، هیچ خست نیست

(۱۰-۹-۱۲) +

ط

طاغوت - یعنی شیطان - کیسکے ہمراہ اوشود خراب خواہر شد (۲۳-۲۴) +
 طاوت - آجال طاوت و موسیٰ (۲۲-۲۳ و ۳۲) +

طعام - ہر طعام پر بنی اسرائیل حلال ہو (۲-۳-۱۰) در کلام خانہ طعام خوردن
 روایت - باہم خوردن یا سفر فر (۱۸-۲۴-۸) طعام پسکیناں و جب (۲۰-۱۰۰-۱) (حلال)
 حرام +

طلاق - تہت طلاق برائے زنان تا حیض است (۲-۲-۲۸ و ۲۹) بعد طلاق
 زن را ایذا نباید داد (۲۲-۲۹) بعد طلاق ہم نکاح رواست (ایضاً) روزائے
 عدت و طلاق (۲-۲-۲۹ و ۳۰) حمل آشتین زن بوقت طلاق (۳۰-۳۰) بعد طلاق
 نکاح کے جائز (۳۱-۳۱) سورہ الطلاق (۲۸-۶۵) برچہ شرطا طلاق باید داد (۳۰-۳۰)
 (عدت) (نکاح) +

طواف - کجا سے شود (۲-۲-۱۹) +

طوسا - موسیٰ بجبل طور میرود (۱-۲-۸ و ۱۱) طور برائے وعدہ بنی اسرائیل ہو
 ایشان کفر کردند و وعدہ شکستند (۶-۲-۲۲) وعدہ اللہ بنی اسرائیل بجانب طور برایشان
 نازل و سلوی نازل میشود (۱۹-۲۰-۲) موسیٰ بطرف طور آتش سے میںد (۲۰-۲۸-۳) سورہ
 الطور (۲۴-۵۲) (موسیٰ) +

طوفان - بجات کشتی نوح از طوفان غرق شدن کا زبان (۸-۶-۸) طوفان موج
 مینزند (۲-۱۱-۳) تا چہل روز آب سے بارو و بدمش ماہ کشتی بر جبل جودی سے ایستد

نوح از اللہ سوال در حق پسر خود میکند و آن روی شود (۱۲-۱۱-۴) وعدہ اللہ بانوح کہ
 آفتے بر امت نخواہد آمد (ایضاً) طوفان از تور پیدا سے شود کا قرآن غرق میشوند -
 (۱۸-۲۳-۲) اللہ از طوفان کشتی نوح را بجات میدہد (۲۰-۲۹-۲) (نوح) +

طہ - سورہ طہ (۱۶-۴۰) +

طوق - در گردن بے ایمانان طوقہا انداختہ خواهند شد (۲۲-۲۶-۱) +

طیبات - چیز نائے پاکیزہ و حلال بلید خورد (۲-۲-۲۱) (حلال) +

ظ

ظالمان - اللہ ظالمان را خوب میداند (۱-۲-۱۱) اللہ ظالمان را دوست نمیدارد

(۲-۲-۲۴) ظالمان بوقت موت چه عذاب بینند (۴-۶-۱۱) لعنت اللہ بر ظالمان است -

(۱۲-۱۱-۲) اللہ ظالمان را گراہ میکند (۱۲-۱۳-۳) اللہ ظالمان را خوب سے نشاند

(۴-۴-۱) سزائے ظالمان چیست (۱۵-۱۸-۳) اللہ قوم ظالمان را بدانت نمیکند (۲۸-۱۰-۱)

ظلم - کسانیکہ ظلم خواهند کرد عذاب دائم خواهند چشید (۱۱-۱۰-۵) اللہ بر مردان ظلم

نمیکند و لیکن ایشان خود بر خویش ظلم میکنند (۱۱-۱۰-۵) میان ظلم و انصاف فیصلہ

و این فیصلہ پیغمبر ہم میکند (۱۱-۱۰-۶) +

ظن - ظن بجن کفایت نمیکند (۱۱-۱۰-۴) ظن کافران چیست (۲۳-۲۸-۳) اکثر

ظن بد است و گناہ است (۲۶-۲۹-۲) (ظن) +

ع

عاد - برادر بود - رسول خدا گفتگو سے او بقوم خود (۹-۶-۹) رحمت اللہ بقوم

عاد (ایضاً) عاد و ثمود برادران و نصیحت با قوم خود در باب توبه (۱۲-۱۱-۵) ہود را
اللہ نجات میدہد (ایضاً) عاد نافرمانی اللہ کردند کافر شدند (ایضاً) اشاره بہ عاد و ثمود
(۳-۱۲-۲) عاد و ثمود ہلاک شدند (۱۹-۲۵-۴) (۲۰-۲۹-۴) عاد و ثمود بعد فرج آیند
(۱۸-۲۳-۳) عاد و ثمود تکبر کردند و خراب شدند (۲۴-۳۱-۲) (ثمود) (ہود) *

عادیات - سوره العادیات (۳۰-۱۰۰) *

علمان - چند عالمان یعنی اجار و رامیان کہ مال مردم بظلم میخوردند و آخر عذاب
خواہند یافت (۱۰-۹-۵) *

عائشہ - اشارہ بطوفان روحی کہ کافران بپائشہ کرده بودند (۱۸-۲۲-۱) *

عبادت - بلکہ عبادت اللہ زمین کشادہ است (۲۱-۲۹-۶) *

عباد اللہ - المخلصین چہ فادہ خواهند دید (۲۳-۲۴-۲) *

عبس - سوره العبس (۳۰-۱۰) *

عجل - (گوسالہ) *

عدت - روزانہ عدت در طلاق (۲-۲۹-۳۰) عدت زن بعد مرگ
شوہر (ایضاً) ایام عدت بوقت طلاق باید بشرد (۲۸-۶۵-۱) عدت چیت (ایضاً) طلاق

عدل - در حکم عدل باید کرد (۵-۴-۸) عدل خوب است قریب تقوی است (۶-۲-۵)
اللہ بعدل احسان حکم میکند (۱۴-۱۶-۱۳) *

عدن - (جنت) *

عذاب - از عذاب رب خدا باید کرد (۱۵-۱۴-۶) (جہنم) *

عرفات - از عرفات بکوفتق - مراسم حج (۲-۲۵-۲۵) (حج) *

عروسی - (نکاح) *

عزیز - اشارہ بقصد عزیز سیمبر (۲۳-۲۵) ہود و عزیز ابن اللہ یعنی پسر خدا
میخوانند (۱۰-۹-۵) *

عزیز - عزیز مصر کہ زانش بر یوسف عاشق شدہ (یوسف) *

عصا - مجرہ سنی بوعصا (۱-۲۰-۴) عصا صوت اژدہا میگردد (۹-۱۳) (سوی) (مجرہ)
عصر - سوره العصر (۳۰-۱۰۳) *

عضو - عضو کردن بہتر است (۴-۳-۱۲) (۶-۴-۲۱) (۲۵-۲۲-۴) *

علق - سوره العلق (۳۰-۹۶) *

عالمقہ - اشارہ بسلط کردن جالوت عالمقرا (۱۵-۱۴-۱) *

عمر - عمر آدم زیادہ یا کم نمیشود (۲۲-۲۵-۲) (اجل) *

عمران - پزیمبر است (۳-۲-۲) زن عمران (ایضاً) سووآل عمران (۱-۳) *

عمرہ - وقت حج عمرہ چطور میشود (۲-۲-۱۹-۲۴) *

عمل - اعمال عمل صالح و جزائے آن (۱-۲-۳) اللہ عمل کسے ضائع نمیکند (۴-۳-۲)

اعمال صالح اجرے آرد (۶-۴-۲۴) اعمال ہر یک نوشته میشود و بروز قیامت
وزن کردہ خواہند شد (۸-۴-۱) اعمال صالح چیز او اجر دارند (۵-۵-۵) اللہ عمل ماہرا

مے بیند (۱۱-۹-۱۲) عمل نیک حسنہ نیک آرد (۱۱-۱۰-۱) ہر کس را عمل خوب بکار آید
(۵-۵) عمل صالح منفرت و اجر بسیار آرد (۱۲-۱۱-۲۰) ہر مرد و زن کہ عمل صالح وارد آرد

حیات آخرت باو عطا خواہد شد (۱۴-۱۶-۱۳) عمل صالح جزائے خوب دارد (۱۹-۱۸-۱۱)
عمل صالح بدی ہر آرد و میکند و جزائے نیک میدہد (۲۰-۲۹-۱۱) جزائے عمل صالح و جنت

عمل صالح بدی ہر آرد و میکند و جزائے نیک میدہد (۲۰-۲۹-۱۱) جزائے عمل صالح و جنت

است (۲۱-۹-۹) (۲۱-۲۲-۲) عمل برکنده لازم است (۲۱-۳۰-۵) کیسه عمل صالح کند
چرا باید (۲۵-۲۲-۳) کشنده عمل صالح از صالحان است (۲۰-۲۹-۱) (صالح) (باقیات
الصالحات) (ایمان) +

علمنامه - علمنامه کس برین اوسته خواهد شد که بر روز قیامت از آنجا آید (۱۵-۱۴-۲) +
عنکبوت - سوره العنکبوت (۲۰-۲۹) و شایسته مشرکان عنکبوت (۲۰-۲۹-۲۴) +
عهد شکستن عهد امر الله نقصان میرساند (۲۰-۳-۳) بر عهد وفا کردن محبت
(۵-۱-۵) الله از بنی اسرائیل عهد گرفته (۳-۳-۹) بر عهد الله وفا باید کرد (۱۱-۴-۱۲)
ایمانی عهد لازم است (۱۲-۱۶-۱۳) عهد الله شکستن خوب نیست (ایضاً) وفا کردن
بر عهد واجب است (۱۵-۱۴-۲) (دعوت) (میتاق) (ایمان) +

عید قربان - روز عید قربان آشتهار شده که بمشترکان صلح نباید کرد (۱۰-۹-۱) +
عیسی - عیسی بن مریم روح القدس مدو داده شده (۱-۲-۱۱) یکی از پیغمبران بود
(۱۶-۱۶) بمخزه داده شده و روح القدس باور سیده (۳-۲-۲۳) عیسی مسیح و دیگر
احوال او (۳-۳-۵) بمخزه او (ایضاً) وعده الله عیسی (۶-۶) مثل عیسی بشکل آدم
در ایضاً عیسی پس خدا نیست (ایضاً) مسیح عیسی ابن مریم را یهودان بد از کشتید بودند
مگر تشبیه او را - خودش بالارفته و قریب روز قیامت در این جهان خواهد آمد (۶-۲-۲۲)
سج رسول کلام روح القدس است (۲۳-۲۳) عیسی ابن مریم بر بعضی از بنی اسرائیل که کافر
بودند لعنت کرده (۶-۵-۱۱) کسانی که عیسی را الله میگویند کافرانند (۶-۵-۳) عیسی بر
دعوت و تصدیق حکم الله فرستاده شده (۴-۴) وعده الله عیسی - گفتگو عیسی با حواریان
(۶-۵-۱۵) روح القدس او را مدو داده - در عهد کثایت میکند - با تورات و انجیل

آموخته شده (ایضاً) عیسی و مادرش را الله نشانها داده (۱۸-۲۳-۳) باز آمدن عیسی
نشان قیامت است (۲۵-۲۳-۶) عیسی خبر داده که نبی بنام احمد بعد او خواهد آمد (۲۸-
۶۱-۱) عیسی وحی کرده شد (۶-۲۳-۲۳) (سیح) (مریم) (روح القدس) +

ع

غافر - ابو بکر صدیق با محمد رسیق غا بوده (۱۰-۹-۶) +
عادت - مال غارت بر حق الله و رسول است (۹-۸-۱) (انفال) (غنیمت) +
غازی - کیسه غازی است از مردگان نیست زنده است (۲-۱۹-۲) غازی مدو شده
جنگ میکند (۲۴-۲۴) بغازی خیلے ثواب میرسد (۲-۲۰-۲۰) (جهاد) (فی سبیل الله) +
غافل - چه کس را غافل میگویند (۹-۲۲-۲۲) +
غزأ - (غازی) +

غفران - الله همه گناه مومنان بخش خواهد کرد (۲۴-۲۹-۶) +
غلام - حق غلامان ادا باید کرد (۵-۲۴-۶) +
غنیمت - خمر یعنی حصه پیغمبر از مال غنیمت برائے رسول و خویشان و یتیمان و یتیمان است
(۵-۸-۱۰) که ام مردم از مال غنیمت باید گرفت (۲۶-۲۸-۳) (غارت) (انفال) +
غیبت - غیب کسی بنماید کرد و عیب بر کسی نباید گرفت (۶-۲۰-۲۰) +

ف

فاتحه - سوره فاتحه (۱-۱) هفت آیه این سوره برائے وظیفه خوب هستند (۱۲-۱۵-۱۲) +

فاسقان - بیارے از زمان فاسقند (۶-۵-۶) خج مال فاسقان قبول نیت اعتقاد
 ندارد (۱۰-۹-۶) بر فاسقان نماز جائز نیست و بر قریشیان فتن برت (۱۱-۱۱) اللہ
 بر فاسقان ارضی نیت (۱۱-۹-۱۲) فاسقان را سزائے آتش خانداد (۲۱-۲۲-۲۰) *
 فاطره - سورہ الفاطر (۲۲-۳۵) *
 فتح - فتح در دست اللہ است (۹-۸-۱) (۲-۲-۲) سورہ الفتح (۲۶-۲۸) (نصرت) *
 فجر - سورہ الفجر (۳۰-۸۹) *
 فحشاء - اللہ بفحشاء و افعال بد حکم نمیکند (۸-۶-۳) *
 فدیہ - یعنی بہائے خون کسے بکلام وقت باید داد (۵-۳-۳) *
 فردوس - جنات فردوس بر مومنان است (۱۶-۱۸-۱۲) (جنت) *
 فرعون - سزائے آل فرعون (۱-۲-۶) فرعون آل او کافر بودند (۳-۳-۲)
 بنی اسرائیل از ظلم او ربانی یا قند (۶-۵-۳) موسیٰ برائے فرعون سرداران او فرستاد
 شدہ احوال او (۹-۶-۱۳) گفتگوئے فرعون با موسیٰ (۱۳-۱۳-۱۳) فرعون با ہمہ
 لشکر در ریاض قلم غرق میشود (۹-۶-۱۶) آل فرعون کافر بودند خدیے عذابها دیدند
 و غرق شدند (۱۰-۸-۶) چوں فرعون در بحر غرق میشود بر اللہ ایمان سے آرد (۱۱-۱۰-۹)
 لاش فرعون برائے بحیرت بنی اسرائیل بیرون آوردہ (ایضاً) فرعون میراث
 ہامان سرداران قوم چنگان نرینہ میکشند (۲۰-۲۸-۱) فرعون ذوالاوتاد (۲۳-۲۲-۲۱)
 (۱-۳۸) موسیٰ و ہارون بفرعون فرستادہ شدند (۱۹-۲۶-۲) ذکر فرعون موسیٰ
 (۲۴-۲۰-۳۰) موسیٰ بفرعون ہامان قارون فرستادہ شد (۳-۲-۳) موسیٰ
 بفرعون سرداران او فرستادہ (۱۲-۱۱-۹) موسیٰ بفرعون فرستادہ شد و ہارون نیز او

کرده شد (۱۲-۲۰-۲۰) صندوق موسیٰ بفرعون میرسد (ایضاً) گفتگو موسیٰ با فرعون (ایضاً)
 احوال موسیٰ و فرستادہ شدن او بفرعون (۲۵-۲۳-۵) (موسیٰ) (ہارون) *
 فرقان - سورہ الفرقان (۱۸-۲۵) (قرآن) *
 فساد - فساد خوب نیست (۲۰-۲۸-۸) *
 فضل - اللہ بر مومنان فضل میکند (۱۱-۱۰-۶) *
 فقیران - فقر استحق خیرات ہستند (۳-۲-۲۴) (مساکین) *
 فلق - سورہ الفلق (۲۰-۱۱۳) *
 فی سبیل اللہ - کیکہ فی سبیل اللہ قتل شد مردہ نیست (۲-۲-۱۹ و ۲۴) خج فی سبیل اللہ
 محدود (۲-۲-۲۴) ہاجر و جہاد فی سبیل اللہ (۲۴-۲۴) جنگ کردن فی سبیل اللہ (۳۲-۳۲)
 خج کردن فی سبیل اللہ کردہ میشود و تادمیشود (۳-۲-۳۵) جنگ فی سبیل اللہ چہا جہاد (۳۵-۳۵)
 ۱۰) جہاد کردن فی سبیل اللہ بحال چہا جہاد (۱۰-۹-۳) (جہاد) (خج) *

ق

قابیل - پسر آدم - قربانی بر او را باہیل قبول انما وہ از ان قابیل سہ برہہ اورا کشت (۵۰-۵۰)
 قارعہ - سورہ القارعہ (۳۰-۱۱) *
 قارون - قارون از قوم موسیٰ بود و باغی شدہ - خزانہ وافر باودادہ شدہ (۲-۲-۲)
 (۸-۲۸) موسیٰ بفرعون ہامان قارون فرستادہ شدہ (۲۴-۲۰-۳) (فرعون) *
 قاف - سورہ قاف (۲۶-۵۰) *
 قبلہ - معاملہ میان پیو و نصارا دیاب قبلہ (۱-۲-۲) (۱۴-۲-۲) بیت المقدس قبلہ

اول سلمان بود (ایضاً) *

قتل - کسانیکہ فی سبیل اللہ قتل میشوند از مردگان نیستند (۲۲-۱۹) قتل خود ممنوع

است (۵-۴-۵) قتل فی سبیل اللہ بہتر است (۲۲-۲-۲) در بعضی ماہ با قتل قتال

ممنوع شدہ (۲۲-۲-۲) قتل کینفس گویا قتل ہمدردان شدہ - این گناہ اول شدہ -

(۵-۵-۶) قتل ولاد بدست (۱۶-۶-۸) قتل خود حرام است (۱۹-۱۱-۱۱) قتل اسرا

نباید کرد (۱۵-۱۴-۱۴) خود را کشتن حرام است و قتل اولاد ہم (ایضاً) کسانیکہ

فی سبیل اللہ قتل میشوند بخت میروند (۲۶-۲۴-۱) *

قدر - سورہ القدر (۳۰-۹۴) شرف شب قدر کہ قرآن در آن نازل شدہ -

(۱-۹۴-۳۱) لیلۃ القدر (قرآن) *

قدرت - قدرت اللہ (۲۰-۲-۲) (۳-۳-۳) (۱۵-۵-۴) (۱۲-۶-۴) -

قدرت اللہ در باب خلقت آسمان و زمین و انجم (۸-۴-۴) پیدا کردن آسمان بے ستون

و سحر گردانیدن شمس قمر (۱۳-۱۳-۱) ہود بقوم خود قدرت اللہ مے نماید واللہ اورا

نجات میدہد (۱۲-۱۱-۵) بیان قدرت او تعالی بر زمین آسمان وغیرہ (۱۴-۱۵-۲)

عجب ظہور قدرت اللہ برائے فائدہ انسان (۱۲-۱۶-۲) آب از آسمان مے بارد

در زمین مردہ را زندہ مے سازد (۹-۹-۹) اللہ شیر از جانوران شراب از انگور پیدا

میکند (۱۳-۱۶-۹) قدرت اللہ و نشانیہائے او (۲۱-۳۰-۲) (۲۹-۱۱-۱۱) -

(۲۱-۳۱-۱) قدرت اللہ در پیدا کردن زراعت و غیرہ نباتات (۲۱-۳۲-۳)

(۲۲-۲۵-۲۲) زندہ کردن زمین مردہ و پیدا کردن میوہ جات آفریندن آفتاب ماہتاب

(۲۳-۲۳-۲) آثار قدرت اللہ (۲۵-۱۴-۱) (۱۸-۲۳-۵) (۲۸-۲۸-۱) (۲۹-۶-۱)

(۳۰-۴۸-۱) (۳۰-۸۰-۱) (اللہ) *

قرآن - کتاب پاک (۱-۲-۱) کسے تو ازند مثل آگفتن (۳-۳-۳) بعضی قرآن میشوند و یا

میکند (۹-۱-۱) بعضی بدست خود مینویسند و میگویند کہ از خدا آمدہ - سزائے ایشان (ایضاً)

جبرئیل قرآن وحی آوردہ (۱۲-۱-۱) خواندن قرآن بہتر (۱۲-۱-۱) قرآن بر رسول نازل

شدہ (۳-۳-۱) تاویل قرآن خدا میداند (ایضاً) قرآن بر اسو حکم مابین مردمان نازل

شدہ (۵-۴-۱۶) قرآن بر محمد برائے تصدیق احکام اللہ نازل شدہ (۵۶-۴-۱) اگر قرآن

در کافران نازل شدہ البتہ مردمان آنرا سحر میدانستند (۴-۶-۱) قرآن بر محمد وحی شدہ

(۲-۲-۱) قرآن کتاب مبارک است و برائے آدمیان مکہ و حجازیان آمدہ (۱۱-۱-۱) قرآن بعد از

درستی نازل شدہ (۸-۶-۱۳) کتاب مبارک است کہ برائے ہدایت مردمان نازل شدہ

(۲۰-۱-۱) قرآن بر محمد نازل کردہ شدہ - پیروی آن باید کرد (۸-۴-۱) قرآن بر اسو مومنان

کتاب ہدایت و رحمت است و تاویل آن روزے ظاہر خواہد شد (۸-۴-۶) بوقت خواندن

قرآن چہ آداب واجب اند (۹-۴-۲۳) در قرآن وعدہ حق موجود است (۱۱-۹-۱۱) کسے

مسلمانان منافقان بہ نسبت قرآن در باب زیادہ کردن ایمان مرد لها (۱۱-۹-۱۱) تبدیل

قرآن در دست پیغمبریت (۱۱-۱۰-۲) قرآن تصدیق و تفصیل کتاب است - کسے سورہ مثل

آن ساختن تو ازند (۲-۴-۲) ہر چیز در قرآن موجود است (۴-۴-۴) ہر چیز در آسمان زمین نزدیک

خواہ کوچک در قرآن بیان کردہ شدہ (ایضاً) قرآن بدروع ساخته شدہ و کسے مثل آن سخا

ساخت (۱۲-۱۱-۲) قرآن صحیحہ نساختہ و الا گناہ بر خود میکرد (۳-۳-۳) قرآن در عربی نازل

شدہ تا بغھنہ دوراں قصہ اسو خوب استند (۱۲-۱۲-۱) حکم قرآن گاہے جل نکردند و نہ

زمین بریدہ شدہ و نہ مردہ بکلام آمدہ (۱۳-۱۳-۴) قرآن مردمان را از ظلمات نور مے آرد

(۱۳-۱۴-۶) اہل کتاب بقرآن خوش می شوند (ایضاً) قرآن پارہ پارہ آمدہ (۱۴-۱۵-۶)
 قرآن برائے بیان ہدایت و رحمت نازل شدہ (۱۲-۱۶-۱۳) بوقت خواندن قرآن
 اعوذ باللہ بایک گف (۱۳--۱۳) قرآن رُوح القدس نازل کردہ دہرائے ہدایت و مزودہ
 مومنان است (۱۳-۱۶-۱۳) کافران اعتراض آوردند کہ کدام نصرانی درومی محمد
 قرآن جو آموزد آما زبان او شان عجیب است و زبان قرآن عربی است (ایضاً) کسیکہ
 بر آیات اللہ ایمان نہ آورد عذاب خواهد دید و او کافر است (۱۳--۱۳) قرآن ہدایت
 میکند مومنان را (۱۵-۱۶-۱) در قرآن بیانہا کردہ شدند تا مردمان نصیحت گیرند۔
 (۵--۵) بوقت خواندن قرآن میان مومنان کافران اللہ حجابے پیدا میکند (ایضاً)
 کافران در قرآن چه قدر قائل بودند (۱۵-۱۶-۹) خواندن قرآن بوقت فجر مشہور است
 (۹--۹) در قرآن شفا و رحمت برائے مومنان نازل شدہ (ایضاً) اگر انس و جن جمع
 شوند مانند قرآن آوردن نتوانند (۱۵-۱۶-۱۰) در قرآن ہر شے موجود است (ایضاً) قرآن
 پارہ پارہ آمدہ تا اندک اندک خواندہ شود (۱۵-۱۶-۲) در قرآن از ہر شے آوردہ شدہ (۱۵-۱۶-۱۸)
 قرآن در زبان نبی برائے بشارت نازل شدہ و نصیحت است برائے ترسندگان
 (۱۶-۲۰-۶) قرآن در عربی فرستادہ شدہ و در آل خوفہا بیان کردہ (۶--۶) قرآن ہم
 احوال ربیبی اسراہیل بیان میکند و ہدایت و رحمت بر مومنانست (ایضاً) در قرآن ہر شے
 چند برائے نصیحت انسان آمدہ (۲۳-۲۹-۲) قرآن بر محمد نازل شدہ بر احوال مردمان
 (۲۳-۲۹-۴) چرا قرآن در عربی شدہ در عجیبی نیامہ (۲۴-۴۱-۵) قرآن در عربی بر محمد
 وحی شدہ برائے ام القرمی (۲۵-۴۲-۱) قرآن بشے مبارک نازل شدہ مضمون
 آل کتاب (۲۵-۴۴-۱) قرآن شونیت۔ حدیثے مثل آں کسے نتواند گف (۲۶-۲۶)

(۲-۵۲) قرآن برائے ذکر آسان شدہ (۲۶-۵۳-۲) قرآن پاکیزہ است و آزاد حالت
 ناپاکی دست نباید زد (۲۶-۵۶-۳) قرآن بشے نازل شدہ (۲۰-۲۹-۱) کلام اللہ (کتاب)
 قرآنی۔ رسم قرآنی (۲۱-۲۲-۱) +
 قرض۔ قرضے کہ در راہ خدا دادہ میشود دو تا میشود (۲-۳۲) برائے گواہی قرض
 قبض باید نوشت (۲-۲-۲۹) کسیکہ قرض باشد میدہد دو تا میشود (۲۶-۵۴-۲) قرض اللہ۔
 (۲۸-۲۹-۲) +
 قرن۔ یکے بعد دیگر قرن پیدا شدہ و ہلاک شدہ (۶-۹-۱) +
 قریبان۔ احسان بقریبان (۱-۲-۱۰) حق قریبان ادا باید کرد (۵-۴-۹) (۱۵-۱۶-۳)
 ذوالقرنیے +
 قریش۔ سورہ القریش (۳۰-۱۰۶) اشارہ بقریش کنانہ کہ قریش اولاد او بودہ (۳۰-۱۰۶-۱)
 قسم۔ سوگند بدل است نہ بدان (۲-۲۸) قسم از زہنا خوردن تا چہار ماہ (ایضاً) قسم
 بدروع گفتن بد است (۳-۸) بشے قسم توبہ قبول نیست (۹--۹) کسیکہ بد قسم ہما
 میگردد چہ سزا یابد (۸--۸) برائے قسم بلغوی یعنی بے قصد کسے ما خود نخواہد شد۔ بر احوال قصد
 شکستن قسم چہ کفارت و جہا است (۴-۵-۱۲) قسم نباید شکست (۴-۱۶-۳) بر قسم مناقب
 اہمست بار نباید کرد (۲۸-۲۹-۱) +
 قصاص۔ حکم در باب گرفتن قصاص (۲-۲-۴۲) قاعدہ قصاص بر احوال بودہ
 مسلمانان (۶-۵-۴) اتقام زیادہ نباید گرفت (۱۵-۱۶-۹) (انتقام) +
 قصص۔ سورہ القصص (۲۰-۲۸) +
 قلم۔ سورہ القلم (۲۹-۶۸) +

قصدار - قمار بازی حرجس است (۵-۵-۱۲) (میسر) *

قمر - سورہ القمر (۲۴-۵۴) اشارہ بد و پاره شدن ماه که نشان قیامت است
و بخبر رسول کریم (۲۴-۵۴) شمس قمر و منازل آنها برائے شمار و حساب کردن سالها
هستند (۱۱-۱۰-۱) *

قیامت - احوال روز قیامت - ازاں روز باید ترسید (۱۱-۲-۱۹) (۱۳-۳-۲۳)

۲) ہمال روز رو بہا سیاه و سفید شوند (۱۱-۳-۱۱) بر روز قیامت ایمان باید آورد
(۵-۴-۶) چہ سلاق ہمال روز جمع خواهند شد (۱۱-۱-۱۱) بر اں روز ایمان یقین
باید آورد (۲۰-۱-۱) آنروز ہمز جمع خواهند شد (۶-۶-۲) نشانہائے اں روز ہمال
روز توبہ قبول نخواہد شد (۸-۶-۲۰) از وقت قیامت خدا آگاہ است (۹-۲-۲۳)

علامات آنروز - ہمدردان گرد آیند (۱۲-۱۱-۹) بر روز قیامت برائے کافراں چہ
واروات بوقوع رسد (۱۴-۱۶-۱۲) بر روز قیامت عملنامہ ہر کس در گردن او بستہ خواهد
شد (۱۵-۱۶-۲) آثار قیامت در روز بازخواست (۱۵-۱۴-۵) پیش از آنروز ہر قریب
ہلاک خواہد شد (۶-۱-۶) ہماںروز ہر کس کتاب عمل خود دادہ خواہد شد کہ او خواہد خواند
(۸-۱-۸) بر روز قیامت پسر پد منتفق نخواہند بود (۱۸-۲۳-۵) ہمال روز ترازوئے
عدل مقرر خواہد شد (۱۶-۲۱-۳) بعضے نشانہائے روز قیامت (۱۶-۲۲-۱)

ہمال روز مردگان خواہند برخاست (ایضاً) ہمال روز زبان و دست ہماں گوی
خواہند داد (ایضاً) بر روز قیامت چہ حال خواہد شد (۱۹-۲۵-۳) بر روز قیامت جانور
از زمین پیدا خواہد شد (۲۰-۲۴-۱۶) احوال کافراں بر روز قیامت (۲۰-۲۸-۷) آنروز
چہ حادثات رونے نمایند (۲۱-۳۰-۲) حالت آنروز (۲۱-۳۱-۳) علم آنروز پیش اللہ

است - شامہ نزدیک است (۲۲-۳۳-۸) روز قیامت البتہ خواہد آمد (۲۲-۳۴-۸) آمد
روز قیامت (۲۳-۳۶-۴) آمدن یحیی نشان قیامت است (۲۵-۳۳-۶) دیگر
احوال آنروز (۲۳-۳۹-۷) ایمانداران ازاں روز سے ترسند
بعضے کہ در اں روز شک دارند گمراہ اند (۲۵-۳۲-۲) بر روز قیامت دوست ہم
دشمن شوند (۲۵-۳۳-۶) رسیدن نشانہائے قیامت خصوصاً پیدا بودن محمد
خاتم النبیین (۲۶-۳۴-۲) احوال روز قیامت (۲۹-۶۹-۱) (۲۹-۷۱-۱) سورہ
القیامت (۲۹-۷۱-۱) بر روز قیامت چہ حادثات رونے نمایند (۲۹-۷۱-۱) (۲۹-۷۱-۱)
(۲۹-۷۱-۱) (۲۹-۷۱-۱) (۲۹-۷۱-۱) بر روز قیامت مردگان از قبر با برخیزند (۲۹-۷۱-۱)

(حشر) (روز) *

ک

کابین - یعنی فہر کہ بوقت نکاح دادہ میشود (۲-۳۱-۲) (نکاح) (طلاق) *

کاذبان - بر روز قیامت رونے کاذبان سیاہ باشد (۲۳-۳۹-۶) کاذبان کہ
کتاب اللہ را دروغ میدانند چہ عذاب خواہند دید (۲۳-۴۰-۸) (افترعی) *

کافر - کافراں - حالت و سزائے کافراں (۱-۲-۲) لعنت بر کافراں جائزہ
(۱-۲-۱) سزائے کافراں (۳-۳-۲) (۳-۳-۲) کافراں مومنال را دوست ندانند
(ایضاً) عذاب کافراں (۳-۳-۶) حالت بد کافراں (۳-۱۲-۳) با کافراں دوستی
نیاید کرد (ایضاً) سزائے کافراں (۱-۱۸-۱) کافراں مدت دراز دادہ شدہ اند - تا
گناہ زیادہ تر کردہ باشند (ایضاً) برائے کافراں چہ عذاب است (۵-۴-۸) کافراں
دشمن سلیمانان هستند (۱۵-۱-۱۵) در کافراں چہ طور نماز باید خواند (ایضاً) بعضے رسوم کافراں

(۱۸-۳-۵) کافران کا دوست نباید گرفت (۲۰-۱۱) کافران بر مسلمانان را در میانند
 (ایضاً) کافران میان رسولان الله فرق میکنند ازاں عذاب خواهند دید (ایضاً) کافران
 گمراه هستند بجهنم خواهند رفت (۲۳-۳-۶) توبه کافران قبول نیست - ایشان بسیار
 عذاب خواهند دید (۶-۵-۶) بعضی از کافران که در ظاهر مسلمان هستند از اول (ایضاً)
 دوستی کافران نشانند (۹-۵-۶) کافران صورت بوزینه و خنزیر گرفتند (ایضاً) کافران
 گویا مردگان بودند که بعد از ایمان زنده شدند (۱۵-۶-۸) اعتراض کافران (ایضاً)
 شبهه کافران در کاربرد (۱۸-۶-۸) کافران راه خدا مسدود میکنند (۵-۴-۸) کافران
 داخل جهنم میشوند (۴-۸-۱۰) اگر توبه کنند بخشیده میشوند (۵-۴-۵) بوقت قبض روح ملائکه
 چه عذاب بکافران دهند (۴-۴-۵) کافران از جانوران هم بدتر اند (ایضاً) کافران
 داخل جهنم خواهند شد (۴-۹-۱۰) با کافران جنگ باید کرد و با ایشان سختی باید نمود (۱۱-۹-۱۱)
 (۷۱) کافران عذاب دنیا و آخرت خواهند دید (۵-۱۳-۱۲) صفت کافران و مثل ایشان
 (۳-۱۴-۱۳) کافران بجهنم خواهند رفت (۴-۱۶-۱۴) کافران بعز قیامت چه عذاب
 خواهند دید (۱۲-۱۲-۱۲) غضب الله و عذاب عظیم بر ایشانست که بعد ایمان کفر کنند و بر
 شبهه کافران اعتبار کنند (۱۳-۱۲-۱۲) کافران در قیامت چه سزا خواهند دید (۱۱-۱۴-۱۵)
 جهنم برائے کافران آماده شده است (۱۱-۱۸-۱۶) اشاره بقصه کافرو اهل کفر مسلمان (۱۶-۱۹-۱۹)
 کافران تا قیامت در شک میمانند (۴-۲۲-۱۴) در زمان نوح کافران در غرق
 غرق میشوند (۲-۲۳-۱۸) عذاب کافران در جهنم است و اگر اجل مقرر نبود بایشان سزا
 زودتر می آمد (۶-۲۹-۲۱) الله بر کافران لعنت میکند (۸-۳۳-۲۲) بر روز قیامت
 کافران در افسوس چه خواهند گفت (ایضاً) کافران در جهنم چه سزا خواهند دید (۲۲-۲۲-۲۲)

۴-۳۵ وصفهای کافران (۱-۶۸-۲۹) (کفر) +
 کافرون - سوره الکافرون (۱۹-۳۰) +
 کاهن - اشاره بکاهن - توبه بودند که با شیطان دوستی داشتند (۱۹-۳۶-۱۱)
 کبیره - کبائر - رگناه +
 کتاب - بر همه کتاب های رسولان ایمان باید آورد (۲۰-۴-۵) کسی که بر کتاب
 شک آورد غلط میکند (۱۱-۱۰-۱۰) اول برائے هر قریبه و اومت کتابے فرستاده
 شده بعد ازان خرابی برایشان رسیده (۱-۱۵-۱۴) الله قاتل بر امتها کتابے فرستاده
 که ازاں هدایت و رحمت پیدا میشود (۸-۱۶-۱۴) رزق هر روز بر الله است و در کتاب
 موجود است (۱-۱۱-۱۲) (قرآن) +
 کرام الکاتبین - این ملائکه برای نجاتی مردمان گذشته شده اند (۲۱-۲۱-۲۱) (۲۰-۳۰-۱۰۰۳)
 کرمی - آیه الکرسی (۲-۲-۲۲) کرمی الله بر آسمان زمین گسترده شده (ایضاً) +
 کشتی - در دریای کشتی هم حکمت الله میرود (۲۱-۳۱-۲۱) نوح کشتی میسازد (۱۱-۱۱-۳۴)
 روبروئے موسی خضر کشتی را غرق میکنند (۱۵-۱۸-۱۰) (نوح) (موسے) +
 کعبه - جائے ثواب شده و ابراهیم آنرا پاک میکند (۱-۲-۱۵) کعبه قبله مقرر شده
 (۲-۲-۱۴) کعبه بیت الحرام شده (۶-۵-۱۱) کعبه بابر ابراهیم برائے عبادت نوده
 شده (۴-۲۲-۱۴) کعبه بیت الله است (۳-۳۰-۱۰) (بیت الله) (بیت الحرام) +
 کفارت - کفارت شکستن سوگند واجب است (۴-۵-۱۲) +
 کفر - جانی که سخن کفر کند ناپاکیست (۵-۳-۲) برائے کفر سزا مقرر است
 (۶-۵-۶) سزاهای کفر که برائے نیا زبناں میگردند (۴-۵-۱۴) کفر عذاب شدیدی

سے آرد (۱۱-۱۰-۹) کفر و عمل صالح کبرندگان است (۲۱-۳۰-۵) (کافران) ✦
 کفش - (پاپوش) ✦
 کلام - بر کلام اللہ یعنی بر کتابہا و رسولان ایمان باید آرد (۵-۲-۲۰) کلام اللہ
 تبدیل ندارد (۱۱-۱۰-۹) کلمہ طیبہ یعنی کلام خوب مانند درخت خوب است (۱۳-۱۲-۲۰)
 کلام بر مانند درخت بہ است (ایضاً) (کلمات) ✦
 کلاہ - یعنی کیکہ در وارتان او پیر و پسر ناستہ - دریا نچین حالت میراث چہ طور تقسیم
 باید کرد (۶-۲۲-۲۲) ✦

کلمات - کہے نیتواند کہ کلمات رب بنویسد اگر کجہ دریا ہا سیاہی شود (۱۶-۱۸-۱۲)
 اگر درختہا قلم شوند و کجہ سیاہی تا ہم کلمات رب تمام نشوند (۲۱-۳۱-۳) ✦
 کنیزک - نکاح با کنیزک کہ واجب (۱۵-۲۰-۲۰) بر او بدکاری کنیزک چہ سزا (ایضاً)
 کوشہ - سورہ الکوشہ (۲۰-۱۰۸) نہ کوشہ در پشت جلیبت (۳۰-۱۰۸-۱) ✦
 کہف - سورہ الکہف (۱۵-۱۸) (اصحاب کہف) ✦
 کبیل - کبیل یعنی پیماہ و میزان بانصاف باید پیوید (۸-۹-۱۵) (۹-۱۱-۱۱) برادران
 یوسف پیماہ غلمے آرنہ (۸-۱۱-۱۱) (میزان) (یوسف) ✦

ک

کاؤ - در باب کاؤ حکم بقوم مونسے شدہ (۸-۲۰-۱) صفتہائے آن (ایضاً) (بقرہ)
 گر بخن - در جنگ از کافران گر بخن کہ واجب کہ ناوجب (۹-۲۰-۸) ✦
 گمان - اکثر گمان بہ است و گناہ است (۲۶-۲۹-۲) گمان کافران پیست (۲۳-۲۳)

(۳۰-۳۸) (ظن) ✦

گواہ - گواہان - راہ گواہان خدا مارا ننداد (۱-۱۱-۱) گواہان در قیامت چہ سزا
 خواہند دید (۱۵-۱۱-۱) کہے کہ از راد اللہ گواہ است عذاب بدوید (۲۳-۲۸-۲) (گواہی)
 گواہی - جاہلان بیحیض ہدایت گواہی میخزند (۱-۲-۲) ہدایت از گواہی ظاہر شدہ
 (۲-۲۳-۲۳) گواہی در دست اللہ است (۵-۴-۱۲) (۲۲-۲۵-۲) گواہی و ہدایت جب
 مرضی اللہ است (۱۳-۱۶-۱۳) گنہگار ان در گواہی میباشند (۲۴-۵۴-۳) ہدایت و
 گواہی ہر کس بنفس اوست (۱۱-۱۱-۱۱) (ہدایت) (گواہ) ✦

گناہ - گناہ کبیرہ (۵-۴-۵) گناہ بنفس کنندہ است (۵-۲-۱۶) گناہ بدترہ
 بیگناہی کردن گناہ است (ایضاً) گناہ دیگر ان کہے بر خود نے تواند آرد (۲۰-۱۲۹-۱)
 کیکہ از گناہ کبیرہ گوشہ کند مغفرت یابد (۲۵-۲۲-۴) ✦

گنہگار - حال گنہگاران بروز قیامت چہ شود (۵-۴-۳) اشارہ بقاوت نامین
 گنہگار و بے استنبار (۱۰-۹-۱۰) ✦

گواہ - گواہی - گواہی بحق باید داد اگر چہ آل بر خلاف والدین خواہ اقربا خواہ نفس
 خویش باشند (۵-۲۰-۲۰) گواہی بانصاف باید داد (۶-۲۰-۲۰) برائے گنہگاری و رشہ گواہ
 مقرر باید کرد (۵-۱۱۴-۵) اللہ گواہ بس است (۴-۲-۲) برائے ثبوت تہمت بر زن باید گمان
 چہار لواہ ضرور اند (۱۸-۲۳-۱۰) (شاید) ✦

گوسالہ - جنی اسرائیل تے عبادت گوسالہ میگردند (۱-۲-۱۱) (۹-۱۱-۱۸)
 (۲-۲۰) یہود گوسالہ را چہ پرستیدند (۶-۲۰-۲۱) (بنی اسرائیل) ✦
 گوش - چشم و گوش و دل سوال کردہ خواہند شدہ (۱۵-۱۴-۲) ✦

ل

لاش - داغے بہ پسر آدم قابل دفن کردن لاش اولیٰ سے آموزد (۵-۵-۶) +
 لا یعقل - مردمان لا عقل بہ ترازا نوران ہستند (۳-۸-۹) +
 لباس - مرد خواہ زن را باید کہ لباس شائستہ بہ پوشد (۳-۶-۸) +
 لعنت - اللہ بر کافران لعنت کردہ (۱۱-۲-۱) لعنت اللہ چہ بدست (۵-۳-۵)
 اللہ بر ظالمان لعنت کردہ (۱۲-۱۱-۱۲) لعنت بر شیطان (۱۴-۱۵-۱۴) درخت لعنت کردہ
 شدہ (۱۵-۱۶-۶) +

لغمان - سورہ (۲۱-۳۱) غلام حبشی داؤد بود حکمت باو عطا شدہ (۲۱-۳۱-۲۰)
 لغمان بہ پسر خود نصیحت مے کند (ایضاً)
 لواطت - زنا با مردان در قوم لوط (۸-۶-۱) منزائے باران سنگ برائے
 لواطت (ایضاً) (لوط) +

لوح محفوظ - ہر خیر در کتاب کہ اشارہ بلوح محفوظ است نوشتہ شدہ (۶-۴-۶)
 لوط - رسول خدا بودہ گفتگوئے او با قوم خود (۸-۶-۱۰) فرشتگان در شکل
 بچگان ہند لوط مے آیند (۱۲-۱۱-۶) فرشتگان احوال ظاہر میکنند و بر قوم
 باران سنگبار مے باند (ایضاً) آل لوط نجات مے یابند سوائے زلش - باران
 سنگ مے بارد (۱۲-۱۵-۲) لوط را حکم و علم و نجات دادہ شد (۱۶-۲۱-۵) اسحاق و یعقوب
 ہم بہ لوط عطا شدہ (ایضاً) قصہ لوط و قوم او (۱۹-۲۶-۹) گفتگوئے لوط با قوم خود کہ
 با مردان شہوت مے ورزیدند - سوائے زلش ہمہ را نجات دادہ شدہ (۱۹-۲۶-۲)

لوط برابر اسیم ایمان آورد و اورا اللہ اسحاق و یعقوب دادہ (۲۰-۲۹-۳) بتوت
 و کتاب در اولاد لوط آمد - عذاب بر قومش (- - ۴) قوم لوط نجات یافت مگر عجز و
 اش (۲۳-۲۶-۴) آل لوط خراب شدہ (۲۶-۵۲-۲) +

لہب - سورہ لہب (۳۰-۱۱۱) +

لیل - سورہ اللیل (۳۰-۹۲) لیلۃ القدر و شرف آفتاب (۳۰-۱۰۹۶) +

م

ماہوت - (باروت) +

ماعون - سورہ الماعون (۳۰-۱۰۶) +

مال - مال مردمان بظلم نباید خورد (۲۲-۲۰-۲۳) برائے بعضے مردمان مال و اولاد فتنہ
 است (۹-۸-۳) مال و اولاد زینت حیات دنیاست (۱۵-۱۸-۶) در مال مردمان
 فقر و مساکین جہت دارند (۲۶-۵۱-۱) مال فی سبیل اللہ دادن چہ اجر دارد (۳-۲-۳۶)
 (۵-۴-۶) کسیکہ در جہاد و مال مدد دہد چہ اجر گیرد (۱۰-۹-۳) (اموال فی سبیل اللہ)
 ماکہ - ماہ چہا بر یک حالت نئے ماند (۲-۲۲-۲) ماہ ہائے کہ حرام شدہ اند (ایضاً)
 در ہر سال چہا ماہ حرامند کہ در مال جنگ نباید کرد (۸-۹-۵) (شہر الحرام) (اہلست) +
 ماہی - ققہ - ماہیان در زمان داؤد (۹-۶-۲۱) مؤمنین بر فاقیت پوشش برائے
 ملاقات خضر جمع البحرین مے رود و ماہی بریاں میکنند (۱۵-۱۸-۹) +

مائدہ - سورہ مائدہ (۶-۵) حواریان خواستند تا اللہ یک ماندہ برایشان بفرستد

(۶-۵-۱۵) آن ماندہ بروز یکشنبہ آمد و ازاں عید لفتار شدہ (ایضاً) آن ماندہ

تا چهل روز می آمد همیشه تا و نفر بشکل خوک شدند و این عذاب ثانی (ایضا) خون
 مبتدیان - اسراف کنندگان لغوان شیاطین هستند (۱۵-۱۴-۱۳) اسراف
 متقیان - تقوی کنندگان در پی سزایان بخت خواهند رفت (۱۴-۱۵-۱۶) تقوی
 مثل - مثل غلام محکوم (۱۴-۱۶-۱۷) مثل دوم در کعبه از ایشان گنگ است (ایضا)
 مثل دوم در کعبه باغ درختند اما کعبه هر چیز در راه خدا خرج نموده و دیگر نه (۱۵-۱۸-۱۹) مثل
 حیات دنیا (-) (۶-۷) (ضرب القتل) +
 مجاهد - سوره الجاده (۲۸-۵۸-۱) +
 مجاهد - (جهاد) (فی سبیل اللہ) +
 مجرمان - مجرمانیکه بر آیات اللہ دروغ می بندند بخت نخواهند رفت عذاب
 خواهند دید (۸-۷-۵) +
 مجمع البحرین - موسی بهرامی یوشع مجمع البحرین برائے ملاقات خضر می رود
 (۱۵-۱۸-۹) (موسے) (خضر) +
 مجوس - میان یہود و نصاری و مجوس اللہ تعالیٰ فیصله خواهد کرد (۱۴-۲۲-۲) +
 محتاج - اگر چیزی محتاج داده نیشود قول نیکو ایشان باید گفت (۱۵-۲۴-۳)
 (ساکین) (خیزات) +
 محمد - رسول اللہ بود و پیغام اللہ آورد (۴-۳-۱۵) بعد وفات محمد مردم
 او نباید گذشت (ایضا) محمد و دیگر انبیا وحی کرده شدند (۶-۲۳) محمد اولین پیامبران
 (۶-۲-۲۰) (۸-۶-۲۰) دین محمد ملت ابراهیم است (ایضا) محمد بوقت جنگ بدر قتل
 کافر کتر می بیند (۱۰-۸-۶) اصحاب محمد فرقه بودند مهاجر و انصار (۱۰-۹-۱۱) محمد را از

اللہ منع شده تا و حق عزیزان خویش دعاتی مغفرت نخواهد که ایشان کافر
 بودند (۱۱-۹-۱۴) محمد برائے ظاهر کردن آنچه با وحی شده بود باشت فرستاده شد
 (۱۳-۱۳-۲) اللہ بطن محمد وحی کرده که ملت ابراهیم را پیروی کند (۱۴-۱۶-۱۶)
 محمد مانند دیگران آدمی است لیکن وحی کرده شده (۱۶-۱۸-۱۲) محمد وحی کرده شده و
 رحمت است برائے عالمیان (۱۴-۲۱-۴) محمد آتی بود و از بیخ کس درس نگیرد
 و نخواهد (۲۱-۲۹-۵) بر محمد وحی می آید (ایضا) محمد آدمی است اما رسول اللہ است
 و خاتم النبیین (۲۲-۳۳-۵) کافران محمد را شاعر مجنون میخوانند (۲۳-۲۴-۲) محمد
 مانند همه مردم آدمی است - مگر با وحی شده که اللہ خاص است (۱۴-۲۱-۱) بر محمد وحی شده
 تا هدایت بردمان کند (۲۵-۲۲-۵) سوره محمد (۲۶-۲۴) محمد رسول اللہ است و برائے
 آیت فرستاده شد (۲۶-۲۸-۲) (رسول) (وحی) +
 محسنین - جزائے نیکو کنندگان چیست (۶-۵-۱۱) اجر محسنین هرگز ضائع نمیشود
 (۱۱-۹-۱۵) (حنات) (عمل) (نیکان - نیکی) +
 حیض - (حیض) +
 مدثر - سوره الذر (۲۹-۴۴) +
 مدح - اللہ بکس مدد میدهد (۱۵-۱۶-۲) عیسی روح القدس مدد داده شده (۱-۲)
 (۳-۲-۲۳) (۴-۵-۱۵) کسی که در راه خدا با مال مدد دهد چهره او پدید آید (۱۰-۳۹)
 مدین - شیب برادر لوط را اللہ بدین فرستاده (۱۸-۶-۱۱) (۱۳-۱۱-۸) صحاب
 مدین بر حال خود ظلم کردند (۱۰-۹-۹) (شیب) +
 مدینه - اعراب از اهل مدینه که بعضی از ایشان منافق بودند (۱۰-۹-۱۲) (اعراب)

مرد - مردان در جز بزرگتر وارو (۵-۴-۶) زبان مرد یعنی لواطت خیل سزاوار (۸-۶-۷)
 مرداس - مردار خون حرام است (۲۱-۲۰-۲۱) (۱-۵-۶) (حرام) +
 مردم - مردان ہم یک جماعت ہستند (۱۱-۱۰-۲) +
 مردہ - اللہ تعالیٰ از بنی اسرائیل یک مردہ را زندہ کردہ کہ خیر قائل بدہ (۱-۲-۹)
 اللہ از مردہ زندہ پیدا مے کند و از زندہ مردہ مے کند (۲۲-۳۶-۱) +
 مرسل - (رسول) +
 مرسلات - سورہ المرسلات (۲۹-۴۴) +
 مرغ - چہا مرغ کہ ابراہیم گشتہ بحکم اللہ زندہ مے شوند (۲-۲-۲۵) اللہ زبان مرغان
 سلیمان آموخت (۱۹-۲۴) مرغان بقدرت اللہ در هوا مے پرند (۱۲-۶-۱۱) +
 مرگ - از برائے آخرت بہتر است (۱-۲-۱۱) از مرگ ترسیدن عیب است (۲-۲-۲)
 (۳۲) مرگ فی سبیل اللہ (۲-۳-۱۴) مرگ باذن اللہ مقرر است (۳-۲-۱۵) بقدرت
 مرگ بہر کس میرسد (۱۰-۱۰) نفس القہر مرگ خواہد چسبید (۱۹-۱۹-۲۱) (۲۹-۶-۲۱)
 از مرگ ایمان باید آورد (۶-۴-۲۲) (موت) (اجل) +
 مردہ - جبل مردہ وصفات شاہکے اللہ ہستند (۲-۲-۱۹) +
 مریض - مریض یعنی بیمار از اللہ معافی وارد (۵-۴-۱۵) بر ضعیف مریض مسیح حج
 نیت (۱۰-۹-۱۲) +
 مریحہ - تولد مریم (۳-۳-۳) مریم از زنان عالم بہتر و پاکتر بودہ (۵-۵) بشارت
 مسیح بمریم مے رسد (ایضاً) یہود بر مریم بہتان میکنند (۶-۴-۲۲) سورہ مریم (۱۶-۱۹)
 روح القدس بمریم مے آمد بصورت جوان حسین (۱۶-۱۹-۲) گفتگو مے مریم باں

فرشتہ - مریم بچکل میرو و وزیر درخت نخل مے نشیند - و در دوزخ اورا مے شود (ایضاً) زیر
 آن درخت چشمہ آب پیدا مے شود و نخل رطب مے آرد (ایضاً) مریم خواہر بارون
 بنی بودہ (ایضاً) قوم بمریم مے آیند - بچہ در مہد بایشاں حرف میزند (ایضاً) آل
 بچہ عیسیٰ بن مریم است (ایضاً)
 منزل - سورہ المزمل (۲۹-۴۳) +
 مساجد - تعمیر مساجد بر مشرکان لازم نیت (۱۰-۹-۳) (مسجد) +
 مسافر - حق مسافر و ابن استیلا ادا باید کرد (۵-۴-۶) (۱۵-۱۴-۳) خیرات
 و صدقہ برائے مسافراں ہم ہست (۱۰-۹-۸) +
 مساکین - مزاحمت احوال مساکین باید کرد (۱-۲-۱۰) عوض روزہ طعام مساکین باید
 داد (۲-۲-۲۳) حق مسکیناں ادا باید کرد (۵-۴-۶) (۱۵-۱۴-۳) در خیرات و صدقہ مسکیناں
 ہم حقدارند (۱۰-۹-۸) (فقیراں) +
 مستحق - (مسک)
 مسجد - رؤسے بظرف مسجد راست باید کرد (۸-۴-۳) در مسجد بوقت نماز لباس
 فاضلہ و پاکیزہ باید پوشید و زینت گرفتن واجب (ایضاً) ایمان داران مساجد اللہ آباد
 میکنند (۱۰-۹-۳) کافراں برائے رسانیدن ضرر بسلامان مسجد بنا میگردند - اشارہ
 بمسجد قبا (۱۱-۹-۱۳) مسجد کے کر بنیادش بر تقوئے باشد بہتر است (ایضاً) +
 مسجد الحرام - کجا است (۲-۲-۱۸) رؤسے بظرف مسجد الحرام باید کرد (۱۴-۱۵)
 در جوار مسجد الحرام جنگ کردن ممنوع است (۲۲-۲-۲۲) (۶-۵-۱) مشرکاں را از رفتن
 بمسجد الحرام منع باید کرد (۱۰-۹-۴) +

مصرفین - اسراف کنندگان از اخوان شیاطین ہستند (۱۵-۳۱۴) (۱۵-۳۱۴) (۱۵-۳۱۴)
 مسخوری - بر کدام قوم مسخوری نبایک کرد (۲۶-۲۹-۲۰)
 مسکین - (مساکین) +
 مسلمان - مسلمانان - اگر مومن در ملک کافر مسلمان شدن نتواند اورا باید کہ از آنجا
 ہجرت کند (۵-۲۷-۱۳) کافران بر مسلمانان ہرگز راہ نیابند (۵-۲۷-۲۰) اُمت
 ابراہیم نام مسلمان دارند (۱۴-۲۲-۲۰) مسلمانان داخل جنت خواهند شد و آنجا لذتہا
 گیرند (۲۵-۲۳-۴) (۲۳-۲۵) (۲۳-۲۵) (۲۳-۲۵)
 مسیح - (عیسی) +
 مشرک - مشرکان - مشرکانیکہ در باب اللہ و قرآن دروغہا میگویند سزا خواهند
 یافت (۴-۶-۳) اللہ و رسول او از مشرکان بیزار است (۱۰-۹-۱) اگر مشرکان نیابند
 خواهند ایشان را امان نیاید و اذتاکہ کلام اللہ بشنوند (ایضاً) برائے مشرکان عہدش
 اللہ نیست (۲-۱۱) تعمیر مساجد بر مشرکان لازم نہ (۳-۱۱) مشرک نجس است اورا از رفتن
 بسجد الحرام منع است (۱۰-۹-۳) برائے مشرکان مغفرت از خدا نیاید خواست اگر چہ
 ایشان خویش عزیز ہجرت کنند (۱۱-۹-۱۱) مشرکان بر روز حشر چہ چیز باہند (۱۱-۱۰-۳)
 مشرک پیروی اللہ نہ کند و گمان سے برود (۱۱-۱۰-۴) با مشرکان صلح نیاید کرد (۱۰-۹-۱۰)
 (شُرک) زن مشرک برائے مشرک است بر مومن حرام است (ایضاً) +
 مشعر الحرام - نزدیک آل فریاد کرد (۲-۲۰-۲۵) +
 مشورت - مشورت بمصلحت بہتر است (۲-۲۰-۱۴) مشورت در حکم بہتر (۲۵-۲۲-۲۰)
 مصیبت - بوقت مصیبت انسان خدا را میخواند باز اورا فراموش میکنند (۱۱-۲۰-۲۰)

مصیبت از کردہ خود سے آید (۲۵-۲۲-۳۰) مصیبت بحکم خدا میرسد (۲۸-۲۶-۲۰) +
 معاکرہ - سورۃ المعارج (۲۹-۴۰) +
 معجزہ - معجزہ عصائے موسیٰ (۱۱-۲-۴) یہودان از محمد معجزہ سے خواهند جو لب
 محمد (۱۵-۱۰-۱۱) نہ معجزہ کہ موسیٰ سے دادہ شدہ (۱۲-۱۱) معجزہ عصا دیدہ (۹-۴)
 (۱۳) (آیات) +
 معراج - رفیق رسول از مسجد الحرام بسجد الاقصیٰ (۱۵-۱۰-۱) این رویا برائے
 از آتش مرغان است (۶-۶) +
 مفلحون - چہ مردان رستگار اند (۳-۱۱-۱۱) +
 مفسد - مکر اللہ از ہمہ نیک تر است (۹-۸-۳۰) اللہ سریع الحساب است و کرم
 تمام دارد (۱۳-۱۳-۶) +
 مکہ - جائے امان (۲۲-۲۰-۲۳) مکہ بیت اللہ اول شدہ (۳-۳-۱۰) مکہ مقام
 ابراہیم شدہ (ایضاً) اشارہ بفتح کردن محمد کہ را بوقت صبح (۱۲-۱۱-۴) قرآن بر آدم
 مکہ و حوالی آن کتاب مبارک است (۴-۶-۱۱) قریش مسلمانان را از آمدن بکہ منع میکرد
 (۱۰-۸-۵) +
 مکیال - رکیل (پیشانی) +
 ملائک - ہر ملائکہ اعتبار باہند اور (۳-۲-۲۰) بعد مرگ ملائکہ چہ سے پرسند (۵-۳-۳)
 (۱۳) ہمہ ملائک آدم را سجدہ میکنند مگر ابلیس (۸-۴-۲) کافران را بوقت قبض رُوح نیک
 چہ عذاب پہند (۱۰-۸-۴) اللہ فرشتگان را بہر بندہ کہ میخواہد سے فرستد (۱۳-۱۶-۱۱)
 اللہ ہمہ ملائک را حکم کردہ تا آدم سجدہ بکنند و ہمہ ملائک سہم ابلیس فرمان اللہ بر بندہ

آدم را سجده کردند (۱۵-۱۴-۷) اللہ و ملائکہ بر نبی صلواتہ میخوانند (۲۲-۲۳-۷) روزی حضرت
یا بوقت مرگ ملائکہ نازل می شوند (۲۴-۲۱-۲۷) ملائکہ بندگان خدا هستند اما کافران ایشان
را زمان مجرمانند (۲۵-۲۳-۲۰) ملائکہ اعمال هر کس می نویسند (۷۷-۷۸) بعضی از کافران
ملائکہ را بنا همایکے زمان میخوانند (۲۶-۵۳-۲۰) (آدم) (ابلیس) *

ملکت - (دین) *

ملک - سورة الملک (۲۹-۷۴) ملک آسمان زمین برائے اللہ است (اللہ) *

ملائکات - مؤکل برائے قرض کردن روح (۲۱-۳۲-۱۰) *

ممتحنه - سورة الممتحنه (۲۹-۶۰) *

موت - سن و سلوئے بر نبی اسرائیل نازل شده (۱-۲۰-۱۶) (۹-۶-۲۰) (۱۶-۲۴) *

(سلوئے) *

منازعت - بوقت منازعت بر فیصله اللہ و رسول و صحاب باید رفت (۵-۳-۸) *

مناقض - مناققان - کچس را مناقق گفته می شود (۲-۲۰-۲۵) تفاوت میان

موافق و موافق (۳-۱۸) مناقق در ظاہر محبت نماید ولیکن مسلمان نیست (۵-۴-۱۲) *

مناقق را دوست نباید گرفت بل او را باید گشت (ایضاً) اقسام مناقق (ایضاً) مناقق

که بر حکم رسول رضی نیست بجهنم میرود (۵-۴-۱۸ و ۲۱) مناققان عذاب الیم بینند (۷۷-۷۸) *

مناققان اللہ را فریب میدهند - نماز بر ایشان درست نه (۲۱-۲۱) مناققان و

کافران که میان رسولان او فرق میکنند عذاب خواهند دید (۶-۴-۲۱) بعضی از مناققان

و کافران که از دل مسلمان نبودند (۶-۵-۶) مناققان از تورات کار با برستہ میکردند

(۷-۶-۵) مناققان از تورات کار با برستہ میکردند

(۷-۶-۵) مناققان از تورات کار با برستہ میکردند

(۷-۶-۵) مناققان از تورات کار با برستہ میکردند

(۹-۷) مناققان در آتش جهنم بشوند و عذاب بینند (۲۶-۲۸-۱) سورة المنافقون (۲۸-۲۹)

(۶۳) بر مناققان بر سوزند ایشان است بار نباید کرد (۲۸-۶۳-۱) مناققان دشمنانند ایشان را

باید گشت (ایضاً) *

منطق الطیر - سلیمان زبان مرغان آموخته شده (۱۹-۲۰-۲) *

مذکر - بر روز حشر مذکر چه خواهد بود (۵-۴-۶) منکر رسول بجهنم برود (۵-۴-۱۶) *

موت - موت برائے آخرت بهتر است (۱-۲-۱۱) از موت ترسیدن عیب است -

(۲-۲-۳۲) موت از اللہ مقرر است (۴-۳-۱۴) موت تعلق بر تقدیر دارد (۷۷-۱۶) نفس

ذالقه موت خواهد چشید (۷۷-۱۹) هر جا که کسی باشد توشش میرسد (۵-۴-۱۱) هر نفس موت

خواهد چشید (۲۱-۲۹-۶) اگر سخن از موت شود نذارو (۲۱-۲۳-۲) مرگ (اجل) *

مؤذت فی القرطی - بدله ایست که باری پیغمبر از طرف مومنان و حبیب است -

(۲۵-۲۲-۳) *

موسى - (رک) *

موشی - وعده چهل شب با او (۱-۲-۶) معجزه عصا که آب از سنگ پیدا کرد (۷-۷)

(۷-۷) تعداد فرقه های موسی (ایضاً) تورات موسی داده شده (ایضاً) موسی

یکی از پیغمبران بود (۷-۱۶) یهود از موسی سوال معجزه و غیره میکنند (۶-۴-۲۲)

اللہ موسی کلام کرده (۷-۲۳) وعظ موسی بقوم خود (۶-۵-۴) تورات بر موسی

نازل شده (۷-۱۱) موسی برائے فرعون سرداران او فرستاده شده

(۶-۱۳) گفتگوئے او با فرعون - معجزه عصا که بصورت اثر دایمی گردد و دید بیضا (ایضاً)

فرعون جمله ساحران را می طلبید (۹-۴-۱۴) تفاوت میان سحر ساحران و معجزه موسی

(ایضاً) ساحران ایمان سے آگے نہ گزشتن پس ان کو گناہ گشتن و خیران حکم فرعون (۹-۱۵) سزائے آل فرعون بقطر و سیلابانے و دیگر مثل عو کہا و جراد و قمل (۱۶-۱۷) غرق شدن فرعون بالشکر در دریائے قلزم (ایضاً) موسیٰ بنی اسرائیل سلامت از دریا عبور میکنند (۹-۱۶-۱۷) وعدہ اللہ باموسے در چہل شب تمام شد قویت بروسی نازل شدہ (۱۷-۱۸) موسیٰ برادر خود ہارون را خلیفہ خود میکنند (ایضاً) کلام کردن اللہ باموسے و تجلی دیدار با نمودن۔ نازل شدن الواح (ایضاً) قوم موسیٰ سچہ گاورائے پرستند (۹-۱۸-۱۹) موسیٰ ہفتاد نفر برائے دیدار اللہ سے گزیند عطا برایشان سے آفتہ و ایشان سے میرند (۱۹-۲۰) قصہ موسیٰ و ہارون و فرعون و گفتگوئے ایشان با ہم (۱۱-۱۰-۸) مقابلہ موسیٰ با ساحران۔ وحی بموسے و برادرش سے آید (۹-۱۱) موسیٰ فرعون و سردارانش فرستادہ شد (۱۲-۱۱-۹) کتاب موسیٰ داود شدہ (۹-۱۰) موسیٰ برائے ہدایت قوم فرستادہ شدہ (۱۲-۱۳) گفتگوئے موسیٰ با قوم خود در باب آل فرعون و گشتن پس ان (ایضاً) اللہ موسیٰ کتاب داودہ تا با وی بنی اسرائیل شود (۱۵-۱۴-۱) نہ آیت یعنی نشان بموسے داودہ شد۔ فرعون تمہمت جاوگری براو سے نہند (۱۲-۱۱) موسیٰ بہر ہی بوش برائے ملاقات خضر جمع البحرین میرود و وہاں بریاں سے کہند (۱۵-۱۴-۹) گفتگوئے موسیٰ با خضر۔ خضر اورا سے گوید کہ از ہر واقعہ کہ بیند از و نپرسد (ایضاً) خضر کشتی را غرق میکند (۱۵-۱۴-۱۰) خضر پسرے را قتل سے کہند و دیوار از جامے افگند (ایضاً) خضر حقیقت ہر واقعہ کو کہنے کہند (ایضاً) موسیٰ رسول اللہ بود و نبی مخلص (۱۱-۱۹-۱۲) موسیٰ بجانب طور خواندہ شد۔ برادرش ہارون برائے داودہ شد (ایضاً)

موسے آتش سے بیند (۱۶-۲۰-۱) موسیٰ با وی مقدس طوے میرسد و کلام رب سے شنود (ایضاً) و اول وحی حکم نماز نازل شدہ۔ معجزہ عصا و یحیانا (ایضاً) موسیٰ بفرعون فرستادہ شد و برادرش ہارون وزیر او کردہ شد۔ باو موسیٰ در خواب وحی آمدہ و او موسیٰ را بند کردہ صندوق در دریا انداختہ کہ آخر فرعون رسیدہ (۱۶-۲۰-۲) موسیٰ باز باو خود رسیدہ و پرورش یافتہ و از غم نجات یافتہ (ایضاً) گفتگوئے ایشان با فرعون (ایضاً) موسیٰ بیان قدرت اللہ سے کہند (ایضاً) پیش ہمہ درمان موسیٰ بمعجزہ سے کہند (۱۶-۲۰-۳) ہمہ ساحران در گمان سے مانند۔ و غلط موسیٰ بفرعون در باب جزائے اعمال نیک (ایضاً) موسیٰ در دریا راہ خشک یافتہ و فرعون کے پیش رفتن شد (۱۶-۲۰-۴) سامری قوم موسیٰ را گمراہ سے سازد۔ موسیٰ بعد چہل روز باز سے آید و قوم خود را نصیحت میکنند۔ سامری از مردمان زیور با گرفتہ گو سالہ سے سازد و گوید کہ ابن اللہ است (ایضاً) موسیٰ و ہارون را معجزہ داودہ شد۔ ایشان از رب خود سے ترسیدند (۱۴-۲۱-۴) موسیٰ و برادرش ہارون بطرف فرعون و سرداران او آمدند۔ باو کتاب داودہ شد (۱۸-۲۳-۳) کتاب باو فرستادہ شد۔ برادرش ہارون ہم باو داودہ شدہ (۱۹-۲۵-۴) موسیٰ بقوم فرعون فرستادہ شد کہ ظالم ہووند۔ بہ ہارون برادرش ہم وحی شدہ۔ ہر دو بفرعون میروند و در باب بردن بنی اسرائیل بنام گفتگو میکنند (۱۹-۲۶) موسیٰ پیش فرعون معجزہ با میکنند۔ معجزہ عصا و یحیانا (۲-۲۰) ہمہ ساحران جمع میشوند و موسیٰ مقابلہ میکنند۔ موسیٰ برایشان غالب میشود و ایشان ہم سجدہ میکنند (۲-۲۰) موسیٰ با قوم خود از دریا میرود و فرعون کے پیش میرود و غرق سے شود (۲-۲۰) قصہ موسیٰ کہ آتش سے بیند (۱۹-۲۴-۱) موسیٰ آواز از غیب سے شنود و معجزہ عصا

ویدر بیضا میکند (ایضاً) با در مونسے وحی میشود کہ مونسے را در دریا اندازد (۲۰-۲۸-۱)
 آل فرعون کس صدوق میکشند (ایضاً) مادر مونسے را برائے شیر دادن میطلبند (ایضاً)
 مونسے شخصے را ہلاک میکند (۲-۲-۲) مونسے از شہر مدین مے گریزد (ایضاً) مونسے
 بر چاہ دوزن مے بیند و ایشان را آب میدہد۔ مونسے را بہ پدر خود مے برند و او را
 نوکر میکنند (۳-۳-۳) مے ازال زناں را بمونسے در نکاح میدہند (ایضاً) بعد مے
 مونسے بطرف طور آتش مے بیند (۴-۴-۴) آنجا فریاد مے شنود کہ من خدام مونسے
 عصا مے اندازد کہ مار مے شود (ایضاً) بحر ویدر بیضا فہم میکند (ایضاً) مونسے برائے
 ہارون دعای مخوہد (ایضاً) لشکر فرعون را بدریامے برد (ایضاً) اللہ مونسے را بنی
 خود مے کند و کتاب باو میفرستد (۵-۵-۵) در آیام او قارون و فرعون و ہامان عذابہا
 دیدند (۲۰-۲۹-۴) برائے ہدایت بنی اسرائیل کتاب باو دادہ شدہ (۲۱-۲۲-۳) بعضے
 از مفسدان بر مونسے تہمت کشتن ہارون مے نہند (۲۱-۲۳-۹) احسان اللہ بر مونسے
 و ہارون (۲۳-۲۴-۴) مونسے بفرعون و ہامان و قارون فرستادہ شدہ و گفتگو ایشان
 (۲۳-۲۴-۴) مونسے ہدایت و کتاب دادہ شدہ و وارث بنی اسرائیل کردہ شدہ (۶-۶-۶)
 مونسے کتاب دادہ شدہ (۲۵-۲۱-۶) مونسے بفرعون فرستادہ شدہ و قصہ او (۲۵-۲۲-۲)
 (۵) احوال مونسے و فرعون (۲۵-۲۲-۲) مونسے بفرعون فرستادہ شدہ (۲۶-۵۱-۲)
 احوال او (۳۰-۴۹-۱) +

مؤمن - مؤمنان - غلام مؤمن ہم از شرک آزاد بہتر است (۲-۲-۲) کافر دوست
 مؤمن نباشد (۳-۳-۳) مؤمن را چہ حال مے شود (۶-۶-۶) تفاوت میان مؤمن و منافق
 (۳-۳-۳) مؤمن چہ ثواب خواہد یافت (۲۰-۲۰-۲۰) مؤمن را نباید کہ مونسے را

بکشد و الا سزا یابد (۱۳-۱۳-۱۳) مؤمنان چہ اجر بینند (۱۸-۱۸-۱۸) اگر ہیود و نصارا و یہودیاں
 بر اللہ ایمان آرند و اعمال نیک آرند از خوف آزاد ہستند (۶-۵-۱۰) سورہ المؤمن
 (۲۴-۲۴) چہ کسان مؤمن خوانند (۹-۸-۱۸) مؤمنان را اجر بسیار حاصل خواہد شد (۶-۶-۶)
 (۲) مؤمنان را اللہ ہدایت میکند (۱۴-۲۲-۶) مؤمنان داخل بہشت خواہند شد (۲۶-۲۶)
 (۱-۴۸) مؤمنان را باید کہ پروا و خود را کہ کافر باشند و دست نگیرند (۱۰-۹-۲) مؤمنان
 نماز میخوانند و زکوٰۃ میدہند (۹-۹-۹) جنات عدن برائے وعدہ کردہ شدہ (ایضاً) مؤمنان
 در سخنان چہ اجر دارند (۶-۴-۲۲) مؤمنان و ناجران و جہان در جہ عظیم دارند (۱۰-۹-۹)
 (۳) جنات فردوس برائے مؤمنان (۱۶-۱۶-۱۶) مؤمنان چہ کار برائے نیک میکنند
 در شہ فردوس با ایشان خواہد رسید (۱۸-۲۳-۱) اللہ بمؤمنان بوضوئ مال جنات میدہد (۱۱-۱۴-۱۴)
 صومنون - سورہ المؤمنون (۱۸-۲۳) +

مہاجر - مہاجران - کسانی کہ در راہ خدا ہجرت میکنند چہ ثواب دارند (۵-۴-۱۲) جناب
 و مجاہد چہ اجر باید (۱۰-۹-۱۰) مہاجران فرقہ بودند از اصحاب محمد (ایضاً) مہاجران انصاری
 بجنات خواہند رفت (۱۱-۹-۱۲) مہاجران و انصار اللہ دوبارہ معافی دادہ (۱۱-۹-۱۲)
 مہاجران کہ از سبب ہم کافران وطن خود گزاشتہ اند در دنیا و آخرت اجر خواہند یافت
 (۱۲-۱۶-۶) +

مہم - کابین (۲-۲-۲) مہر زمان لازم (۳-۳-۳) +

میتاق - عہد (وعدہ) +

میزان - میزان برابر باید نہاد (۸-۶-۱۴) (۹-۶-۱۱) شعیب قوم خود را از کم کردن
 وزن در میزان منع میسازد (۱۲-۱۱-۸) (کمیال) (وزن) +

میراث - (ورثہ) +

میسر - یعنی قمار بازی گناہ بزرگ است (۲۴-۲-۲) میسر جس است (۱۲-۵-۶) +
 میکائیل - بر جبرئیل و میکائیل ایمان واجب (۱۲-۲-۱) شیطان جبرئیل و میکائیل
 را دیدہ در جنگ بدر از ابوہل بگریخت (۶-۸-۱۰) +



ناقون - متفحصین المسلمان ہستند و در ملک کافرے مانند معاف ہستند (۵۴-۵)
 نازعات - سورۃ النازعات (۴۹-۲۰) +

ناس - سورۃ الناس (۱۱۲-۳۰) +

ناقہ - از کشتن ناقہ نمود را منع شدہ (۱۲-۱۱-۹) ناقہ بجزوہ از سنگ برے آید و پتہ
 میدہد (ایضا) قوم نمود ناقہ را میکشند و سزاے میابند (ایضا) قوم صلح بخلاف کشت ناقہ
 را میکشند (۸-۶-۳) اللہ ناقہ را بطور وکیل بر نمود دادہ کہ آنرا کشتند (۱۵-۱۴-۹) ناقہ
 و قصہ صالح (۱۹-۲۶-۸) ناقہ صلح کشتہ شد (۲۶-۵۴-۲) +
 نباء - سورۃ النباء (۳۰-۴۸) +

نبات - اللہ تعالیٰ از باران اقسام نبات پیدا کردہ (۱۲-۶-۴) ہمہ نبات در زمین بود
 ہستند و این قدرت اللہ است (۱۹-۲۶-۱) (اللہ) قدرت +

نبی - نبیان - نبی کیست و چہ منے دارو (۵-۴-۹) برائے ہمہ نبیاں اللہ ہستند
 (۸-۹-۱۲) نبیاں برائے معشر جن ہم فرستادہ شدند (۸-۹-۱۵) کسانیکہ نبی را ایندا
 میرسانند عذاب خواہند دید (۱۰-۹-۸) نبی نہ خزانہ دارد و نہ غیب میداند و نہ فرشتہ

ایست (۱۲-۱۱-۳) بعضے انبیاء بر بعضے فضیلت دادہ شدہ (۱۵-۱۴-۶) کافران
 در باب نبی چہ میگفتند (۱۸-۲۳-۴) ازواج مادران اُمّت ہستند (۲۱-۳۳-۱) نبی
 شاہد و مبشر و نذیر و سراج منیر است (۲۲-۳۳-۶) کدام ازواج نبی را حلالند - -
 (۶) در خانہ نبی سوائے دعوت طعام نباید رفت و نہ بعد از وفات نبی بزوجه او عقد نکاح
 باید بست (- - ۶) اللہ و ملائکہ بر نبی صلوات درود میفرستند و مومنان را ہم جنس
 کردن واجب است (ایضا) نبی برائے مردمان بشیر و نذیر است (۲۲-۳۳-۳)
 نبی برائے ہدایت مردمان آندہ از کسے اجر نمیخواہد (- - ۶) بسیار انبیاء بخلاق فرستادہ
 شدند کہ مردمان با ایشان سخنری کردند و در آخر ہلاک شد (۲۵-۳۳-۱) (انبیاء) رسول
 نجات - اللہ بگردان نجات میدہد (۴-۶-۸) اللہ کشتی نوح و را کبان آن
 نجات بخشیدہ (۸-۴-۸) (۸-۱۰-۱۱) اللہ بر پیغمبران مومنان نجات خواہد داد (۱۱-۱۰-۱۰)
 (۱۰-۱۰) اللہ شیب را نجات دادہ (۱۲-۱۱-۸) +

نجوم - ستارہ ہا برائے رہنمائی مردم آفریدہ شدہ اند (۴-۶-۱۲) (ستارہ) +
 نخل - سورۃ النخل (۱۲-۱۶) اللہ بخل یعنی شہد گس وحی فرستادہ تا از میوہ ہائے
 رنگارنگ شہد بسازد (۱۲-۱۶-۹) +

نجم - سورۃ النجم (۲۴-۵۲) +

نساء - زنان یتیمان برائے حمایت و نکاح باید آورد (۵-۴-۱۹) زن مانند لباس است
 برائے مرد (۲-۲-۲۳) در شب رمضان صحبت زنان خود حلال است (ایضا) زنان بآ
 مردان مانند کشت زاراند (۲۴-۲۸) سورۃ النساء (۴-۴) نکاح با زمان (- - ۱)
 برائے ثبوت زنان کسے زنان چہار گواہ ضرور اند (۴-۴-۳) کدام زمان حلال اند - (۴-۴)

بزرگوارش زناں بودن روایت (-۳) بکدام زناں نکاح واجب (-۴) مرد از زن درجه بزرگتر دارد (-۶) اگر زن بدخونی کند چه سزا باید داد (ایضا) (زن) نسخ - بعضی از آیات قرآن باعث طعن یہودیوں یا نسخ شده (۱۳-۲-۱) + نشہ - (سکر) +

نشانیان - (آیات) (قدرت) (اللہ) +

نصارا - نصارا کہ ایمان دارند در امن باشند (۸-۲-۱) معاملہ میان یہود و نصارا در باب قبلہ (-۱۳) نصارا رنگ زرد بر کسے دین بکار می بردند (-۱۶) ابراهیم و دیگر نبیوں نیز یہود بودند و نصارا (-۱۶) اعتقاد نصارا بر پدر و پسر روح القدس (۲۳-۲۰-۶) قولہ کے علیحدہ ایشان در باب مسیح (۱۰-۵-۶) انصار یہود می گفتند کہ اولاد اللہ ہستیم (۳-۵-۶) مسلمانان را دوستی بانصار نشانید (-۸) اگر نصارا بر اللہ ایمان دارند از خوف آزاد ہستند (-۱۰) مسیح را ابن اللہ می خوانند (۱۰-۹-۵) + نصائح - اللہ بر دمان چه نصیحتہا کردہ (۱۹-۶-۸) +

نصر - سورہ النصر (۱۱۰-۳۰) +

نصرت - نصرت فیروز کی در دست اللہ است (۱-۸-۹) (۲-۲) (سبح) + نصیب - برائے ہر مرد و زن نصیب مقرر (۵-۴-۵) نصیب برائے ہر کس مقرر است (۱۲-۱۶-۴) +

نعمت - در نعمت اللہ انکار نباید کرد (۱۲-۱۶-۱۰) نعمت اللہ از شمار بیرونست (۲-۱۶-۱۲) +

نفس - قتل نفس حرام است (۱۹-۶-۸) اللہ بچہ نفس تکلیف نمیدہد (ایضا)

نفع و ضرر نفس خود را اختیار کسے نیست (۹-۴-۲۳) خلقت عالم از یک نفس جان (۹-۴-۳۳) فقہ - (حسب) +

نکاح - نکاح با زن در عدت جائز نیست (۲-۲-۳۰) نکاح با یک زن کافیت و لکن سہ یا چہار ہم روا ہستند (۴-۲-۱) نکاح با کدام زن واجب است (-۴) نکاح با کدام کس از خویشان حلال و با کدام حرام (ایضا) نکاح با زنان بیوہ و غلام ہم رواست (۱۸-۲۲-۴) نکاح با زن بعد طلاق ہم جائز میشود (۲۲-۳۳-۶) (زن) (نساء) +

نماز - نماز قائم باید و پشت (۴-۶-۹) مردمان نمازی از نیکانند (۹-۴-۱۱) مؤمنان نماز میخوانند و زکوٰۃ میدہند (۱۰-۹-۹) بوقت غروب آفتاب تاریکی شب نماز باید کرد (۱۵-۱۴-۹) نماز با آواز بلند باید خواند و نہ تمام آہستہ (-۱۲) پیش از طلوع آفتاب پیش از غروب او و شب و قہانے تسبیح و نمازند (۲۶-۵۰-۳) (صلوات) نمل - سورہ النمل (۱۹-۲۴) سلیمان بوادی النمل میرسد (۱۹-۲۴) گفتگوئے سلیمان با مور (ایضا) (مور) (سلیمان) +

نوح - یکے از پیغمبران بودہ (۳-۳-۳۴) نوح رسول خدا بودہ گفتگوئے او با قوم خود (۸-۴-۶) +

نجات کشتی نوح از طوفان غرق شدن کبان (ایضا) قوم نوح و عباد و ثمود و قوم ابراہیم و اصحاب مین ہمہ از انبیاں بر جان خود ظلم کردند (۱۰-۹-۹) بر نوح و دیگر نبیوں وحی شدہ (۶-۲۳-۴) قصہ نوح - گفتگوئے او با قوم خود - نوح یکے از مسلمان بود - اللہ اورا بعد دوستان نجات دادہ (۱۱-۱۰-۸) نوح بقوم خود فرستادہ شدہ (۱۱-۱۰-۲) بحث قوم با نوح (ایضا) گفتگوئے نوح با قوم خود (ایضا) نوح وحی کردہ شدہ (۱۲-۱۱-۱۱) +

۱۱-۴) نوح کشتی میسازد۔ قوم براں مسخری میکند۔ تنور جوش میزند۔ جھنڈے از تہریم جانور داخل کشتی میشود۔ طوفان موج میزند (ایضاً) نوح پسر اسے طبلہ (ایضاً) پسرش نمونہ آید و غرق میشود۔ تا چهل روز آب موبارو۔ و بعد شش ماہ کشتی بر جبل جودی سے نشیند۔
 نوح از اللہ سوال در حق پسر خود سے کند و سوال رد میشود (۱۲-۱۱-۱۷) و عدہ اللہ بانج کہ باز آتے بر آتش نازل نخواهد شد (ایضاً) نوح از رسولان اللہ بوردہ (۱۳-۱۳-۲) بحث قوم بارسلوان (ایضاً) نوح یکے از انبیا بوردہ (۱۶-۱۶-۳۴) نوح از سختی آزاد کردہ شد و دشمنان او غرق کردہ شدند (۱۴-۲۱-۶) نوح بقوم فرستادہ شد۔ گفتگوئے و بحث او با قوم خود (۱۸-۲۳-۲) نوح بحکم اللہ کشتی میسازد۔ طوفان از تنور سے آید کافران غرق میشوند (ایضاً) قوم او کہ بر نبی دروغ میگفتند غرق شدند (۱۹-۲۵-۳) قصہ نوح و برادرش اور او قوم او اور کشتی نجات دادہ میشود (۱۹-۲۶-۶) نوح رسول خدا بودہ و پنجال کم از یک ہزار سال عمر داشت (۲۰-۲۹-۲) بوقت طوفان کشتی او را نجات دادہ شد (۲۳-۲۴-۳۰) نوح با قوم خود قدرت اللہ را بیان میکند (۲۹-۳۱-۵)
 او ذکر نوح (۲۴-۵۳-۲) سورہ نوح (۲۹-۳۱) نصیحت نوح بقوم خویش (۲۹-۳۱-۵) نورس۔ سورہ النور (۱۸-۲۴) در انجیل بر آت و نور نازل شدہ (۶-۵-۵) اللہ نور آسمان زمین است مثل آں (۱۸-۲۴-۵)
 نوشتہ۔ بہر کس نوشتہ میرسد (۱۰-۹-۶)
 نیاز۔ از پیدائش زراعت ہا و جانوران بنام اللہ باید داد (۸-۶-۱۹) نیاز کعبہ باید داد (۶-۵-۱) (ہدیہ) (زکوٰۃ)
 نیک و بد۔ ہر نیک بد نفس کنندہ سے آید (۲۵-۳۵-۲) نیک و بد پیش اللہ

یکساں و برابر نیست (ایضاً) (نیکو) (عمل) (باقیات الصالحات) +
 نیکبخت۔ کیسے نیکبخت مسیحہ است و بہشت آرام خواهد یافت (۱۲-۱۱-۹) +
 نیکان۔ نیکان ایما نزال چہ اجر خواهند یافت (۸-۶-۵) جاتی بہتر یعنی جنات عدن برائے ایشان است (۱۲-۱۲-۴) نیکان چہ اجر بینند (۱۵-۱۸-۴) بعضے
 خصمت ہائے نیکان (۲۹-۶۰-۱) نیکان چہ لذت ہا بینند (۲۹-۶۶-۱) +
 نیکو۔ نیکبہا۔ جزائے نیکبہائے و سزائے بدی باچیت (۹-۶-۱۲) (۱۱-۱۰-۱۳) نیکبہا بدی ہا را سے برزند (۱۲-۱۱-۱۰) ہر کس کہ ایفائے وعدہ اللہ کند و خوف خدا دارد و صبر و صلوة میکند بہر بہشت خواهد رفت (۱۳-۱۳-۳) ہر کس کہ بظلم
 ایں نیکبہا میکند بر او لعنت است (ایضاً) نیکو برائے نفس کنندہ است بدی ہم بر آئے
 او (۱۵-۱۴-۱) (عمل) (باقیات الصالحات) (صلح) +

و

واقعہ۔ سورہ الواقعہ (۲۶-۵۶) +
 وادی النمل۔ گفتگوئے سلیمان ہاموران در وادی النمل (۲۹-۲۴-۲) +
 وادی مقدس خطوئے۔ موسے بآں وادی میرود و کلام رب بخوشی سے سید۔
 (۱۶-۲۰-۱) +
 والدین۔ احسان بوالدین واجب (۱-۲-۱۰) حق والدین ادا باید کرد (۵-۴-۴)
 (۶) احسان باپشایاں باید کرد۔ (۸-۶-۱۹) بوالدین مہربانی باید کرد و قول تعظیم باپشایاں
 باید گفت و در حق ایشان دعائے رحمت باید کرد (۱۵-۱۴-۳) حق والدین در دنیا

از ہمہ بالاتر است لکن از دین و حق اللہ کمتر است (۲۰-۲۹-۱) شکر اللہ و والدین
باید کرد (۲۱-۳۱-۲) بوالدین احسان باید کرد که ایشان برائے اولاد تکلیف میکنند (۲۱)
(۲-۲۶) از والدین بری نباشد (ایضاً) +

وحدت - وحدت اللہ (۲-۲-۲۰) (۲-۳-۳) وغیرہ (اللہ) +

وحی - جبرئیل قرآن را بوحی آورده (۱-۲-۱۲) بر محمد و نوح و دیگر نبیاں وحی
نازل شده (۶-۲۳-۲۴) قرآن بر محمد وحی شده (۴-۶-۲) یعنی غیر فقط آدمی است نہ
ملک نہ خزانه دار و لکن بر او وحی نازل شده (۵-۵-۵) وحی بیک مرد برائے مردمان
تجربہ شدہ (۱۱-۱۰-۱۱) هر چه اللہ وحی میکند بر آن پیروی باید کرد (۱۱-۱۱-۱۱) بهر حال بر
وحی محققہ باید بود (۱۳-۱۱-۲) بجز حکمت وحی شده (۱۵-۱۴-۴) وحی بطرف رسول اللہ
شده واللہ اور از بندگان خود برگزیده (۲۲-۳۵-۴) بجز دیگر رسولان وحی مے شد
(۲۴-۲۹-۴) وحی بر نبی نازل مے شود (۲۶-۴۶-۱) +

ورثہ - وصیت در باب آل و جب (۲-۲-۲۲) ورثہ از والدین اقربا بمرد
زن (۴-۴-۱) حصہ ورثہ برائے اولاد و والدین وغیرہ (۲-۲-۲) ورثہ بر قرابت
منحصر (۵-۴-۵) (میراث) +

وزن - بتر از وزنے رست وزن باید کرد (۸-۴-۱۱) روز قیامت اعمال هر یک
وزن کرد و خواهند شد (۸-۴-۱) برابری وزن ضرورت (۱۵-۱۴-۴) (میزان)
وصیت - وصایا - وصیت بوقت مرگ واجب (۲-۲-۲۲) بعد مرگ وصیت
بزنہا کردن (۲۲-۳۱) برائے نگهبانی ورثہ گواہ مقرر باید کرد وغیرہ (۴-۵-۱۴) +
وضو - آداب وضو (۶-۵-۲) +

وعدا - وعدہ اللہ حق است (۱۱-۱۰-۶) بوقت بستن عدہ انشاء اللہ باید بوقت
(۱۵-۱۰-۴) +

وفا - وفا بہد بہتر (۳-۲-۸) (ایفاء) +

وقت - وقتہائے عبادت (۲۱-۲۰-۲) (نماز) (صلوٰۃ) +

ه

ہابیل - پسر آدم - قربانی ہابیل قبول افتادہ ازاں برادرش قابیل حسد بردہ اولاد
گشت (۶-۵-۵) (قابیل) +

ہاجر - ہاجران کسانیکہ در راہ خدا ہجرت کنند (۲-۲-۲۶) ہاجر خیلے قرآن
(۴-۳-۲۰) ہاجران فی سبیل اللہ را اللہ رزق خوب میرساند (۱۴-۲۲-۸) ہاجران و
مومنان در عظیم سیم دارند (۱۰-۹-۳) (ہاجر) +

ہاروت - ہاروت و ماروت فرشتگان بابل بودند و عمر مردمان مے آموختند
(۱-۲-۱۲) (ماروت) (بابل) +

ہارون - یکے از رسولان بودہ (۶-۴-۲۳) موسے برادر خود ارون خلیفہ
خود میکند (۹-۴-۱۴) موسے و ہارون معجزہ دادہ شدہ بودند (۱۴-۲۱-۴) ہارون
بنوسے برائے مدو دادہ شدہ (۱۶-۱۹-۴) ہارون ہم وحی شدہ - از
ہمراہی موسے بفرعون میرود و بنی اسرائیل را بنام مے برند (۱۹-۲۶-۲) بر موسی
تہمت گشتن ہارون مے نہند (۲۲-۳۲-۹) (موسی) (بفرعون) +

ہامان - وزیر فرعون بود و بچگان زینہ مے گشت (۲۰-۲۹-۱) موسی بفرعون

پہرین گار بُوَدہ (ایضاً) کار بائے خیر میگرد (۱۴-۲۱-۶) (زکریا) +
 یکا للہ - دست اللہ بندیت کشادہ است یعنی دست قہر و مہر (۶-۵-۹) دست
 اللہ بردت ہائے محبت کنندگان است (۲۶-۲۹-۱) +
 یل بیضا - معجزہ موسیٰ (۹-۴-۱۳) +
 یس - سورہ یس (۲۲-۳۶) +
 یسح - نام یکے از پیغمبران (۴-۶-۱۰) +
 یعقوب - ابراہیم پ یعقوب نصیحت میکند (۱-۲-۱۶) یعقوب یکے از اولاد
 بودہ و وحی کردہ شدہ (۶-۲-۲۳) ابراہیم را بشارت اسحاق و یعقوب از اللہ سے
 (۱۳-۱۱-۶) نعمت اللہ بہ آل یعقوب (۱۲-۱۲-۱) اللہ بہ ابراہیم اسحاق و یعقوب
 میدہد (۱۶-۱۹-۳) اسحاق و یعقوب بہ لوط دادہ شدہ (۱۴-۲۱-۵) (یوسف) +
 یوسف - سورہ یوسف (۱۲-۱۲) خواب یوسف در باب یازدہ ستارہ وغیرہ
 (ایضاً) تعبیر بدیش (ایضاً) منصوبہ برادران برائے قتل یوسف (۱۲-۱۲-۲) از
 پدر رخصت میگردد و یوسف را بچگل مے برند - یوسف را در چاہ مے اندازند -
 قافلہ آنجا میرسد و دلو مے اندازند و یوسف را بیرون مے آند (ایضاً) او را در
 مصر مے فروشد (۱۲-۱۲-۲) عزیز مصر او را مے خرید و فرزند خود میکند - اللہ یوسف را
 علم تعبیر عقل مے آموزد - زن عزیز بر او عاشق مے شود و بر او مہر میکند - یوسف
 بگریزان گرفتار مے شود (ایضاً) زنان مہر دستہائے خود مے برند از حیرت (۱۲-۱۲-۳۴)
 یوسف در زندان قید مے شود (ایضاً) دو جوان دیگر در آن زندان رفیق یوسف
 ہستند - خواب مے بینند و او تعبیر میکند (۱۲-۱۲-۵) یوسف بر فراق و غم میکند (ایضاً)

ملک و خواب ہفت گاؤ فرہ و ہفت گاؤ لاغر و ہفت خوشہ خشک ہفت تر
 مے بیند (۱۲-۱۲-۶) یوسف تعبیر آن خواب میکند (ایضاً) زن عزیز حقیقت را بیان
 مے کند (۱۲-۱۲-۴) برادران یوسف مے آیند و او را مے شناسند (۸-۸-۸) و باز
 مے گردند (ایضاً) برادر یوسف را باز مے آند (ایضاً) یوسف ایشان را تمہیت فرماید
 مے دہد (۱۲-۱۲-۹) یوسف برادر خود را غلام کردہ میگردد (ایضاً) یعقوب خبر میدہد
 و او انوس میکند (۱۲-۱۲-۱۰) یوسف خود را ظاہر مے سازد (ایضاً) تمہین یوسف
 ب یعقوب مے برند چشم او روشن مے شود و ہمہ بصر مے آیند (۱۲-۱۲-۱۱) تعبیر خواب یوسف
 مے شود کہ ہمہ برادران سجدہ باو میکنند (ایضاً) یعقوب بہ بنی اسرائیل فرستادہ شدہ
 (۲۴-۲۰-۴) +

یوشع - قصہ یوشع و خضر موسیٰ (۱۵-۱۸-۹) موسیٰ بہر اہی بیخ بلے ملاقات
 خضر جمع البحرین میرود و ماہی بریاں میکند (ایضاً) +
 یونس - نام یکے از پیغمبران (۴-۶-۱۰) سورہ یونس (۱۱-۱۰) قوم او عذاب
 میدہد و دنیا یقین آوردند و امان یافتند - کسے بگریختن امان نیافت (۱۱-۱۰-۱۰)
 یونس یعنی ذی القنون و تاریکی فریاد برآب زد و نجات یافت (۱۴-۲۱-۶)
 یونس از یاران حزقیل بود و برائے ہدایت مشرکان بہ بنیوائے رفت - در راہ
 او را آب مے اندازند - ماہی او را فرو میگردد و باز بخمارہ مے اندازد (ایضاً) یونس
 یکے از رسولان بود - در شکم ماہی رفتہ بلذیروں آمد (۲۳-۲۴-۵) صاحب الحوت -
 اشارہ بہ یونس (۲۹-۲۹-۲) پیش اللہ برگزیدہ است (ایضاً) یکے از نبیائے بودہ (۶-۲۳-۲۹)
 یحییٰ - یہود کہ ایمان وارد درامن باشند (۱-۲-۸) یہود و نصاریٰ خود را از دیگران

بہتر میداشتند (۱-۱) یہود کفر میکردند (۱۱-۲-۱) یہود در کتاب خود تفسیر و تبدیل کردند
 (۲۱-۲-۲) ایشان برائے یافتن تعریف مردمان کار بائے بد میکردند (۱۹-۳-۲) یہود
 بر کتاب خود عمل نمیکردند (۳-۳-۳) بعضی از خزالی ایشان (۵-۴-۵) بسحر و طاعت
 استسجاد داشتند (۵-۵) از سوئے سوال مجزہ میکنند و گوسالہ را بر پرستند - ایشان
 کفر کردند و وعدہ شکستند (۶-۴-۱۲) یہود بر بریم بہتان کردند (ایضا) اگر یہود بر اللہ
 ایمان دارند و اعمال نیک کنند از خوف آزاد ہستند (۶-۵-۱۰) یہود و نصاریے
 کہ منافق ہستند برائے دوستی مسلمانان لائق نیستند (۶-۵-۸) بر یہود کہ ام
 جانوران خرامند (۸-۶-۱۸) دوازده اسباط یہود (۹-۶-۲۰) من و سلوی بر ایشان
 نازل شدہ (ایضا) بھکل بوزینہ بدل شدند (۱۱-۲۱) یہود عزیز را پسر اللہ میخوانند
 (۱۰-۹-۸) بر یہود ہم ہمان چیز حرام شدہ کہ محمد بیان کرد شدہ (۱۲-۱۶-۱۵) اللہ
 بروز قیامت میان نصارا و مجوس فیصلہ خواهد کرد (۱۶-۲۲-۲) (سوی) (بنی اسرائیل) ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِالْحَمْدِ

تعداد حروف و حركات و سکونات قرآن مجید

موافق قول عبد العزیز بن عبد اللہ کذا فی البستان للفقیر ابو اللیت سمع منہ

کلمات	۶۶۴۲۰	اعشار کوفی	۳۲۳
حروف	۳۲۰۲۶۰	اعشار بصری	۶۲۳
فتحات	۳۵۲۳۲	اخاص کوفی	۸۴۴
ضمات	۸۸۰۲	اخاص بصری	۱۲۴۶
کسرات	۳۹۵۹۲	آیات کوفی	۶۲۳۶
نقاط	۱۰۵۶۸۳	آیات بصری	۶۲۱۶
تدات	۱۶۶۱	آیات شامی	۶۲۵۰
تشدیات	۱۲۵۳	آیات کئی	۶۲۱۲
سورت با	۱۱۴	آیات عراقی	۶۲۱۲
کسب با	۵۴۰	آیات عامہ	۶۶۶۶

ا	۴۸۸۶۲	ح	۹۶۳
ب	۱۱۴۳۵	خ	۲۴۱۶
ت	۱۱۹۹	ذ	۵۶۶۲
ث	۱۲۶۶	ز	۴۶۹۶
ج	۳۲۶۳	س	۱۱۶۹۳

۹۸۱۳	ق	۱۵۹۰
۹۵۲۲	ك	۵۸۹۱
۳۲۳۲	ل	۲۲۵۳
۲۶۵۳۵	م	۲۰۱۳
۲۲۵۶۰	ن	۱۶۰۶
۱۵۵۲۶	و	۱۲۶۴
۱۹۰۶۰	ح	۸۳۲
۲۶۲۰	ع	۹۲۲
۲۵۹۱۹	غ	۲۲۰۸
	ف	۸۴۹۹

عند المتأخرين	۱۸
عند المتقدمين	۱۶
اقتضائي	۱۷
اختصاصي	۱۵

بقلم فخر (رضیہ) تحریر یافتہ ۱۳۱۵ھ

